

# رُجُوع

نُصیہ زندگی کو خوشگوار بنانے کے ازلیع طلسمات

مترجم  
سید انتظار حسین شاہ زنجانی

کاشانہ زنجانی 125 ڈی۔ گبرگ 2  
نزد مین مارکیٹ۔ لاہور۔ کوڈ 54660  
مکتبہ ائینہ قسمت



اجوع

”نکاح کر کے نسلیں بڑھاؤ تاکہ میں تمہاری کثرت  
کی وجہ سے دیگر اقوام پر (قیامت کے روز) فخر کروں“

مترجم و مرتب  
شہزادہ سید انتظار حسین فیض شاہ زنجانی

قیمت Rs 50 روپے

کاشانه زنجانی ۱۲۵- ڈی گبرگ ۲

مکتبہ اہل بیت قمیت نزدین مارکیٹ گلبرگ لاہور  
کاشانہ زنجانی ۱۲۵۔ ڈی گلبرگ ۲



نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضامین
				حصہ اول
43	حقائق اور پچکاریاں	19		
45	مقوی باہ فیالے اور رحول	20	8	احلیل یعنی قضیب
46	مقوی باہ گولیاں	21	9	اقسام مرض
49	سوانگنے کی مقوی باہ دوائیں	22	11	خصیصین کا بیان
49	اغذیہ مقوی باہ	23	12	خصیصین کا مزاج
	قضیب میں سفتی، دیاڑی اور	24	14	کثرت جماع
56	فرہی پیدا کر لے والی ادویہ		16	اصلاح ضرر
	لذت پیدا کر لے والی اور کیفانرا	25	20	فوائد جماع
59	دوائیں۔		22	اصول
62	باہ کو تعلق کرنے والی دوائیں	26	25	جماع کی ضرورت
67	چند مرکبات دوائیں اور تدبیریں	27	28	مقوی باہ مفرد دوائیں
74	بعض دیگر مفرد مقوی دوائیں	28		مقوی باہ مرکب دوائیں اور
75	معیین عمل دوائیں	29	28	غذائیں
77	مائع حل دوائیں اور تدبیریں	30	29	مقوی معجونیں
79	عشق و محبت کا معیار	31	31	مادہ منی کو بڑھانے والی جواریں
79	بچہ بازی اور اس کے نتیجے نتائج	32	33	مخصوص و مخفی معجونیں
			36	مقوی ملذذ طلا اور ضما
	حصہ دوم		38	ردغن مقوی باہ
81	اعضائے نسوانی کا توازن	1	40	مقوی باہ تدہین
81	شہوت نسوانی کی قلت و کثرت	2		شہوت میں جو ش پیدا کرنے
	اور شناخت اقسام نہانی		42	والے مقوی باہ مرہے



نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
3	عورتوں کی اقسام باعتبار ملک اور ہر ایک کی کیفیت	84	13	والا بہترین نایاب نسخہ بالوں کو اگانے والی، بڑھانے والی، صاف کرنے والی، پیدا ہونے سے روکنے والی دوائیں، بالوں کو خشک رنگ اور سیاہ بنانے والی خضاب۔	90
4	با اعتبار عمر کے عورتوں کی اقسام اور ہر ایک کے اخلاق و عادات	85	14	دانتوں کو سفید اور چمکدار بنانے والے منجن	91
5	عورتوں کی اقسام با اعتبار خواہش جماع کے	85	15	خوشبودار گولیاں	96
6	وہ پانچ عورتیں جو جماع کی دلدادہ ہوتی ہیں	85	16	جسم کو قوی اور فریبہ کرنے والی دوائیں۔	96
7	وہ پانچ عورتیں جن کو جماع سے نفرت ہوتی ہے	86	17	ہتھیلیاں اور انگلیاں رنگنے کے مختلف خضاب۔	97
8	وہ عورتیں جن کی حالت مختلف ہوتی ہے	86	18	گندہ بغلی اور پسینہ کی بو دور کرنے والی اور بستر پر سوتے میں پیشاب کرنے کو دفع کرنے والی دوائیں۔	101
9	عورتوں کی اقسام با اعتبار قامت	86	19	عورتوں کے رحم کو قوت دینے والی دوائیں۔	103
10	جلد کو رنگین اور چہرہ نکھارنے والی دوائیں	88	20	رسم کی کچی گردن کو سیدھا کرنے والی دوائیں۔	105
11	جلد کو صاف کرنے والا اور چہرہ کو خوش رنگ بنانے والا ابٹنہ	89	21	عورتوں کی پشت کو مضبوط کرنے والی اور ان کی	105
12	داغ دھبہ، چھپک کے نشانات دور کرنے والا، پھوڑے چھنی برص، سیاہی اور چھائیاں وغیرہ کو زائل کرنے				



نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
111	موئے زہار کے لئے بیخ کن دوائیں۔	28	106	منی کو گاڑھا کرنے والی اور بڑھانے والی دوائیں۔	22
112	طلسم و نیزنگ مقوی	29	106	لڑکی کو بہت جلد جوان کر دینے والی دوائیں	23
			107	شہوت میں ہیجان پیدا کر کے عمدت کو از خود رفتہ بنا دینے والی دوائیں۔	24
			107	فرج کو تنگ کرنے والی اور رطوبت کو خشک کرنے والی دوائیں	25
			109	اندام بہانی کو دیکش اور کیف بخش بنانے والی دوائیں۔	26
			110	عورت کی شہوت میں آگ لگا دینے والی، انتہا مستی سے دیوانہ بنا دینے والی اور خمر من شہوت میں آگ لگا کر کوچہ بکوچہ پھرانے والی دوائیں۔	27
			111	موئے زہالہ کو پیدا ہونے سے روک دینے والی دوائیں۔	



# رجوع الشيخ الى صباه في القوة على الباه

تأليف حكيم احمد بن سليمان معروف بابن کمال پاشا

متوفی 940ھ

مولف ممدوح نے یہ کتاب اور بعض دیگر کتب سلطان سلیم خاں شاہ ترکی کے ایما سے اس موضوع پر لکھ کر طب یونانی کی گردن پر ایسا بار احسان رکھا کہ یونانی طب کبھی اس بار منت کشی سے سبکدوش نہیں ہو سکتی مولف علام کا مقصد اس کتاب کے لکھنے سے یہ نہیں ہے کہ بندگان شہوت اپنے حظ نفسانی اور شہوت رانی کا اس کو آلہ کار بنائیں بلکہ اصلی نقطہ نظریہ ہے کہ وہ نامراد طبقہ جو جوانی کی امنگ اور شباب کے ولولوں سے محروم ہو چکا ہے اور اپنی بے اعتدالیوں اور گمراہیوں کی وجہ سے قوت جوانی اور جوش شباب کو گم کر چکا ہے اس میں پھر ایک مرتبہ پائیدار طاقت اور نہ زائل ہونے والا جوش بھر جائے اور شباب کی پر کیف سرمستیاں پھر ایک مرتبہ اس سے اٹھیلیاں کرنے لگیں اور جائز طور سے وہ اس کیف جوانی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بقاء سلسلہ نوع انسانی کا سبب و ذریعہ بن سکے اور دنیا کی آبادی میں اپنی جوانی صرف کر کے کچھ اضافہ کر سکے۔

اس کتاب کے دو حصہ ہیں پہلا حصہ مردوں سے متعلق ہے اس میں مردوں کے مخصوص امراض ان کی دوا اور غذائی علاج اور حفظان صحت کے مروجہ طریقے درج ہیں۔ دوسرا حصہ عورتوں کے ساتھ مخصوص ہے اس میں وہ تمام امور درج ہیں جن سے عورت میں ایک جائز جاذبیت اور مباح دلکشی پیدا ہوتی ہے اور وہ حکایات اور بازاری جعلسازیاں بھی مذکور ہیں جن کو پیش نظر رکھ کر کوئی شریف انسان کسی عصمت فروش کے پھندے میں نہیں پھنس سکتا۔



## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چونکہ تمام خواہشات کا مرکز باہ ہے اور تمام دنیا کے موجودہ اور گزشتہ مقبول انسان ہمیشہ عورتوں سے مانوس 'ان کے حسن پر فریفتہ اور ان کی صحبت کے دلدادہ رہے ہیں' اور ہیں بلکہ شاید میرا یہ کہنا بے جا نہ ہو گا کہ بعض از دماغ رفتہ انسان تو ان بازاری دلیل حسن قروشوں اور عصمت باختہ عورتوں کے ایسے والا شیدا ہوئے کہ مال و دولت و عزت و ناموس سب کو خیر باد کہہ دیا اور خداوند تعالیٰ کی وہ پاک اور مقدس نعمت جو بیوی کی شکل میں انسان کے لئے پیدا کی گئی اس کو ایسے ناشکرے بن کر ٹھکرایا کہ خود بھی شستہ و خراب ہوئے اور اس معصوم عفت یاب ہستی کو بھی آٹھ آٹھ آنسو رلا کر زندہ در گور کر دیا اور اس کو ٹھٹھے پر بیٹھنے والی دشمن حیا طوائف کے بتاؤٹی حسن اور دلگداز نغموں نے ان کو ایسا مست کیا کہ انسانیت، شرافت، اخلاق، عزت و آبرو بلکہ اپنی ہستی سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ مجھ سے یہ دیکھ کر خاموش نہ رہا گیا۔ میں نے یہ پختہ ارادہ کیا کہ ان مکار طوائفوں کی تمام عشوہ سازیوں اور دھوکہ بازیوں کی قلعی کھول کر رکھ دوں اور اس بتاؤٹی حسن و ادا کے چہرہ سے نقاب اٹھا دوں تاکہ ان تمام تباہ کن بد اخلاقیوں کا سد باب ہو جائے اور دنیا امن و عافیت کے گوارہ میں اطمینان کا سانس لے سکے اور شریف مرد عورت قانون قدرت کے موافق صحیح معنی میں شریفانہ زندگی گزار سکیں۔ اسی مدعا کو پیش نظر رکھتے ہوئے میں نے یہ کتاب لکھی میرا اس کتاب سے یہ مقصود ہر گز نہیں ہے کہ محض مقوی، مہی اور محرک شہوت دوائیں لکھوں اور بد طینت آدمیوں کے لئے ناجائز فائدہ اٹھانے کے ذرائع پیدا کروں، میں نے اس کتاب کی تالیف میں مذکورہ ذیل طبی کتابوں سے مدد لی ہے۔ کتاب الباہ النحل، کتاب الوسواس، البماخط، کتاب الايقان لابن حاجب النعمان، کتاب الايضاح فی اسرار النکاح، کتاب الذة لابن السمانی، کتاب البرہان، کتاب المناکحہ والمقاتحہ فی اصناف النکاح لمعز الدین المسیحی۔

اس کتاب کے پہلے حصے میں مردوں کے مخصوص پوشیدہ امراض کا تذکرہ ان کے علاج، ضعف باہ دور کرنے کی دوائیں، معجونیں، جوارشیں، گولیاں اور مقوی باہ غذاؤں کا

بیان ہے  
علاج کے  
انگیزہ  
دلکشی اور  
شہوت  
کی تدبیر  
نہ بتا سکے  
مہیا نہیں  
اس کتاب  
حلال  
باعث  
الام  
(قیام)



بیان ہے۔ دوسرے حصے میں عورتوں کے سربستہ خاص حالات، نسوانی امراض ان کے علاج کے طریقے، بالوں کو سیاہ و دراز کرنے والی دوائیں، خضاب کے مختلف نسخے، شہوت انگیز قصص و حکایات، جماع کے طریقے اور ہر وہ بات مندرج ہے جو عورت میں حسن و دلکشی اور نظر فریبی پیدا کرتی ہے۔

مختلف اطباء اور تجربہ کاروں کے مجربات، نادر مرکبات، مردوں اور عورتوں کی شہوت کے اقسام، جماع کے آسن، عورت کے حمل پذیر کرنے یا استقرار نطفہ سے بچانے کی تدبیریں تمام عاشقانہ خط و کتاب اور مکالمات بھی اس حصہ میں بیان کر دیئے گئے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ باخبر صاحب ہوش انسان اس کتاب کو تباہ کاری اور وسیاہی کا ذریعہ نہ بنائیں گے اور احکامات خداوندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنے لئے سامان ہرہارک مہیا نہیں کریں گے بلکہ زائل شدہ صحت کی واپسی یا موجودہ تندرستی کی حفاظت کے لئے اس کتاب سے جائز فائدہ اٹھا کر نسل انسانی کی جائز افزائش کی کوشش کریں گے اور نکاح حلال کے ساتھ اپنی عصمت مآب بیوی سے بہرہ اندوز ہوں گے کیونکہ افزائش نسل انسانی باعث خیر و برکت ہے۔ فرمان نبوی ہے۔ تناکحوا تناسلوا فانی اباہی سکھ الامم "نکاح کر کے نسلیں بڑھاؤ تاکہ میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دیگر اقوام پر قیامت کے روز) فخر کروں۔

وما علینا الا البلاغ المبین



# احلیل یعنی قضیب

قضیب کی ساخت کھوکھلی جوف دار ہے۔ یہ درحقیقت ہڈیوں اور نسلوں کا ایک مرکب ہے جو پیڑ کی ہڈی کے ساتھ وابستہ ہے۔ اس کی خلاؤں میں بخارات بھر جاتے ہیں جن کی وجہ سے اس میں تناؤ اور انتشار پیدا ہو جاتا ہے۔

قضیب کی جڑ میں ایک گٹھی ہے جس کے ذریعہ سے روغنی مادہ قطرہ قطرہ قضیب کے سوراخ میں آتا رہتا ہے اور احلیل کی نالی کو تیز مواد کے زہریلے اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ پیشاب کی حدت کا اس کی وجہ سے قضیب کے سوراخ پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ قضیب کو مستحکم مضبوط اور تروتازہ رکھتا ہے یہی وجہ ہے کہ کثرت جماع سے جب یہ روغنی مادہ کم ہو جاتا ہے تو پیشاب میں حدت پیدا ہو جاتی ہے اور قضیب کی نالی میں اس سوزش کا ایک مخصوص اثر پیدا ہو جاتا ہے۔

قضیب سے دو فائدے ہیں۔ نمبر 1 جگر، وریدوں اور گردوں سے زہریلے مادے کو پیشاب کے ساتھ خارج کرتا ہے۔ نمبر 2 بقائے نوع کے لئے براہ راست مادہ منویہ کو رحم میں پہنچاتا ہے۔ کیونکہ خصیتیں کا دل و دماغ اور جگر سے ایک خاص تعلق ہے۔ جگر میں خون تیار ہو کر دل و دماغ کی طرف جاتا ہے اور دل سے وریدوں اور شریانوں کے ذریعہ تمام بدن میں تقسیم ہوتا ہے۔ قوت حیوانیہ کا مرکز قلب ہے قوت حیوانیہ سے انسانی حیات وابستہ ہے۔ جسم میں حرکت اور احساس اسی قوت حیوانیہ سے ہوتا ہے۔ قوت نفسانیہ یا حسیہ کا مرکز دماغ ہے، دماغ ہی حواس خمسہ کا سرچشمہ ہے۔ وریدوں اور شریانوں کے ذریعہ جب خون خصیتیں میں آتا ہے تو یہاں آکر دوبارہ پکتا ہے اس میں سے مادہ غذائی خصیتیں میں جذب ہو جاتا ہے اور بقیہ حصہ مادہ منویہ کی تھیلیوں میں چلا جاتا ہے اور اس وقت یہ سفید ہو جاتا ہے۔

مادہ منویہ کا مزاج چونکہ گرم ہے اس لئے جب یہ منی کی تھیلیوں میں زیادہ ہو جاتا ہے تو سوزش پیدا کرتا ہے اور اس کی وجہ سے قوت شہوانی میں ایک بیداری کا لہر پیدا ہو جاتی



ہے دل و جگر سے شرائین کے ذریعہ خون کا ایک خاص حصہ آکر قزیب کی اسفنجی ساخت میں بھر جاتا ہے رگیں پھول جاتی ہیں۔ قزیب میں انتشار اور استادگی پیدا ہو جاتی ہے اور طبیعت خود بخود فعل تاسلی پر آمادہ ہو جاتی ہے اور چونکہ زائد منی طبیعت پر ایک بار ہوتی ہے اس لئے طبیعت انسانی خود بخود اس کو نکال کر سبکدوش ہونا چاہتی ہے۔ فطرتاً انسان جماع کرنا چاہتا ہے جماع کی حرکات سے حرارت غریزی مشتعل ہو کر بدن کو گرم کر دیتی ہے۔ اشتعال حرارت سے رطوبت غریزی میں بھی ایک جوش کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ حرارت غریزی ہر حصہ بدن سے رطوبت کو جذب کر لیتی ہے۔ یہ تمام جذب شدہ رطوبت (مادہ منویہ) سر میں کانوں کے پیچھے عظم علی کے پاس جمع ہو جاتی ہے اور پھر رگوں کے ذریعہ عظم موخر الاس یا ریڑھ کی ہڈی میں سے ہوتی ہوئی گردوں تک پہنچتی ہے۔ گردوں سے خصیتیں تک اور خصیتیں سے قزیب میں آتی ہے اور قزیب سے مخصوص نالی کے ذریعہ جماع کے وقت خارج ہوتی ہے خروج منی کے ساتھ ساتھ وہ بخارات بھی خارج ہوتے ہیں جو قزیب کی اسفنجی ساخت میں بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ بخارات کا خروج کیف آفریں اور لذت افزا ہوتا ہے اور ایک ارتعاشی موج بدن میں دوڑ جاتی ہے۔

## اقسام مرض

بیماریاں تین طرح کی ہوتی ہیں۔

- (1) اعضائے مفردہ کی بیماریاں
- (2) اعضائے مرکبہ کی بیماریاں (ورم سدہ)
- (3) تفرق و اتصال یعنی کسی عضو کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔

چونکہ قزیب کے ادائے فرض کا دار و مدار اعضائے رئیسہ دل و دماغ اور جگر کی صحت پر ہے۔ اس لئے جب اعضائے رئیسہ میں کوئی عضو ماؤف ہو جاتا ہے یا اس کے فعل میں کسی طرح کی خرابی پیدا ہو جاتی ہے تو قزیب کے فعل میں بھی خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً اگر وہ عصب جس کے ذریعہ قزیب کا دماغ سے تعلق ہے ماؤف ہو جائے اور اس میں کچھ نقص آجائے جس کی وجہ سے وہ حس و حرکت کی لہر قزیب تک نہ پہنچا سکے تو قزیب بھی لامحالہ اپنے فعل سے رک جائے گا۔ اسی طرح اگر قلب کا مزاج بگڑ جائے تو روح و



رجح کا قضيہ تک پہنچنا کس طرح ممکن ہو گا۔ لہذا قضيہ کے فعل میں خرابی پیدا ہو جائے گی اور قضيہ میں تمدد، سختی اور کرختگی نہ پیدا ہو سکے گی۔ اسی طرح اگر جگر ماؤف ہو جائے تو کافی خون قضيہ تک نہ پہنچ سکے گا اور اس کی طبعی غذا اس کو نہ مل سکے گی۔ شہوت میں کمی ہو جائے گی۔ رگیں نہ پھول سکیں گی اور قضيہ کے فعل کی تکمیل نہ ہو سکے گی۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اعضائے رئیسہ صحیح ہوتے ہیں اپنے اپنے افعال کی بخوبی تکمیل کرتے ہیں لیکن قضيہ میں کوئی مقامی خرابی ہوتی ہے۔ اس کا مزاج عضوی خراب ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے یہ اپنے فعل کی تکمیل سے قاصر ہو جاتا ہے کبھی کبھی قضيہ کا مزاج مخصوص غیر معتدل ہو جاتا ہے۔ حرارت غریزی اس کی رگوں میں غیر معمولی گرم تر بخارات پیدا کر دیتی ہے۔ خواہ مخواہ ہر وقت استادگی رہنے لگتی ہے۔ رگیں ہر وقت پھولی رہتی ہیں۔ ان میں بخارات بھرے رہتے ہیں اور قضيہ ہر وقت فعل مخصوص کی تکمیل کے لئے آمادہ رہتا ہے۔ درحقیقت یہ ایک مرض ہے یونانی اس کو ”فریموس“ کہتے ہیں۔

علاج : اگر اعضائے متعلقہ میں سے کسی عضو کی خرابی کی وجہ سے قضيہ کے فعل میں نقصان پیدا ہو گیا ہو تو اس عضو کا علاج کرنا چاہئے۔ مثلاً قلب جگر یا معدہ کی خرابی کی وجہ سے اگر فعل قضيہ غیر مکمل ہو تو قلب، جگر اور معدہ کا علاج ضروری ہے اور اگر قضيہ کی مقامی خرابی کی وجہ سے افعال میں نقصان ہو تو مقامی علاج کرنا چاہئے۔

طریق علاج : یونانی طریقہ علاج میں ہر مرض کا اس کی ضد سے علاج کیا جاتا ہے۔ مثلاً اگر مزاج گرم ہے تو سرد اشیاء سے علاج کیا جائے گا اور اگر مزاج خشک ہے تو تر اشیاء سے علاج ہو گا۔ اگر مقامی خرابی کی وجہ سے افعال قضيہ میں نقصان ہے تو سرد مزاج ہونے کی صورت میں گرم روغن و طلا کی مالش کرنی چاہئے۔ مثلاً روغن رازقی، روغن بکائن، روغن قسط، روغن بھنگائی، روغن تاروین وغیرہ غذا میں شوربہ، قلیہ گرم معالجہ کے ساتھ اور دیگر گرم مزاج والی اشیاء دینی چاہئیں۔ کھانے کی دوائیں بھی گرم ہونی ضروری ہیں۔ جیسے جوارش غبر و مشک، شقائق مصری مرہائے گدرو وغیرہ

سوء مزاج گرم کی صورت میں سرد روغنوں کی مالش کی جائے جیسے روغن بنفشہ، روغن گل وغیرہ، گائے کا دودھ پلایا جائے، طباشیر، اسبغول پانی کے ساتھ پھنکایا جائے۔ مرہ آملہ اور دیگر سرد مزاج والی دوائیں کھلائی جائیں۔

رجوع رجوع

اگر سو جائے خشک اگر

کرنی بلکہ اگر

کے ہمراہ کھ

سوء سکنجین و غ

مرض روغن گل

یعنی ریڑھ کھلائیں

ہو، ریح

من سے رحم

ہوتا ہے

جاتا ہے

طرف

گا کہ

جانور

ہے۔



اگر سوء مزاج خشک ہو تو روغن کدو ایسے تر روغنوں کی مالش کی جائے۔ حمام کیا جائے خشک اشیاء سے پرہیز کرنا چاہئے۔

اگر سوء مزاج تر ہے تو تر مزاج والی اشیاء سے قطعی پرہیز کرنا چاہئے۔ غذا میں کمی کرنی بلکہ روزہ رکھنا نہایت مفید ہے۔

اگر سوء مزاج گرم بادی ہو تو مسهل دیا جائے۔ الماس، ایارج، فیتریا، ماء الجبن یا سکینجن کے ہمراہ کھلایا جائے تاکہ اس سال کے ذریعہ مادہ خارج ہو جائے۔

سوء مزاج سرد بادی کی حالت میں بھی مسهل دینا مناسب ہے۔ مسهل میں حب سکینجن وغیرہ دست آور دوائیں دی جائیں تاکہ مواد خارج ہو جائے۔

مرض "فریموس" کے لئے سرد اشیاء کا استعمال ضروری ہے۔ مثلاً ٹھنڈے پانی میں روغن گل حل کر کے یا موم روغن بابونہ کے ساتھ ملا کر عضو مخصوص پر اور مرکز احساس یعنی ریزہ کی ہڈی پر مالش کی جائے۔ تخم نیلوفر وغیرہ سرد لطیف چیزیں کھانے کے ساتھ ملا کر کھلائیں۔ تخم سداب سب سے آخر میں استعمال کرائیں تاکہ خثرنت اور کرخنگی زائل ہو، ریا ح تحلیل ہوں اور عضو کا مزاج صحیح ہو جائے۔



## خصیتین کا بیان

منی خصیتین میں بنتی ہے۔ جنین کا جسمانی قوام اسی مادہ منویہ سے تیار ہوتا ہے۔ اسی سے رحم کے اندر بچہ بنتا ہے۔ رحم میں جب جوہر منی داخل ہوتا ہے تو رحم میں انقباض ہوتا ہے اور عورت کو اس کا احساس ہو جاتا ہے۔ اس کا احساس گاہے گاہے مرد کو بھی ہو جاتا ہے۔ جس طرح سنگی مقام ماؤف کو اوپر کو کھینچتی ہے اسی طرح رحم قنیب کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اگر استقرار منی کے بعد فوراً آپریشن کر کے دیکھا جائے تو معلوم ہو جائے گا کہ رحم نے مادہ منویہ کو چاروں طرف سے گھیر لیا ہے۔ افلاطون کہتا ہے کہ رحم ایک جانور ہے جو تولید کا مشاقق رہتا ہے۔ منی کو کھینچ کر چاروں طرف سے اس پر لپیٹ جاتا ہے۔

ایام سے فراغ کے بعد جماع کرنا اکثر استقرار نطفہ کا سبب ہوتا ہے۔



اگر منی گاڑھی چپ دار اور لزج ہوتی ہے تو رحم اس سے لپٹ جاتا ہے چاروں طرف سے اس کو چمٹ کر گھیر لیتا ہے اور اس وقت تک جدا نہیں ہوتا جب تک تکمیل حاصل نہ ہو جائے۔ اگر منی رقیق ہو، گاڑھی اور یسدار نہ ہو تو اس میں تخم انگیزی اور بار آوری کی قابلیت نہیں ہوتی ہے فوراً پھل کر خارج ہو جاتی ہے۔ مرد کی منی گاڑھی اور کسی قدر خشک ہوتی ہے۔ عورت کی منی نرم رقیق اور زہری ہوئی ہے دونوں جب مل جاتی ہیں تو قوام معتدل ہو جاتا ہے۔

### خصیتیں کا مزاج

اگر خصیتیں کا مزاج گرم ہو تو شہوت زیادہ ہوتی ہے۔ موئے زیر ناف گھنے موئے اور کثیر ہوتے ہیں اور جلد جلد نکلتے ہیں۔ ایسا شخص پست قامت اور منحنی ہوتا ہے۔ اس کا نطفہ بار آور ہوتا ہے اور اولاد اکثر زریںہ ہوتی ہے۔

اگر خصیتیں کا مزاج سرد ہو تو خواہش کم ہوتی ہے۔ موئے زیر ناف دیر میں نکلتے ہیں اور باریک ہوتے ہیں۔

اگر خصیتیں کا مزاج تر ہو تو جوہر منی رقیق اور کثیر ہوتا ہے۔

اگر خصیتیں کا مزاج خشک ہو تو منی مقدار میں کم اور قوام میں گاڑھی ہوتی ہے۔

اگر خصیتیں کا مزاج گرم خشک ہو تو مادہ منویہ بہت ہی گاڑھا ہوتا ہے ایسا شخص دبلا پتلا پست قد ہوتا ہے۔ جلد جوان ہوتا ہے اور فعل تناسلی کی رغبت اس کو بہت ہوتی ہے۔ جماع سے اس کو بہت کم نقصان ہوتا ہے بلکہ ترک جماع اس کے لئے باعث مضرت ہے۔

اگر خصیتیں کا مزاج ”سرد تر“ ہو تو موئے زیر ناف بہت کم ہوں گے۔ دیر میں نکلیں گے خواہش جماع کم ہوگی۔ منی میں رقت ہوگی۔ ایسا شخص دیر میں بالغ ہوتا ہے اور اولاد زریںہ کم ہوتی ہے۔

گرم تر مزاج والے کی منی میں زیادتی اور شہوت کی کثرت ہوتی ہے۔ زیر ناف بال بہت زیادہ ہوتے ہیں۔

سرد خشک مزاج والا بہت قلیل الشہوت ہوتا ہے۔ موئے زیر ناف کم ہوتے ہیں۔ دیر میں بالغ ہوتا ہے۔ منی میں قلت اور رقت ہوتی ہے۔

اگر مزاج خستہ کی خواہش بخوبی ہوتی قدر قوت باہ میں کمی ہو جو شخص ابتداء تقاضائے سن یا ترک شخص کو غور کرنا چاہئے اگر منی کم ہے تو کی کمی کی وجہ سے ہوگا اگر منی زیادہ ہو تو ضعف کا سبب جائے۔ قوت باہ : اگر مقدمہ کو بڑھائیں۔

اگر ضعف باہ ض منی میں حرارت پیدا کر ضعف باہ : بعض کر کے اس کو ٹھنڈا اور پیدا ہو جاتی ہے۔ ضعف باہ کبھی اور کبھی غیر پیدا کئی ہیں۔ نامردی کی صرف (1) جماع کو طبیعت پر (2) طبیعت جماع سے



اگر مزاج خستین اعتدال کے ساتھ گرم و تر ہو تو قوت باہ بہت ہوتی ہے فعل تناسل کی خواہش بخوبی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ جس قدر حرارت و رطوبت میں کمی ہوگی اسی قدر قوت باہ میں کمی ہوگی۔

جو شخص ابتداء جوانی سے طاقتور اور قوی الشہوت رہا ہو لیکن کثرت جماع یا تقاضائے سن یا ترک جماع کے باعث اس کی قوت و شہوت میں کمزوری ہو گئی ہو تو ایسے شخص کو غور کرنا چاہئے کہ منی کم ہے یا کافی ہے۔

اگر منی کم ہے تو یہی ضعف باہ کا سبب ہے اگر مقدار منی کافی ہے تو ضعف باہ حرارت کی کمی کی وجہ سے ہوگا۔

اگر منی زیادہ گاڑھی ہو گئی ہو تو ضعف باہ خشکی کی وجہ سے ہوگا۔ اگر منی میں رقت ہو تو ضعف کا سبب رطوبت ہوگی۔ بہر صورت غذاؤں اور دواؤں سے علاج بالضرر کیا جائے۔

قوت باہ : اگر مقدار منی کم ہو گئی ہو تو ایسی دوائیں استعمال کرنی چاہئیں جو مقدار منی کو بڑھائیں۔

اگر ضعف باہ ضعف حرارت کی وجہ سے ہو تو ایسی دوائیں استعمال کرنی چاہئیں جو منی میں حرارت پیدا کر کے اس کو قابل سیلان بنائیں۔

ضعف باہ : بعض اشیاء مقدار منی کو کم کرتی ہیں اور بعض اشیاء منی کی حرارت کو کم کر کے اس کو ٹھنڈا اور بستہ کرتی ہیں۔ بہر حال دونوں طرح کی اشیاء سے کمزوری شہوت پیدا ہو جاتی ہے۔

ضعف باہ کبھی استرخاؤ آلہ کی وجہ سے ہوتا ہے استرخاء قضیب کبھی پیدائشی ہوتا ہے اور کبھی غیر پیدائشی۔ جس شخص کے قضیب میں استرخا ہوتا ہے اس کو عنین و نامرد کہتے ہیں۔ نامردی کی صرف دو صورتیں ہیں۔

(1) جماع کو طبیعت پسند کرتی ہو، لیکن استرخا کی وجہ سے جماع پر قدرت نہ ہو۔

(2) طبیعت جماع سے نفرت کرتی ہو۔

تا ہے چاروں  
تکمیل حل  
کیزی اور بار

ریق اور تر

نے موٹے اور  
اس کا

میں نکلتے ہیں

تی ہے۔

شخص دبلا پتلا

تی ہے۔ جماع

ہے۔

دیر میں نکلیں

ہے اور اولاد

زیر ناف بال

ہوتے ہیں۔



## کثرت جماع

بعض اشخاص غلبہ شہوت کی وجہ سے جماع میں بہت زیادہ بے اعتدالی اور کثرت کرتے ہیں۔ ان کو قبل جماع یا بعد جماع کسی طرح حفظان قوت کی تدابیر کا پاس و لحاظ نہیں ہوتا۔ اس لئے جماع ان کو بہت نقصان پہنچاتا ہے۔ لہذا ذیل میں ہم جماع کے فوائد اور نقصان، جماع کے اوقات اور جماع سے قبل و بعد کی تدبیریں بیان کرتے ہیں جن پر کاربند رہ کر ہر شخص اپنی قوت کی حفاظت کر سکتا ہے۔

**کثرت مباشرت :** جماع کی کثرت سے حرارت طبعیہ فنا ہو جاتی ہے۔ جسم لاغر اور گوشت کم ہو جاتا ہے۔ اعضاء ریسہ کمزور ہو جاتے ہیں۔ طرح طرح کی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ قوت تباہ، چستی زائل، خوشی اور حوصلہ گم اور جوش نشاط یکسر فنا ہو جاتا ہے۔ کاپلی، سستی، اعضا کی شکستگی اور مفاصل میں اینٹھن ہر وقت رہتی ہے۔ جگر کمزور اور معدہ ضعیف ہو جاتا ہے۔ قوت ہاضمہ ناقص، خون کی تولید بہت کم اور خراب، اعضاء طبعیہ کمزور رگیں اور پٹھے ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔ چہرہ کی شادابی اور رونق مفقود ہو جاتی ہے۔ بال باریک ہو جاتے ہیں۔ سر کے بال گرنے لگتے ہیں، ریشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کانپنے لگتے ہیں۔ خون خشک ہو جاتا ہے۔ ہمسہڑے اور گردے کمزور پڑ جاتے ہیں۔ ذرا سی محنت میں سانس پھول جاتا ہے۔ پیٹ میں نفخ اور قراقرہ ہوتا ہے کثرت جماع سے کبھی درد قولنج اور وجع المفاصل پیدا ہو جاتا ہے۔ شکم پری کے بعد جماع خصوصاً مضر ہے۔ تکان کے بعد بھی جماع کرنے سے نقصان ہوتا ہے۔ خشک مزاج والوں کا بدن چونکہ قدر تا نحیف و لاغر ہوتا ہے اس لئے کثرت مباشرت سے ان کا بدن اور گھٹنے لگتا ہے اور اعضا میں خشکی ہو جاتی ہے۔

**فوائد جماع :** بلغمی مزاج والوں کو جماع مفید ہے۔ لاغری اور خشکی سے یہ لوگ محفوظ رہتے ہیں۔ جن لوگوں کا مزاج گرم ہو رگیں خشک اور چوڑی ہوں، بدن میں خون زیادہ ہو ان کو جماع سے بہت کم نقصان ہوتا ہے۔ بعض اشخاص کو ترک جماع سے نقصان ہوتا ہے۔ ہمسہڑے خراب ہو جاتے ہیں، سر میں چکر آتے ہیں، بھوک بند ہو جاتی ہے، شہوت گم ہو جاتی ہے۔ کبھی قصب و خستہ میں ورم بھی ہو جاتا ہے۔ لہذا عمر، صحت اور مزاج

لحاظ رکھتے ہوئے  
عیش پرست طبقہ  
رکھیں۔ کیونکہ  
آ جاتی ہے۔ بد  
پر عمل پیرا ہوں

دمہ ہو  
کے بعد بدن  
ہو کر کمزور  
سے آخر میں  
دونوں سے  
اگر پور  
کیا جائے تو  
کے مفید اجز  
طرح طرح  
حفاظتی تد  
بعد آرام  
زالہ واپس  
اطباء

بیان کرتے  
بہت کم ہو



اگر مزاج خستین اعتدال کے ساتھ گرم و تر ہو تو قوت باہ بہت ہوتی ہے فعل تقاسلی کی خواہش بخوبی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ جس قدر حرارت و رطوبت میں کمی ہوگی اسی قدر قوت باہ میں کمی ہوگی۔

جو شخص ابتداء جوانی سے طاقتور اور قوی الشہوت رہا ہو لیکن کثرت جماع یا تقاضائے سن یا ترک جماع کے باعث اس کی قوت و شہوت میں کمزوری ہو گئی ہو تو ایسے شخص کو غور کرنا چاہئے کہ منی کم ہے یا کافی ہے۔

اگر منی کم ہے تو یہی ضعف باہ کا سبب ہے اگر مقدار منی کافی ہے تو ضعف باہ حرارت کی کمی کی وجہ سے ہوگا۔

اگر منی زیادہ گاڑھی ہو گئی ہو تو ضعف باہ خشکی کی وجہ سے ہوگا۔ اگر منی میں رقت ہو تو ضعف کا سبب رطوبت ہوگی۔ بہر صورت غذاؤں اور دواؤں سے علاج بالبعد کیا جائے۔

قوت باہ : اگر مقدار منی کم ہو گئی ہو تو ایسی دوائیں استعمال کرنی چاہئیں جو مقدار منی کو بڑھائیں۔

اگر ضعف باہ ضعف حرارت کی وجہ سے ہو تو ایسی دوائیں استعمال کرنی چاہئیں جو منی میں حرارت پیدا کر کے اس کو قابل سیلان بنا سکیں۔

ضعف باہ : بعض اشیاء مقدار منی کو کم کرتی ہیں اور بعض اشیاء منی کی حرارت کو کم کر کے اس کو ٹھنڈا اور بستہ کرتی ہیں۔ بہر حال دونوں طرح کی اشیاء سے کمزوری شہوت پیدا ہو جاتی ہے۔

ضعف باہ کبھی استرخاء آلہ کی وجہ سے ہوتا ہے استرخاء قضیب کبھی پیدائشی ہوتا ہے اور کبھی غیر پیدائشی۔ جس شخص کے قضیب میں استرخا ہوتا ہے اس کو عنین و نامرد کہتے ہیں۔ نامردی کی صرف دو صورتیں ہیں۔

(1) جماع کو طبیعت پسند کرتی ہو، لیکن استرخا کی وجہ سے جماع پر قدرت نہ ہو۔

(2) طبیعت جماع سے نفرت کرتی ہو۔

رجوع  
تا ہے چاروں  
تکمیل حمل  
نکیزی اور بار

ریق اور تر

ہنے موٹے اور  
تا ہے۔ اس کا

یر میں نکلتے ہیں

وتی ہے۔

با شخص دبلا پتلا

تی ہے۔ جماع

ہے۔

دیر میں نکلیں

ا ہے اور اولاد

زیر ناف بال



# کثرت جماع

بعض اشخاص غلبہ شہوت کی وجہ سے جماع میں بہت زیادہ بے اعتدالی اور کم کرتے ہیں۔ ان کو قبل جماع یا بعد جماع کسی طرح حفظان قوت کی تدابیر کا پاس دلانا ہوتا۔ اس لئے جماع ان کو بہت نقصان پہنچاتا ہے۔ لہذا ذیل میں ہم جماع کے فوائد نقصان، جماع کے اوقات اور جماع سے قبل و بعد کی تدبیریں بیان کرتے ہیں جن پر عمل رہ کر ہر شخص اپنی قوت کی حفاظت کر سکتا ہے۔

**کثرت مباشرت :** جماع کی کثرت سے حرارت طبعیہ فنا ہو جاتی ہے۔ جسم لاغر گوشت کم ہو جاتا ہے۔ اعضاء رکیسہ کمزور ہو جاتے ہیں۔ طرح طرح کی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ قوت تباہ، چستی زائل، خوشی اور حوصلہ گم اور جوش نشاط یکسر فنا ہو جاتا ہے کابلی، سستی، اعضا کی شکستگی اور مفاصل میں اینٹھن ہر وقت رہتی ہے۔ جگر کمزور اور مدہ ضعیف ہو جاتا ہے۔ قوت ہاضمہ ناقص، خون کی تولید بہت کم اور خراب، اعضاء بوجہ کمزور رگیں اور پٹھے ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔ چہرہ کی شادابی اور رونق مفقود ہو جاتی ہے۔ بال باریک ہو جاتے ہیں۔ سر کے بال گرنے لگتے ہیں، ریشہ پید ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کانپنے لگتے ہیں۔ خون خشک ہو جاتا ہے۔ مہسہڑے اور گردہ کمزور پڑ جاتے ہیں۔ ذرا سی محنت میں سانس پھول جاتا ہے۔ پیٹ میں نفخ اور قراقرز ہے کثرت جماع سے کبھی درد قولنج اور وجع المفاصل پیدا ہو جاتا ہے۔ شکم پری کے بعد جماع خصوصاً مضر ہے۔ تکان کے بعد بھی جماع کرنے سے نقصان ہوتا ہے۔ خشک مزاج والوں کا بدن چونکہ قدر تا نحیف و لاغر ہوتا ہے اس لئے کثرت مباشرت سے ان کا بدن اور کھلنے لگتا ہے اور اعضا میں خشکی ہو جاتی ہے۔

**فوائد جماع :** بلغمی مزاج والوں کو جماع مفید ہے۔ لاغری اور خشکی سے یہ لوگ محفوظ رہتے ہیں۔ جن لوگوں کا مزاج گرم ہو رگیں خشک اور چوڑی ہوں، بدن میں خون زیادہ ہو ان کو جماع سے بہت کم نقصان ہوتا ہے۔ بعض اشخاص کو ترک جماع سے نقصان ہوتا ہے۔ مہسہڑے خراب ہو جاتے ہیں، سر میں چکر آتے ہیں، بھوک بند ہو جاتی ہے، شہوت گم ہو جاتی ہے۔ کبھی قنصب و خیمتین میں ورم بھی ہو جاتا ہے۔ لہذا عمر، صحت اور مزاج کا

لحاظ رکھتے ہوئے

عیش پرست طبقہ

رکھیں۔ کیونکہ

آجاتی ہے۔ بد

پر عمل پیرا ہوں

دہ ہو

کے بعد بدن

ہو کر کمزور

سے آخر میں

دونوں سے

اگر پو

کیا جائے تو

کے مفید اجز

طرح طرح

حفاظتی تد

بعد آرام

زائلہ واپس

اطباء

بیان کرتے

بہت کم ہو



لحاظ رکھتے ہوئے افراط سے پرہیز ضروری ہے۔ سن رسیدہ کمزور بچے والے اشخاص اور وہ بچش پرست طبقہ جو صرف لذت کے واسطے جماع کا دلدادہ ہے، جماع سے ضرور اجتناب رکھیں۔ کیونکہ جماع کے بعد ان کو کمزوری اور استرخا ہو جاتا ہے۔ پیری قبل از وقت آجاتی ہے۔ بدن خشک و ضعیف ہو جاتا ہے۔ بصورت غلبہ شہوت مناسب ہے کہ ان تدابیر پر عمل پیرا ہوں جن کو ہم آئندہ بیان کریں گے۔

### اصحاب ذیل جماع سے پرہیز کریں

دمہ ہو، خفقان ہو، اختلاج ہو، بینائی کم ہو گئی ہو، اعضائے رئیسہ کمزور ہوں۔ جماع کے بعد بدن میں لرزہ پیدا ہو جاتا ہو۔ ارسطو کا قول ہے کہ کثرت جماع سے گردے کمزور ہو کر کمزور ضعیف ہو جاتی ہے اور تمام بدن لاغر ہو کر بینائی بھی کم ہو جاتی ہے۔ کثرت جماع سے آخر میں مردہ کی سی آنکھیں ہو جاتی ہیں، رونق کافور ہو جاتی ہے۔ کیونکہ موت و جماع دونوں سے دماغ خشک ہو جاتا ہے۔

اگر پوری طاقت اور کافی شہوت نہ ہو اور طبیعت کو زبردستی جماع کی طرف راغب کیا جائے تو اس سے جو ہر لطیف خارج ہوتا ہے۔ ایسا جماع نہایت ضرر رساں ہے۔ بدن کے مفید اجزاء اور عمدہ اخلاط ضرورت سے زائد خارج ہو جاتے ہیں اور بدن کمزور ہو کر طرح طرح کے عوارض کا شکار ہو جاتا ہے۔

حفاظتی تدابیر اور اصلاح ضرر : جماع کے وقت بدن کو گرم رکھیں۔ جماع کے بعد آرام کے ساتھ سو جائیں۔ جہاں تک ممکن ہو ہوا سے بچیں اس صورت سے قوت زائلہ واپس آجائے گی۔

اطباء کا قول ہے کہ خزاں اور خریف میں جماع باعث ہلاکت ہے۔ رازی اپنا تجربہ بیان کرتے ہیں کہ خریف و خزاں کے موسم میں جماع کرنے سے ابرو اور سر کے بال گر کر بہت کم ہو جاتے ہیں۔ پلک جھڑ جاتے ہیں۔ البتہ داڑھی کے بال زیادہ ہو جاتے ہیں۔



## اصلاح ضرر

دلدادگان جماع کو چاہئے کہ بدن سے خون نہ نکالیں کوئی محنت جسمانی ایسی نہ کریں کہ پسینہ آجائے۔ حمام سے پرہیز رکھیں۔ بدن کو گرم اور تروتازہ رکھنے والی دوائیں استعمال کریں۔ مقوی غذا کھائیں، عطر پھلیل اور خوشبودار تیل ملتے رہیں۔ بہترین غذا میدہ کی روٹی اور بکری کے بچہ کا گوشت ہے۔ دواؤں میں معتدل شربت استعمال کریں۔ سوٹھ، دارچینی وغیرہ کھانے میں ڈال کر کھائیں۔ معتدل ورزش کھانا ہضم ہونے کے بعد غسل کرنا، شکر بادام ملا کر کھانا، صاف بستر پر خوب سونا، صاف دھلا ہوا کپڑا اوڑھنا، عمدہ ملائم لباس پہننا، گرم و تریلوں کی بدن پر مالش کرنا۔ معتدل مرہ جات، مثلاً مرہ اخروٹ، مرہ گذر، مرہ ترنج وغیرہ اور عمدہ حلوے جیسے حلوہ مغز پستہ، حلوہ بادام وغیرہ کھانا۔ کان ناک میں خوشبودار تیل ٹپکانا۔ تاس لینا، سر پر مالش کرنا، یہ تمام امور بدن کو قوت اور طبیعت کو فرحت بخشتے ہیں۔ اگر لطیف غذائیں پرندوں کا گوشت، مچھلی یا ساگ و سبزی کھانی ہو تو گرم مصالحہ وغیرہ سے اصلاح کر لینی چاہئے۔

اگر کثرت مباشرت سے قوت ساقط ہو گئی ہو تو مار اللحم، نبیذ کشمش، پرانے شد کے ساتھ اور دیگر مقوی غذائیں کھائیں۔ عطر سونگھیں، سرد پانی کے ساتھ لالچے استعمال کریں۔ سل اور بخار کے مریض بستر بیماری سے اٹھے ہوئے اور کمزور اشخاص جماع سے بہت زیادہ کیف اندوز ہونے والے عاشق مزاج لوگ مدت دراز کے بعد جماع کرنے والے حضرات، سرد موسم میں گرم پانی سے اور گرم موسم میں سرد پانی سے غسل کریں۔ جماع کے بعد آرام کرنا، سونا، کم مقدار میں کثیر القہہ چیزیں مثلاً بیضہ نیم برشت، مارا اللحم وغیرہ کا استعمال قوت ساقط نہیں ہونے دیتا زوال قوت اسی مفلس نادار طبقہ کو ہوتا ہے جو ٹکان کے بعد خلو معدہ کی حالت میں جماعت کرتے ہیں۔ اگر حرارت غریزی جوش میں ہو بدن کے اندرونی اخلاط مجتمع ہوں تو جماع مفید ہے۔ جماع کے بعد طبیعت کو سکون اور انبساط حاصل ہو گا بدن میں خنکی پیدا ہو جائے گی۔

اگر جماع کے بعد بدن میں کپکپی پیدا ہو جاتی ہو تو صفر خارج کرنے والی دوائیں پہلے استعمال کرنی چاہئیں اور پھر سرد تر اشیاء استعمال کریں جب سکون حاصل ہو جائے تو علاج



کی تدبیر کریں۔

سرد تر مزاج والے بدن کو ہمیشہ گرم رکھیں۔ گرم مصالحہ غذا میں ضرور ڈالیں گرم معجونیں، مربہ سوٹھ اور دیگر گرم دوائیں استعمال کریں۔ امراض سرد سے بدن کی حفاظت رکھیں تاکہ قوت برقرار رہے۔

گرم خشک مزاج والے سرد تر اشیاء کا استعمال رکھیں۔ سرد و تر سبزیاں میوہ جات، تربوز، ٹھنڈے کھانے، تر و تازہ مچھلیاں، گائے کا تازہ دودھ پیئیں۔ نیم گرم پانی سے غسل کریں۔ معتدل تیل کی مالش کریں۔ زیادہ ورزش نہ کریں۔ بہت محنت مشقت نہ کریں۔ خوب سوئیں۔ شربت مفرح بارد۔ شربت عناب اور خالص شیرہ انگور۔ دودھ ترنجبین کا حریرہ۔ مچھلی بریاں۔ بیضہ نیم برشت حیوان کا گوشت۔ دودھ میں بھیگی ہوئی کھجوریں۔ حریرہ بادام وغیرہ استعمال کریں۔ انگور بہت زیادہ کھائیں۔ اس سے عمدہ خون پیدا ہوتا ہے۔ جو ہر منوی بھی زیادہ بنتا ہے اور استادگی بھی ہوتی ہے۔

کثرت جماع و ترک مباشرت : گرم تر مزاج والے جب کثرت جماع کے بعد بالکل مباشرت ترک کر دیتے ہیں اور پھر مدت دراز کے بعد بہت زیادہ جماع کرتے ہیں تو اس سے ان کی قوت باہ ضعیف ہو جاتی ہے۔ بدن کمزور اور لاغر ہو جاتا ہے۔ آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ خفقان اور دھڑکا پیدا ہو جاتا ہے۔ قوت ہاضمہ خراب اور جگر کمزور ہو جاتا ہے۔ شہوت باطل ہو جاتی ہے۔ ہاتھ پاؤں میں ریشہ پیدا ہو جاتا ہے اور قسم قسم کے عوارض لاحق ہو جاتے ہیں اور چونکہ ایسے لوگوں کے اعضائے تناسل کا مزاج گرم ہوتا ہے اس لئے مادہ منویہ بہت زیادہ بنتا ہے۔ مگر ان کے اعضائے رئیسہ کمزور ہوتے ہیں اس لئے ان کو احتلام بکثرت ہوتا ہے۔ لہذا مادہ منی کو خشک اور کم کرنے والی دوائیں اور غذائیں ان کو استعمال کرنی چاہئیں۔

معتدل مزاج والوں کو علاج معتدل اشیاء سے کرنا چاہئے۔

کثرت جماع کی اتفاقیہ بیماریاں اور ان کا علاج : کبھی مباشرت کے بعد ریشہ اور لرزہ ہو جاتا ہے۔ ایسے مریض کو جوارش مزرنجوش دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ تک باعتبار شدت و ضعف مرض کھانا مناسب ہے۔ قلاء الممار، حنظل، تخم انگن اور دیگر منق اعصاب دوائیں بھی مفید ہیں، خوشبودار چیزیں تالو پر ملیں، نانخواہ بھل، روغن سعد،



روغن ناریل اور دیگر گرم و قابض عطریات کی مالش کریں۔ اگر مباشرت کے بعد دماغ کی جانب بخارات کا صعود ہو، سر چکراتا ہو، آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہو تو ایسے لوگوں کو گلاب روغن گل، سرکہ وغیرہ سر پر ملنا چاہئے۔ بصورت شدت مرض، ساق، انگور ترش کھانا چاہئے۔ خوب سوئیں، خوب غسل کریں، آنکھیں کھول کر غوطہ لگائیں، روغن بنفشہ سر پر مالش کریں۔

ضرر مباشرت : کثرت جماع سے روح حیوانی کا جوہر کم ہو جاتا ہے۔ حواس پر انگدہ ہو جاتے ہیں، دل کمزور ہو کر اختلاج پیدا ہو جاتا ہے۔ بھوک بند ہو جاتی ہے اور انسان مختلف اعصابی امراض کا شکار ہو جاتا ہے۔ یہ امراض دو وجوہ سے پیدا ہوتے ہیں۔

(1) حرارت طبعی کم ہو کر مزاج پر سردی غالب آجاتی ہے۔ نبض ست اور غیر متوازن چلتی ہے۔ تمام اعضاء عضلات اور اعصاب میں سردی اثر کر جاتی ہے۔ سر پر بار، گردن میں گرانی اور رگوں میں تشنج اور اینٹھن محسوس ہوتی ہے۔

(2) عارضی حرارت بڑھ جاتی ہے۔ ہلکا بخار سا محسوس ہوتا ہے۔ نبض تیز اور متواتر چلتی ہے کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں گرانی اور بوجھ معلوم ہوتا ہے طبیعت میں کرب و بے چینی ہوتی ہے۔ جماع کے بعد بدن بھڑکنے لگتا ہے۔

علاج : اگر حرارت میں عارضی کمی ہو گئی ہو تو مذکورہ ذیل علاج کریں۔

دار چینی، شقائق، لونگ، گرم مصالحہ قیمہ کی بنی میں انڈے کی زردی ملا کر پیئیں۔ مشک سوئگھیں، دواء المسک کھائیں۔ چنے تر کر کے دیگر ادویہ میں ملا کر کھائیں۔ مصطلگی روی۔ روغن گل۔ روغن بابونہ کی مالش کریں۔ پیاز بریاں، شلجم اور گاجر وغیرہ استعمال کریں۔ گرم پانی سے غسل کریں۔ کھانے کے بعد خوب سوئیں آرام کریں۔ اگر حرارت غیر معمولی طور پر زائد ہو گئی ہو تو ایسی دوائیں اور غذائیں استعمال کریں جو مولد منی ہوں مثلاً کدو میں انڈا ڈال کر استعمال کریں۔ مغز مرغ، مچھلی بریاں، حلوا بادام و خشخاش ہریسہ، آش جو جس میں چنے ڈالے گئے ہوں کھائیں۔ بنی میں عرق سیب ڈال کر پیئیں۔ مغز بادام میں مصری اور خولجان ڈال کر کھائیں۔

ترک جماع کا علاج : وہ لوگ جنہوں نے عادی ہونے کے باوجود جماع ترک کر دیا ہو وہ مباشرت میں حتی الامکان جلدی کریں۔ اگر ناممکن ہو تو یہ دوا استعمال کریں۔

تخم فنجست  
اگر مزاج گرم  
اور قرص کافور  
رکھیں۔ پیٹ پر  
بھوک کی حالت  
جماع کرنے سے  
ہے اور گوشت میں  
شکم پری کی حال  
میں جماع کرنے  
احتمال نہ ہو تو غد  
استعمال کرائیں  
اگر نفخ اور جس  
منفی خطی، خباز  
فصد کی حالت  
اگر مباشرت کی  
تخم سداب گوشہ  
زردی  
بریاں گوشت  
آس، روغن  
ضداد کریں۔  
اگر حد  
سیدی بیضہ مر  
سر پر ضداد کریں  
اگر وج  
کریں۔ اگر با



تخم فنجگشت۔ تخم سداب اور شکر نارمنہ کھائیں۔

اگر مزاج گرم ہو تو : شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم خشکاش، شربت مندل، شربت انار اور قرص کافور استعمال کریں۔ ترش چیزیں، سرکہ، ترش میوے اور گوشت سے پرہیز رکھیں۔ پیٹ پر سیدھ کا ٹکرا باندھیں مہیج باہ ہے۔

بھوک کی حالت میں مباشرت کا ضرر اور اس کا علاج : بھوک کی حالت میں جماع کرنے سے جو ضرر پیدا ہو اس کا علاج وہی ہے جو کثرت جماع کے بیان میں لکھ دیا گیا ہے اور گوشت میں چنے ڈال کر بخنی بنا کر پلائیں۔

شکم پری کی حالت میں مباشرت کا ضرر اور اس کا علاج : شکم پری کی حالت میں جماع کرنے سے درد قولنج کا احتمال ہے اگر غذا رقیق ہو اور قولنج کے سدے پڑنے کا احتمال نہ ہو تو غذا سے چھ سات گھنٹے بعد نخود بریاں کا جو شاندہ شربت ڈال کر دیں۔ کندر استعمال کرائیں۔ آب نخود پلائیں، انیسون، مصطکی رومی، عرق گلاب کے ساتھ پلائیں۔ اگر نفخ اور جس ریاہ ہو تو جوارش کوئی کھلائیں۔ قبض ہو تو مغز خیار سبز، پستیاں، مویز منقی، عطی، خبازی، اصل السوس مقشر، ترنجبین، تربد، شہد ہر ایک 2 ماشہ ملا کر پلائیں۔

فصد کی حالت میں مباشرت اور اس کے نقصانات کا علاج : حالت فصد میں اگر مباشرت کی ہو اور اس سے ضرر پیدا ہوا ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ روغن بید انجیر۔ تخم سداب گوشت میں ڈال کر کھائیں۔

زردی بیضہ مرغ ایک چاول مشک کے ساتھ استعمال کریں۔ عرق سیب، پیاز، نخود بریاں گوشت میں ڈال کر بخنی بنا کر پئیں۔ مغز مرغ آب گرم میں ابال کر کھائیں۔ روغن آس، روغن گل، پیہ بط سر پر ملیں، درد سر ہو گیا ہو تو تخم السی عرق گلاب میں ملا کر سر پر ضاد کریں۔

اگر حدقہ ہائے چشم میں درد ہو گیا ہو یا آنکھیں دکھنے لگی ہوں تو سبز دھنئے کے پانی میں سپیدی بیضہ مرغ ملا کر قطرہ قطرہ آنکھ میں ٹپکائیں۔ صندل سائیدہ لعاب اسبغول میں ملا کر سر پر ضاد کریں۔

اگر وجع الماصل ہو گیا ہو تو لعاب عطی، لعاب اسبغول، مایشا ملا کر جوڑوں پر مالش کریں۔ اگر بالائی حصہ بدن میں درد ہے تو درد رسیدہ جوڑوں کو مضبوط باندھیں۔ بہر کیف

بعد دماغ کی  
ایسے لوگوں  
انگور ترش  
روغن بنفشہ

اس پر انگدہ  
اور انسان

غیر متوازن  
سر پر بار

نیز اور متواتر  
طبیعت میں

ملا کر پیئیں۔

مصطکی

وغیرہ استعمال

اگر حرارت

مولد منی ہوں

خشکاش ہر سہ

مغز بادام

مائع ترک کر دیا

کریں۔



جن جوڑوں میں درد ہو ان کو مضبوط باندھیں۔ اگر تمام جوڑوں میں درد ہو تو اسے کر  
روغن بابونہ اور روغن آس سر پر ملیں۔

تر مزاج والوں کو اگر جماع سے ضرر ہو تو ذیل کی دوائیں استعمال کریں۔  
قطر جند بید ستر کی مالش کریں۔ خوب غسل کریں۔ مارا اللحم، جوار شیں پیسہ پھلی اور  
استعمال کریں۔

گرم مزاج والوں کے ضرر مباشرت کا علاج یہ ہے۔ دودھ ترنجبین، مغز بادام، شر  
کر استعمال کریں۔ تربوز میں قدر ڈال کر کھائیں۔ کدو میں دودھ ڈال کر استعمال کریں۔  
خشک مزاج والوں کے ضرر جماع کا علاج یہ ہے۔

ماء اللحم خاص، زردی بیضہ مرغ، آب اجوائن، آب نخود، شیر تازہ شہد ملا کر پیئیں۔  
سرد مزاج والوں کے ضرر مباشرت کی اصلاح یہ ہے۔

مجنون فلاسفہ، جوارش ترنج کھائیں، قلیہ بریاں، پرندوں کا گوشت، چڑیوں کا گوشت  
گرم مصالحہ ڈال کر استعمال کریں۔

کثرت جماع سے اگر لاغری پیدا ہو گئی ہو، بدن سوکھ گیا ہو اعضاء کمزور ہو گئے ہوں  
جماع کے بعد شہد اور مومیائی کا شربت پیا کریں۔

حکیم جبریل بن بختیشوع کہتا ہے کہ ایک پیالہ شہد کے شربت کا اگر جماع کے بعد  
لیا جائے تو پشت مضبوط رہتی ہے جو ہر منی میں کمی نہیں ہوتی زائل شدہ طاقت واپس  
آ جاتی ہے۔



## فوائد جماع

بعض اطباء کے نزدیک جماع قطعاً غیر مفید ہے۔ کسی حالت میں جماع سے کوئی فائدہ  
حاصل نہیں ہوتا۔ مگر تجربہ، مشاہدہ اور بقراط و جالینوس کی تحقیقات اس کے خلاف ہیں  
جالینوس کتاب (اعضاء الیہ) کے چھٹے باب میں لکھتا ہے کہ بعض قوی الباہہ نوجوان علوم  
معارف کے شوق میں جماع سے بالکل متفرق ہو جاتے ہیں اس لئے ان کے جسم ٹھنڈے  
جاتے ہیں۔ خواہ مخواہ ان کو رنج و اندوہ ہر وقت رہنے لگتا ہے۔ بدن میں کسل، اعضاء میں

سستی ہو جاتی ہے۔ بھوک کم اور  
بالاخر مایوس ہو جاتا ہے۔ ایک نما  
جماع ترک کر دینے کے بعد اس  
خراب ہو گیا۔ دماغ محفل اور حواس  
جب اس نے دوبارہ جماع کرنا شروع  
رازی کا قول ہے کہ جماع  
بیماری میں جلا ہو جاتا ہے۔ قصبہ  
میں اینٹھن ہوتی ہے۔

کتاب (ایریکیا) میں ہے  
عوارض کو روکنے کے لئے مفید۔  
اگر تولید منی زیادہ ہو اور  
حواس، وسواس، رنج و اندوہ  
مریض لا علاج ہو جاتا ہے۔

جالینوس اپنی کتاب (الصنا  
ہے اور نیا سوس کا قول ہے کہ  
رطوبتیں خشک ہو کر اعضاء بدن  
ہے۔ بدن تروتازہ رہتا ہے۔  
دور ہو جاتی ہیں۔ مایوس ہو جاتا  
سکون حاصل ہو جاتا ہے۔ خوا  
دور ہو کر حواس کو یکسوئی اور  
معدہ میں قوت پیدا ہو جاتی ہے  
جماع ایک خوشگوار، پسند  
ہوتی تو انسانی طبیعت کس ط  
راغب ہوتا ہے۔ اس کے بد  
جماع پر آمادہ کرتے ہیں اور



سستی ہو جاتی ہے۔ بھوک کم اور شہوت زائل ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ درست نہیں رہتا اور بالاخر مایعہولیا ہو جاتا ہے۔ ایک نہایت کثیر الباہہ نوجوان تھا جو جماع کا بہت دلدادہ تھا۔ لیکن جماع ترک کر دینے کے بعد اس کی شہوت زائل اور بھوک بند ہو گئی۔ ہضم کمزور اور خراب ہو گیا۔ دماغ مختل اور حواس پریشان رہنے لگے۔ بالاخر مایعہولیا میں مبتلا ہو گیا۔ لیکن جب اس نے دوبارہ جماع کرنا شروع کر دیا تو رفتہ رفتہ تمام شکایات کا ازالہ ہو گیا۔

رازی کا قول ہے کہ جماع کا عادی اگر جماع کو یکدم ترک کرے، تو (عمر یا سموس) نامی بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ قصب میں درم اور درد ہو جاتا ہے۔ اعضاء ٹوٹتے ہیں، بدن میں اینٹھن ہوتی ہے۔

کتاب (ابریمیا) میں ہے کہ اگر قوت کافی ہو تو جماع کی کثرت بہت سے التہابی عوارض کو روکنے کے لئے مفید ہے۔

اگر تولید منی زیادہ ہو اور خارج ہونے کا کوئی ذریعہ نہ ہو تو خفقان، اختلاج، اختلال حواس، وسواس، رنج و اندوہ، دوران سر اور اختناق الرحم پیدا ہو جاتا ہے اور بالاخر مریض لا علاج ہو جاتا ہے۔

جالینوس اپنی کتاب (الصنائع الصغیرہ) میں لکھتا ہے کہ نوجوانوں کو جماع عموماً مفید ہوتا ہے اور نیا سوس کا قول ہے کہ جماع سے بدن کے فضلات خارج ہو جاتے ہیں۔ بیکار رطوبتیں خشک ہو کر اعضاء بدن صاف ہو جاتے ہیں۔ چہرہ پر رونق تازگی اور شادابی آ جاتی ہے۔ بدن تروتازہ رہتا ہے۔ غم و غصہ رنج و اندوہ زائل ہو جاتا ہے۔ تمام بلغمی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ مایعہولیا کا خوف نہیں رہتا۔ عاشق مزاج افراد کے بڑھتے ہوئے جوش کو سکون حاصل ہو جاتا ہے۔ خواہ وہ معشوقہ سے جماع کریں یا کسی اور سے، مختلف پریشانیاں دور ہو کر حواس کو یکسوئی اور دماغ کو چین و راحت حاصل ہو جاتی ہے۔ کبھی جماع سے معدہ میں قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ درست اور خوراک زائد ہو جاتی ہے۔

جماع ایک خوشگوار، پسندیدہ اور فطری جذبہ ہے۔ اگر یہ خواہش فطری اور قدرتی نہ ہوتی تو انسانی طبیعت کس طرح اس طرف مائل ہو سکتی۔ انسان فطرتاً جماع کی طرف راغب ہوتا ہے۔ اس کے بدن کے اندر ایسے قوی موجود ہیں جو اندرونی تحریک اعضاء کو جماع پر آمادہ کرتے ہیں اور انسان کو جماع کی خواہش ہوتی ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے

ہو تو قے کریں۔

ل کریں۔ روغن  
پسہ مچھلی اور غبر

مغز بادام، شکر ملا  
ستعمال کریں۔

لر پیں۔

چڑیوں کا گوشت

ور ہو گئے ہوں تو

رجوع کے بعد پی  
شدہ طاقت واپس

ماع سے کوئی فائدہ  
س کے خلاف ہیں  
لباہہ نوجوان علوم و  
کے جسم ٹھنڈے پڑ  
کسل اعضاء میں



کہ اگر جماع اعتدال اور صحت جسمانی کو مد نظر رکھ کر بغیر افراط و تفریط کیا جائے تو یقیناً مند ہے۔ کیونکہ فطرت کا کوئی فعل غیر مفید نہیں ہو سکتا۔ اگر منی بدن کے اندر زیادہ جمع ہو جائے اور خارج نہ ہو تو دماغ میں گرم بخارات جمع ہو کر تمام اعضائے بدن کو سرد کر دیں گے۔ ہاں جو لوگ ضعیف الباہ ہیں تو لید منی ان کے بدن کے اندر کم ہوتی ہے ان کے لئے جماع مضر ہے۔ جماع سے نفع پذیر وہی اشخاص ہو سکتے ہیں جو قوی الباہ اور کثیر المنی ہیں وہ مست شباب جو قوی الباہ اور کثیر المنی ہو اور جماع نہ کرے تو اس کا سر بھاری، خیالات خراب، اضطراب، رنج و اندوہ، پریشانی، تبخیر، کم اشتہا، خفقان، صینق الصدر اور دیگر عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ گرم و تر مزاج والے اصحاب اگر جماع نہ کریں تو اخلاط میں عفونت پیدا ہو جاتی ہے۔ سوداوی اور بلغمی امراض کے لئے تو جماع ایک بہترین مسمل ہے۔ اگر بغیر شہوت انگیز چیزوں کے دیکھے ہوئے اور بغیر کسی جوش آفریں صورت خیال کے آئے ہوئے دل میں ولولہ اور جوش ہو، طبیعت جماع کی طرف راغب ہو، آلات درست ہوں، استادگی خواہ مخواہ ہو تو جماع ضرور کرنا چاہئے۔ کثرت جماع کے شائقین کسی طرح بدن سے خون خارج نہ کرائیں۔ نہ قصد کرائیں نہ پچھنے لگوائیں تاکہ قوت میں ضعف نہ آئے۔



## اصول

مباشرت کے ممنوع اوقات و حالات : ذیل کے حالات و اوقات میں جماع نہ کرنا چاہئے۔ شکم پری کی حالت میں۔ خلو معدہ کی حالت میں۔ اگر شکم پری کی حالت میں جماع کی اتفاقیہ ضرورت پڑ جائے تو جماع کے بعد تھوڑی دیر ٹھل لینا چاہئے اور اس کے بعد فوراً سو جانا مناسب ہے۔ خلو معدہ اور پیاس کی حالت میں جماع کرنے سے حرارت غریزی فنا ہو جاتی ہے۔ جسم لاغر ہو جاتا ہے۔ ہلکا بخار رہنے لگتا ہے بھوک پیاس کی حالت میں جماع کرنا شکم پری کی حالت میں مباشرت کرنے سے زیادہ ضرر رساں ہے۔ ہیضہ و تھمہ کی حالت میں، قے کے بعد، دست کی حالت میں، پیش میں، پیشاب یا پاخانہ کی ضرورت ہوتے ہوئے، فصد کے بعد، گرم موسم میں خشک مزاج والوں کے لئے، سرد موسم میں سرد مزاج

رجوع رجوع

والوں کے لئے

کے وقت و بائی

نیز نشہ کی

جاتا ہے۔ پھو

زیادہ جاگئے

میں جماع سے

غشی کا دورہ ہو

اگر بدن

ہونے کی حالت

کے بعد جماع

ہدایات :

پانی پینے سے

جانے سے مر

مزاج والوں کی

جماع کا کون

سکتا اور اس

زیادہ پیدا ہو

گی۔

صفرا و

ہیں۔ لیکن

خشک امراض

ہے۔ اس

سودا

برعکس ہے۔

لہذا مباشرت



والوں کے لئے موسم گرما و برسات میں، گرم ممالک میں ہوا کے ناقص و خراب ہونے کے وقت وبائی جراثیمی امراض کے پھیلنے کے وقت وغیرہ وغیرہ۔

نیز نشہ کی حالت میں جماع کرنا نقصان دہ ہے اس سے گھٹیا اور وجع المفاصل پیدا ہو جاتا ہے۔ پھوڑے پھنسیاں نکلتے ہیں۔ غصہ، رنج و اندوہ فکر اور دلی غم کی حالت میں نیز زیادہ جاگنے کے بعد جماع کرنے سے قوت زائل ہو جاتی ہے۔ بہت زیادہ خوشی کی حالت میں جماع سے روح تحلیل ہوتی ہے۔ بدن لاغر ہو جاتا ہے۔ قوت ضعیف ہو جاتی ہے۔ کبھی غشی کا دورہ ہو جاتا ہے۔

اگر بدن زیادہ گرم یا سرد ہو تو جماع نہ کرنا چاہئے۔ بشرط ضرورت بدن کے گرم ہونے کی حالت میں جماع کرنا کسی قدر کم ضرر رساں ہے۔ حمام کے بعد اور محنت مشقت کے بعد جماع مضر ہے۔

ہدایات : صحبت کے بعد شراب پینا قوت اور جسم کو تحلیل کرتا ہے۔ جماع کے بعد سرد پانی پینے سے ریشہ، زبونی اور استرخائے اعصاب پیدا ہو جاتا ہے اور جگر میں سردی بڑھ جانے سے مرض استسقا کا اندیشہ ہوتا ہے۔ محنت و مشقت کے بعد جماع کرنے سے مرطوب مزاج والوں کی مزاجی رطوبت خشک ہو کر ضعف اور کمزوری ہو جاتی ہے۔

جماع کا کون زیادہ متحمل ہو سکتا ہے : گرم تر مزاج والا سب سے زیادہ جماع کر سکتا اور اس کو ضرر کم ہوتا ہے کیونکہ خون اور منی دونوں کا مزاج گرم تر ہے۔ جب خون زیادہ پیدا ہو گا تو منی بھی زیادہ بنے گی۔ لہذا کثرت مباشرت اس کو زیادہ نقصان نہ پہنچا سکے گی۔

صفراوی مزاج والوں میں حرارت زیادہ ہوتی ہے اس لئے جماع کے متحمل ہو سکتے ہیں۔ لیکن کثرت جماع ان کو ضرر پہنچاتی ہے۔ سلسل بول بدن کی خشکی اور بعض دیگر خشک امراض کا اندیشہ ہوتا ہے۔ گرم تر مزاج والوں کے بدن میں چونکہ خون زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے یہ صفراوی مزاج والوں سے زیادہ مباشرت کر سکتے ہیں۔

سودادی مزاج والوں کو مباشرت مضر ہے کیونکہ سودا کا مزاج خون کے مزاج کے برعکس ہے۔ خون کا مزاج گرم تر ہے اور سودا کا مزاج سرد خشک، منی خون سے بنتی ہے۔ لہذا مباشرت ان کے لئے مضر ہے۔ ورزش و ریاضت کرنے کی وجہ سے اگرچہ ان کی

لئے تو یقیناً سودا  
اندز زیادہ جمع  
بدن کو سرد کر  
تی ہے ان کے  
ور کثیر المنی ہیں  
ماری، خیالات  
سدر اور دیگر  
تو اخلاط میں  
بہترین مسهل  
صورت خیالی  
ب ہو، آلات  
شا تاقین کسی  
تاکہ قوت میں

ن میں جماع نہ  
کی حالت میں  
ر اس کے بعد  
رات غریزی  
لت میں جماع  
تخمہ کی حالت  
دورت ہوتے  
میں سرد مزاج



جسمانی ساخت قوی اور اعضاء مضبوط ہو جاتے ہیں اور بہ بظاہر کثرت مباشرت پر قادر معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن درحقیقت یہ بخارات ہوتے ہیں جو بدن میں بھرے ہوئے ہوتے ہیں اور یہ ہمیشہ باقی نہیں رہتے لہذا ان کی قوت میں بہت جلد انحطاط ہونے لگتا ہے ان کی منی میں بار آوری کی طاقت نہیں ہوتی۔

بلغمی مزاج والوں میں تو کثرت جماع کی بالکل قابلیت ہوتی ہی نہیں ہے۔ سرد تر مزاج والوں میں کثیر الباہہ افراد بہت کم نکلتے ہیں۔ کثرت مباشرت سے ان کے اعصاب ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ مزاج میں سردی غالب ہو جاتی ہے اور طرح طرح کے سرد امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔

مباشرت کے بہتر اوقات : جب غذا قعر معدہ میں پہنچ کر اول اور دوسرا ہضم کامل اور تیسرا ہضم نصف ہو جائے اس وقت جماع کرنا بہتر ہے۔ اگر کھانا سرشام کھالیا ہو تو اول شب میں جماع کرنا ٹھیک ہے کیونکہ اس صورت میں شروع رات میں کھانا ہضم ہو جاتا ہے۔ جماع کے بعد بدن کو کافی آرام مل جاتا ہے اور نیند کے لئے بھی وقت مل جاتا ہے۔ عورت کو بھی چونکہ طویل راحت مل جاتی ہے اس لئے عموماً استقرار نطفہ ہو جاتا ہے۔ اگر حفظان صحت کے لئے جماع کیا جائے تو اس وقت کرنا چاہئے جب شہوت میں جوش ہو۔ خواہش جماع طبیعت پر غالب آجائے بدن میں سنسنی اور ہیجان ہو ایک عرصہ سے جماع نہ کیا ہو ایسے جماع سے طبیعت میں خوشی و انبساط ہوتا ہے دل میں فرحت و شادمانی بدن میں چستی اور مزاج میں سبکی پیدا ہو جاتی ہے۔

اگر صرف کیف اندوزی اور لذت پرستی کے لئے جماع کرنا ہو تو اتنے وقفہ کے بعد مباشرت کرے کہ جماع کے بعد کمزوری، ضعف اور استرخانہ ہو اور انزال میں تاخیر ہو۔ قوانین مذکورہ کی خلاف ورزی کرنے والے اشخاص یاد رکھیں کہ وہ صرف سلسلہ نوعی ہی کو قطع نہیں کریں گے بلکہ طرح طرح کے امراض کا شکار ہو کر اپنی جسمانی صحت کو بھی تباہ کر ڈالیں گے۔

مباشرت کا طریقہ : طب یونانی میں مباشرت کا بدترین طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر جماع کیا جائے۔ اس سے سرین کی ہڈی کو نقصان پہنچتا ہے۔ پہلو کے بل جماع کرنے سے کمزور پہلو والوں کو نقصان ہوتا ہے۔ بیٹھ کر جماع کرنے سے منی رک رک کر نکلتی ہے۔



گردوں اور پیٹ میں درد ہو جاتا ہے۔ کبھی قضیب میں ورم اور کبھی سوزاک ہو جاتا ہے۔ مباشرت کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ نرم بستر پر عورت چت لیٹ جائے سرین اور رانیں کسی قدر اٹھی ہوئی ہوں۔ مرد اوپر ہو، یہ طریقہ دونوں کے لئے آرام دہ پسندیدہ اور لذت انگیز ہے۔ استقرار نطفہ کی بھی اس سے بہت زیادہ امید ہے۔



## جماع کی ضرورت

تمام حیوانات کی بقاء مخفی کے لئے تو اعضائے رکیسہ دل و دماغ جگر اور معدہ وغیرہ پیدا کئے گئے ہیں۔ لیکن سلسلہ نوع کی بقا کے لئے جسم کے اندر اعضائے تولید و تناسل قدرت کی طرف سے عطا کئے گئے ہیں۔ لیکن جب تک ان اعضا کے استعمال کرنے کا شوق اور ان کے استعمال سے کوئی مخصوص وجدانی لذت و کیف حاصل نہ ہو اس وقت تک طبیعت حیوانی ان کو استعمال نہیں کر سکتی۔ اس لئے قدرت کی طرف سے ایک ایسی اندرونی فسان عطا کی گئی ہے جو اعضا و تناسل کے استعمال سے لذت اندوز ہو اور نوع حیوانی کا سلسلہ بند نہ ہو بلکہ برابر تولید و تناسل کے ذریعہ یہ سلسلہ حیات نوعی قائم رہے اور چونکہ تولید و تناسل کے لئے نر و مادہ دونوں کی یکساں ضرورت ہے اس لئے قدرت مرد کو ایسے اعضا دیئے گئے ہیں کہ جن سے ایصال نطفہ ہو سکے اور عورت کو ایسے اعضا عطا ہوئے ہیں کہ نطفہ قبول کر سکیں۔

بدن کے تمام اعضا کے بلحاظ مخصوص فرائض ہیں۔ ہیکسٹرا ہوا جذب کرتا ہے معدہ کھانا ہضم کرتا ہے دماغ حس و حرکت کا سرچشمہ ہے اسی طرح قضیب کا بھی ایک مخصوص معین فعل ہے۔ مباشرت کے ارادے کے وقت اولاً ان تمام ذرائع اور اسباب کی تکمیل ہو جاتی ہے جن کو قضیب کے فعل (مباشرت) میں دخل ہے۔ بخارات میں بیجان ہو جاتا ہے اور یہ بخارات شریانوں کے ذریعہ قضیب کے اعصاب میں داخل ہو کر قضیب کو ابستادہ کرتے ہیں اور مباشرت کے لئے کافی قوت و طاقت قضیب میں آ جاتی ہے۔

تکمیل مباشرت کے لئے تین چیزوں کی ضرورت ہے۔

(1) بخارات اور ریجی مادہ یہ قلب سے آتا ہے۔

نہرت پر قادر ہوئے ہوتے لٹا ہے ان کی

سرد تر مزاج اب ڈھیلے پڑض لاحق ہو

مرا ہضم کامل الیا ہو تو اول ہضم ہو جاتا ل جاتا ہے۔

باتا ہے۔ اگر جوش ہو۔ سے جماع نہ انی بدن میں

وقفہ کے بعد س تاخیر ہو۔

صرف سلسلہ سمائی صحت کو

کھڑے ہو کر سام کرنے سے کر نکلتی ہے۔



(2) جو ہر منی اور رطوبت یہ جو ہر دماغ سے آتا ہے۔

(3) قوت و شہوت یہ جگر سے حاصل ہوتی ہے۔

بعض اشخاص میں اودہ ریحی غالب ہوتا ہے اور جو ہر منی کم ہوتا ہے ایسے اشخاص استادگی تو ہوتی ہے لیکن رطوبت بہت کم خارج ہوتی ہے بعض اشخاص میں رطوبت تو زیادہ ہوتی ہے لیکن مادہ ریح کم ہوتا ہے ان کو استادگی خفیف ہوتی ہے اور جو ہر بغیر استادگی کے بلا ارادہ خارج ہو جاتا ہے۔ بعض لوگوں کو شہوت ہوتی ہے مگر استادگی ہوتی ہے اور نہ مادہ خارج ہوتا ہے۔

مذکورہ تین چیزوں کے علاوہ بقاء نوعی کا دار و مدار ایک چوتھی چیز پر ہے جس کا مرکز دل ہے نہ دماغ اور نہ جگر بلکہ مرد میں اس کا سرچشمہ خصیتیں ہیں اور عورت میں انٹہ اور رحم، خصیتیں سے قوت ذکوریت اور حرارت اور انٹہ و رحم سے انوہیت تمام بدن میں پہنچتی ہے۔ تجربہ ثابت کرتا ہے کہ خضی کے بدن میں اگرچہ بال بکثرت ہوں یا داڑھی نہیں نکلتی۔ شہوت اور مباشرت کی خواہش بالکل نہیں ہوتی رگیں باریک ہو جاتی ہیں۔

معلوم ہوا کہ سلسلہ بقاء نوع کا انحصار انہی دو چیزوں پر ہے۔

(1) خصیتیں کا مزاج صحیح ہو حرارت و برودت معتدل ہو۔ کیونکہ خون کے گاڑھا ہونے کے بعد خصیتیں میں آکر منی میں رقت غلظت اور کمی بیشی ہوتی ہے لہذا ان کا مزاج معتدل ہونا چاہئے۔

(2) اعضائے ریسہ کا مزاج معتدل ہو تاکہ ہر عضو ریسے اپنے فرض کو ماحسن و انجام دے سکے اور حسب اصول ذکر کو قوت پہنچا سکے۔ دماغ اعصاب کے ذریعہ حرکت کی قوت بہم پہنچا سکے۔ قلب سے حرارت غریزی بخارات اور کافی ریح قضیب جوف دار خلاؤں میں آکر بھر سکیں اور جگر بذریعہ عروق غذائی مادہ پہنچا سکے۔ اس ثابت ہوا کہ اگر خصیتیں کا مزاج غیر معتدل ہو یا حرارت و برودت کی کمی بیشی ضرورت خلاف ہو یا اعضائے ریسہ میں کوئی خرابی ہو تو فعل قضیب میں بھی نقصان ہو گا اور مباشرت کامل طور پر نہ ہو سکے گی۔

ضعف باہ اور اس کا علاج : ضعف باہ منی کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے یا اعضا۔

ریسہ کی خرابی

کھانسی اور

اور مناسب

مذکورہ ذیل

(1) دوا

(2) مادہ

(3) معطر

در

چنے

موافق ہے

باقلاً

دار چینی

باقلاً میں

طاقت آج

پیارے

اور چربی

چلا

اور مدد

ر

گ

لوگ

کے

مرد



رئیسہ کی خرابی کی وجہ سے اگر اول صورت ہو تو مقوی باہ دوائیں، غذائیں اور مچوئیں کھائیں اور دوسری صورت میں اعضائے رئیسہ کا علاج کریں۔ باہ کی قوت کھانے اور مناسب ورزش کرنے سے حاصل ہو سکتی ہے۔ مقوی باہ دواؤں اور غذاؤں میں مذکورہ ذیل تین کیفیات ہونی ضروری ہیں۔

(1) دواؤں اور غذاؤں میں ریاخ غلیظ پیدا کرنے کی طاقت ہو۔

(2) مادہ غذائی کافی ہو۔

(3) معتدل الحرارة ہوں۔ اگر ایک ہی دوا میں مذکورہ ہر سہ صفات ہوں تو بہتر ہے۔ ورنہ مذکورہ کیفیات پیدا کرنے کے لئے چند ادویہ کا مرکب تیار کیا جائے۔

پنے میں تینوں صفات موجود ہیں۔ کثیر الغذاء ہے۔ مولد ریاخ ہے اور طبیعت منی کے موافق ہے۔ بیضہ نیم برشت کی بھی یہی خاصیت ہے۔

بالا کثیر الغذاء اور مولد ریاخ غلیظ ہے لیکن تولید منی کی طاقت اس میں بہت کم ہے۔ دار چینی، دار فلفل، زنجبیل اور شقائق مصری اس کی مصلح ہیں۔ ان دواؤں کے ملانے سے بالاقلا میں معتدل حرارت پیدا ہو کر طبیعت منی سے موافقت پیدا ہو جاتی ہے اور تولید کی طاقت آجاتی ہے۔

پیاز گرم تر ہے مولد ریاخ غلیظ ہے۔ نفخ کرتی ہے۔ اس میں غذائیت کم ہے۔ گوشت اور چربی میں ملا کر اس کو کھانا چاہئے تاکہ تغذیہ کافی ہو۔

چلتوزہ گرم اور مغذی ہے لیکن ریاخ نہیں پیدا کرتا۔ شیرہ انگور وغیرہ اس کا مصلح اور مددگار ہے۔

رازی کا قول ہے اگر نفخ زیادہ ہو اور پیٹ میں درد نہ ہو تو استاد گئی خوب ہوگی۔ گھوڑے پر ہمیشہ سوار ہونے والے وہ لوگ جن کے بدن پر بال بکثرت ہوں اور اپاچ لوگ کثیر الباہ ہوتے ہیں سوداوی مزاج والوں میں بھی جوش باہ زیادہ ہوتا ہے۔ سرد ممالک کے مردوں میں بہ نسبت عورت کے جوش شہوت زیادہ ہوتا ہے۔



## مقوی باہ مفرد دوائیں

ذیل میں قوت باہ کی مفرد دوائیں ذکر کی جاتی ہیں

دار چینی، مصطلی، سیلہ، شیر کی چربی، لوہے کا بجھا ہوا پانی، تخم انگن، تخم کرب، تخم ہلیون، تخم مولی، تخم کرفس، جتہ الزلم، میتھی معہ شہد، حب الصوبر، اندر جو شیریں، شاہ بن، فندق، پستہ، بادام، اخروٹ، ناریل، کتیرا، خشخاش، قرفہ، مشک، نخود، باقلا، لوہیا، قرطم، تل، گلزار، انگور، انجیر، سیکہ پختہ، دار فلفل، مرچ سیاہ و سفید، عاقر قرحا، خولنجان، ہینگ، قط شیریں، میدہ لکڑی، مولی، زنجبیل، مغز بنولہ، انیسون، تخم انجر، زعفران، اصل السوس، بسیاسہ، قرومانا، تخم شلجم، تخم تربوز، تخم السی، عود ہندی، پوست ترنج، خصیۃ الثعلب، تخم تیرہ تیزک، تخم خیارین، شقاقل مصری، فرنیون، سعد کونی، لونگ، بیخ اذخر، سنبل الطیب، خار خشک، تخم پیاز سفید، ذکر گوسالہ، خصیہ خر، ماہی سفقور، گوہ، کنجشک، مچھلی، مچھلی کے انڈے، اونٹنی کا دودھ، معمولی دودھ، چڑیا کے انڈے، بیضہ مرغ، بط، تیتڑ، کبوتر، بٹر، مرغی، گوشت، حلوان معہ نمک



## مقوی باہ مرکب دوائیں اور غذا ئیں

سفوف، معجونیں، جوار شیں، لبوب، مربے، طلا، ضماد، تدہین پٹی وغیرہ

سفوف مقوی : اونٹ یا سیاہ بیل کا تازہ قضب باریک باریک کتر کر خشک کر کے سفوف بنائیں نو ماشہ سیاہ یا سرخ گائے کے دودھ کے ساتھ پیئیں۔

سفوف مقوی : باہ زیادہ کرتا ہے، قوت مردانگی بڑھاتا ہے۔ کھجور کی گٹھلی کا آنا، تودری سرخ، شقاقل مصری، تخم پیاز، تخم جریر، ہوزن لے کر سفوف بنا کر صبح یا شام ساڑھے دس ماشہ کھایا کریں۔

سفوف بے نظیر : اشقیل بریاں، بوزیدان، حب شہد انج، اندر جو، گڑھ ہر ایک ایک تولہ سواتین ماشہ خشخاش، تخم پیاز، تخم جریر، تخم انجر ہر ایک نو ماشہ سب کو کوٹ کر سفوف بنائیں خوراک سات ماشہ ہمراہ شربت عمدہ۔

سفوف

کے ہمراہ

سفوف

چرب کر

کریں۔

سفوف

عاقر قرحا

قونج بری

تولہ۔

سفوف

کھجور کے

سفوف

سفوف کا

عاقر

جنگلی، دار

ماشہ۔

معجون

کھرد کا ع

رکھ دیں

خشک کر

ماشہ لے کر

چار ماشہ



سفوف مقوی باہ : رندر جو تخم جرجیر، تخم شلغم ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سفوف کر کے ہمراہ شیر گاؤ آب تازہ، یا شربت انگور استعمال کریں۔

سفوف عجیب : دس ابلے ہوئے انڈوں کی زردی لے کر خشک کر کے روغن گاؤ میں چرب کر کے شیر گاؤں کے ساتھ خوب پکائیں جب خشک ہو جائے سفوف بنا کر استعمال کریں۔

سفوف لاجواب : تخم مولی، تخم انجیر، تخم جرجیر ایک ایک تولہ نو ماشہ، قسط شیریں، عاقر قرحا ہر ایک سات ماشہ شقائق مصری، زنجبیل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ خولجان دو تولہ تولنج بری و بستانی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سفوف کر لیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ۔

سفوف خصیتہ الشعلب : لومڑی کا دایاں خضیہ لے کر خشک کر کے سفوف بنا کر تخم کھجور کے پانی کے ساتھ ساڑھے تین ماشہ کھانا نہایت مقوی باہ ہے۔

سفوف دل ہد ہد : ہد ہد کا دل خشک کر کے سفوف بنا کر پانی کے ساتھ پیئیں۔ اس سفوف کا طلا بھی بہت مقوی ہے۔



## مقوی معجونیں

عاقر قرحا، تخم انگن، مرج سیاہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، ہینگ سوادو ماشہ تخم گاجر جنگلی، دار چینی، زنجبیل ہر ایک نو ماشہ شہد خالص میں ملا کر رکھیں خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

معجون خاص : گو کھرو خشک پیس کر چینی یا شیشے کے برتن میں رکھ لیں اور اس پر سبز گو کھرد کا عرق اس قدر ڈالیں کہ سفوف سے دو انگل اوپر آجائے۔ عرق ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں جب خشک ہو جائے تو دوسری بار اور تیسری بار پھر یہی عمل کریں۔ بعد ازاں خشک کر کے، سوٹھ نو ماشہ، شکر سفید ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ، عاقر قرحا ساڑھے چار ماشہ لے کر باریک پیس کر چھان کر شہد خالص میں معجون تیار کریں صبح کو نہار منہ ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شیر گاؤ تازہ کھائیں۔

کرنب، تخم  
شاہ بن،  
وبیا، قرطم،  
ہینگ، قسط  
السوس،  
شعلب، تخم  
بل الطیب،  
مچھلی کے  
کبوتر، شیر

تیں

خشک کر کے

تھلی کا آٹا،  
صبح یا شام

ایک ایک  
کر سفوف



مجنون نادر : بخود صاف لے کر عرق تیرہ تیزک میں بھگو دیں جب عرق جذب ہو جائے تو روغن گاؤ میں خفیف آنچ پر بھونیں۔ بعد ازاں تخم تیرہ تیزک۔ چلغوزہ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ اور مذکورہ بریاں پنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ ہر سہ اجزاء میں کر خالص شدہ میں ملا کر دار چینی، تاج کافذی، لونگ، مصطلک ہر ایک ساڑھے چار ماشہ شامل کر کے مجنون تیار کریں۔ خوراک نو ماشہ ہمراہ آب تازہ یا شیر گاؤ۔

مجنون ابن جزار : مقوی باہ ہے۔ سرد مزاج والوں کو خصوصاً مفید ہے۔ زائل شدہ شہوت کو واپس لاتی ہے۔ عاقر قرحہ۔ زنجبیل۔ انیسون۔ کر دیا ہر ایک دو تولہ ایک ماشہ، تخم جرجیر، نانخواہ، تخم رطیہ ہر ایک سات ماشہ ہیں کر شدہ میں مجنون بنائیں خوراک نو ماشہ۔  
مجنون عجیب : عرق پیاز، آب صغنی، شدہ خالص سب ہموزن لے کر ملا کر پکائیں۔ جب پانی اور عرق خشک ہو جائے آگ سے اتار کر رکھ لیں۔ حسب برداشت مزاج دو تولہ سے چار تولہ تک سوتے وقت کھائیں۔

مجنون مجرب : عرق پیاز، عرق جرجیر تازہ، گئی، شدہ سب کو ہموزن لے کر دھوپ میں رکھیں۔ جب قوام غلیظ ہو جائے تو خفیف آگ پر پکائیں۔ عرق خشک ہو جائے تو اتار کر حسب برداشت مزاج استعمال کریں۔

مجنون بے نظیر : لہسن جنگلی، تخم جرجیر، زنجبیل، دار چینی ہر ایک ایک تولہ سب کو کوٹ کر تیل کے تیل میں مجنون تیار کریں۔ مقوی باہ ہے قصب کو سخت اور تند کرتی ہے۔ باہ کو بڑھاتی ہے۔

مجنون مخصوص : مچھلی کے انڈے یا چھوٹی مچھلی کا سفوف کر کے شدہ میں ملا کر کھانا کھانے سے پہلے یا جماعت سے قبل بعد عشاء کے تین انگلیاں چاٹ لیا کریں۔

مجنون ہلیلہ : ہلیلہ زرد، قنفل سیاہ، دراز قنفل، سوٹھ سعد کونی، پوست رنج خشک، تل مقشر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سب کا سفوف کر کے گائے کے گھی میں بریاں کر کے شدہ میں مجنون تیار کریں۔ پہلے روز ساڑھے تین ماشہ، دوسرے روز سات ماشہ، تیسرے روز ساڑھے دس ماشہ، چوتھے روز چودہ ماشہ، پانچویں روز سترہ ماشہ، چھٹے روز اکیس ماشہ، ساتویں روز دو تولہ نصف ماشہ کھائیں۔

مجنون مسیح باہ : تخم جند توکا، شقائق، تخم شلغم، تخم درد دار، تخم پیاز سفید، خشخاش تخم

کاجر، تخم جرجیر، پیاز دشتی بریاں، ہر ایک سات ماشہ، شفاء کاسنہ، تک برتن کامنہ سے پنے اور رو مجنون شاہی، عود، کافو، شادنج، شیطرنج، ارہ تولہ علیحدہ رتن میں بندر، مجنون مہبی کے شدہ میں، عوارش عجیب، سب کو چوبیس خشک ایک تو کرفس ہر ایک ٹکڑے کاٹ عوارش، عود ہندی، بڑھ ماشہ، گلاب کو آ











## مخصوص و مخفی معجونیں

مقوی باہ مبہی اور مادہ تولید پیدا کرنے والی ہیں

معجون خاص الخاص : عورت کو ہرگز نہ کھانی چاہئے ورنہ کثرت شہوت باعث رسوائی ہوگی۔ یہ معجون ذکر کو سخت کرتی ہے۔ منی کو اور شہوت کو زیادہ کرتی ہے۔ عرق پیاز اور زردی بیضہ مرغ کے ساتھ اگر تین ماہ تک استعمال کی جائے تو عجیب استاد کمی ہوگی۔ اس قدر انتشار اور نعوظ ہوگا کہ مجبور ہو کر عرق گلاب میں قدرے کافور ڈال کر چہرہ پر چھڑکنا پڑے گا بلکہ کسی قدر بیٹا بھی ضرور ہوگا۔ اس کے بغیر تسکین شہوت ناممکن ہے۔ عاقر قرحا۔ تخم پیاز ہر ایک تین تولہ پانچ تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ اشتیوان تین تولہ نو ماشہ۔ دار فلفل دو تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ شاہ بن پندرہ تولہ۔ حب شونیز ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ رائی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کراث تین تولہ نو ماشہ۔ ناریل دو تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ سب کا سفوف کر کے بقدر ضرورت شہد میں قوام کر کے معجون بنائیں۔ خوراک ساڑھے دس ماشہ۔ نارمنہ

معجون مقوی : کنجشک نر کو ذبح کر کے پتہ اور پر صاف کر کے معہ سرپاؤں گوشت پوست کے خشک کر کے سفوف بنا کر شہد میں باقاعدہ معجون بنائیں۔ خوراک ساڑھے دس ماشہ صبح۔

معجون خزانہ شاہی : تخم جرجیر۔ تخم گذر۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید ہر ایک دو تولہ پونے دس ماشہ عود القرح دار چینی ہر ایک ایک تولہ پانچ ماشہ۔ لونگ ساڑھے دس ماشہ۔ سنبل۔ الائچی۔ درزد عراقی خرنجیان۔ کبابہ۔ مصطکی۔ صمغ عربی۔ میتھی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ میتھی کو نو تولہ شیر گاؤ میں بھگو دیں۔ باقی دواؤں کا سفوف بنا کر میتھی ملا کر دو چند شہد میں قوام کر کے معجون تیار کریں۔ صبح ساڑھے چار ماشہ کھائیں۔ رات کو سوتے وقت ساڑھے چار ماشہ زبان کے نیچے رکھ لیا کریں۔ دوا کھانے کے بعد شور بائے مرغ پیئیں۔

معجون زنجبیل : سدھ کوئی۔ قرفہ۔ جوز الیب۔ سنبل۔ زنجبیل۔ زرد ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ سفوف بنا کر شہد میں قوام کریں۔ خوراک بوقت



ضرورت 7 ماشہ۔

**معجون شتاقل :**

شتاقل۔ زنجبیل۔ دار چینی۔ اساردن ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ فوٹھان ساڑھے چار تولہ۔ سفوف بنا کر روغن گاؤ اور شہد میں ملا کر رکھیں خوراک وقت خواب پر ماشہ۔

**معجون اطریفل صغیر :**

اطریفل صغیر دو تولہ دس ماشہ۔ کلقتد پانچ تولہ ساڑھے اسی ماشہ۔ دونوں کو ملا کر تین تولہ روز کھائیں۔ پیاز کے ساتھ انڈے اور گوشت بریاں کریں۔

**معجون قرطم :**

قرطم بری۔ قطران عتیق۔ رائی۔ تل کے تیل کا تلچھٹ۔ تخم جند توکا۔ تخم سداب سب ہموزن لے کر خشک اشیاء کا سفوف بنائیں۔ پھر سب کو ملا کر شہد میں توام کر کے معجون بنائیں۔ آٹھویں روز ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ کھائیں۔ اگر اس کے ساتھ موم ایک تولہ پانچ ماشہ۔ عرق پیاز دشتی۔ زردی بیضہ مرغ استعمال کریں۔ تو بے حد مفید ہے۔ مقوی ہے۔ ذکر میں تندی پیدا کرتا ہے۔ شہوت میں ہیجان و جوش پیدا کرتا ہے۔ مجبورا تسکین شہوت کے لئے گلاب و کافور پلانا پڑتا ہے۔ بغیر پلائے ہوئے شہوت برداشت نہیں ہو سکتی۔

**معجون لبوب :**

مغز بادام شیریں۔ مغز فندق۔ مغز صنوبر۔ کبجد مقشر۔ ہر ایک دو تولہ پونے دس ماشہ۔ زنجبیل۔ دار فلفل ہر ایک ایک تولہ پانچ ماشہ ہر ایک پس کر قند کے توام میں معجون بنائیں۔ مٹی کو بڑھاتی ہے۔ شہوت کو ابھارتی ہے۔ قوت پیدا کرتی ہے۔ معجون مستحقور : مستحقور سات ماشہ۔ موتی۔ انیسون۔ کثیرا ہر ایک دو ماشہ کوٹ کر شہد میں معجون بنائیں۔ خوراک چار ماشہ۔

**معجون مغزیات :**

مغز بادام، مغز پستہ۔ مغز فندق۔ ناریل۔ جب الصنوبر۔ حب القلقل۔ جبہ الزلم۔ شاہ بن۔ نافہ مشک ہموزن دار فلفل وہ چند ادویہ سفوف کر کے قند کے توام میں معجون بنائیں۔ خوراک تین تولہ اوپر سے خرما جوش کیا ہوا دودھ پیئیں۔ معجون مختصر : تخم کرفس، قند سفید ہموزن لے کر گھی میں ملا کر کھائیں۔ توام معجون کی طرح ہونا چاہئے۔

**معجون مفید :**

حکیم مفید کہتا ہے کہ ایک اکیس سالہ نوجوان بالکل معذور تھا۔ مباشرت

کی قطعاً قابلیت بالکل نہ ہوتی تھی وہ معجون کھا چکا

دکھائے لگا۔ اس رہتا ہے۔ چلنا ہوتی۔ کوئی ایسی میں نے

معجون یہ مرغ ابلیہ ہو۔ کھائیں۔

معجون سرلیج فائدے ہیں۔ قضیب کو تند او ہے اور شہوت

پٹھوں کو قوت پر مروارید

کوئی۔ زیرہ۔ ک ایک ڈیڑھ تولہ سفوف کر کے

معجون مروار ہر ایک ایک تولہ ماشہ۔ صمغ عربہ

خواب ساڑھے معجون ہر مرز شر الصنوبر۔ قر نقل



کی قطعاً قابلیت نہ رکھتا تھا۔ مردانگی سے مایوس ہو کر عورت سے شرمندہ تھا۔ استاد گمی بالکل نہ ہوتی تھی۔ مجھ سے اپنی حالت بیان کی میں نے مجوزہ ذیل معجون تیار کرادی۔ جب وہ معجون کھا چکا تو میرے پاس آیا۔ بہت لاغر ہو گیا تھا۔ آنے کے ساتھ کپڑا اٹھا کر مجھے دکھانے لگا۔ اس کا بیان ہے کہ میں اب استاد گمی سے مجبور ہو گیا ہوں۔ ہر وقت انتشار رہتا ہے۔ چلنا پھرنا ناممکن ہو گیا ہے۔ رات دن جماع کرتا ہوں لیکن استاد گمی کم نہیں ہوتی۔ کوئی ایسی دوا بتائیے کہ شہوت کم ہو اور یہ آگ بجھ جائے۔

میں نے شیرہ نیلو فر آب خس کافور دیا اس سے اس کو تسکین ہوئی۔

معجون یہ ہے۔ عاقر قرحا۔ زنجبیل۔ فلفل ہر ایک دو تولہ دس ماشہ بیس عدد زردہ بیضہ مرغ ابلے ہوئے۔ ڈیڑھ سیر شد میں معجون تیار کریں۔ کھانے سے قبل و بعد دو تولہ کھائیں۔

معجون سرلیع التاشیر : ابن بیان کہتا ہے کہ تجربہ شاہد ہے کہ معجون ذیل کے سات فائدے ہیں۔

قضیب کو تند اور قوی کرتی ہے۔ خون کو صاف کرتی ہے۔ بے انتہا استاد گمی پیدا کرتی ہے اور شہوت بڑھاتی ہے۔ عورت مرد پر عاشق ہو جاتی ہے۔ آنتوں کو صاف کرتی ہے۔ پٹھوں کو ٹوٹ پہنچاتی ہے۔ انزال کے وقت ایک عجیب محویت انگیز کیفیت پیدا کرتی ہے۔

مروارید ناسفتہ۔ بہمن سفید۔ انیسون۔ بسد ہر ایک سوا دو ماشہ۔ قفاح ازخر۔ سعد کونی۔ زیرہ۔ کزمازج ہر ایک ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ سلجہ۔ دار چینی۔ اساردن مصطلی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ گوند بول۔ کتیرا ہر ایک تین تولہ نو ماشہ سب ادویہ کا علیحدہ علیحدہ سفوف کر کے ہموزن شد میں معجون بنائیں سوتے وقت ایک تولہ ہمراہ آب تازہ کھائیں۔

معجون مروارید : موتی۔ بسد سرخ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ انیسون۔ بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ اساردن۔ مصطلی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ کانج اصول الباب ہر ایک سوا دو ماشہ۔ صمغ عربی کتیرا ہر ایک ایک ماشہ سفوف کر کے شد میں معجون بنائیں۔ وقت خواب ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آب تازہ کھائیں۔

معجون ہرمز شاہی : عاقر قرحا۔ تخم جرجیر۔ تخم پیاز۔ تخم قریفین۔ عود صلیب۔ حب الصنوبر۔ قرنفل۔ تخم کراٹ۔ شقائق۔ ایرسا۔ دار چینی۔ روغن بادام۔ روغن بلسان ہر

تولہ۔ خولنجان  
ت خواب چھ

ساڑھے نو  
وشت بریاں

تخم جند قوقا۔

شد میں قوام  
کے ساتھ موم

عد مفید ہے۔  
ہے۔ مجبورا

داشت نہیں

رایک دو تولہ  
یں کر قند کے

اکرتی ہے۔  
ماشہ کوٹ کر

الصنوبر۔ حب  
کر کے قند کے

کیں۔  
قوام معجون کی

تھا۔ مباشرت



ایک تین تولہ نو ماشہ (زنجبیل) - تخم شلغم - انیسون - ہلیہ کابلی ہر ایک 7 تولہ چھ ماشہ (کافور)  
 ٹوم پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ (کافور سفید دو تولہ دس ماشہ) (کافور سیاہ - زیرہ کرمانی - ہر ایک ڈیڑھ تولہ)  
 (شاہ بن - روغن مادہ گاؤ - ہر ایک پندرہ تولہ) (مغز بنولہ - شیطرج ہندی - تخم کراٹ - زراوند - تخم فراسالیون - تخم گدروشتی - روغن نوی - ناریل ہر ایک دو تولہ)  
 تین ماشہ (سنبل - فریون - عرق لونگ ہر ایک نو ماشہ - خردل سفید - حب البان - حرل - زعفران ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ - خردل - زنبق مرقع - زیت القاق - ہر ایک تین تولہ - بان مرقع ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ - خشک ادویہ کا سفوف کر لیں - شہد پندرہ تولہ لے کر روغنیاں شہد میں ڈال کر خفیف آئچ سے گرم کریں - پھر سفوف ڈال کر مہون بنائیں۔

فوائد و ہدایات : یہ معجون شہوت کو جوش میں لاتی ہے - باہ زیادہ کرتی ہے - قصبہ کو سخت کرتی ہے - اگر دو مشقال عرق پیاز اور ایک عدد زردی بیضہ مرغ دوا کے ساتھ تین روز تک کھائیں تو ایک رات میں پندرہ مرتبہ مجامعت کر سکتے ہیں - اگر تین ہفتے تک برابر استعمال رکھیں تو اس قدر استاد گمی اور کرخنگی ہوگی کہ ذکر پھینٹنے لگے گا - طالب مباشرت کو چاہئے کہ کندر اور مصطلکی ایک تولہ منہ میں رکھ کر کچھ توقف کرے اور بغیر زمین پر قدم رکھے ہوئے بستر پر لیٹ جائے - کندر چباتے وقت کانوں میں روئی رکھ لے - جب مباشرت سے فارغ ہو جائے اور انزال ہو جائے تو منہ پر گلاب اور کافور کا چھینٹا دے - کسی قدر سرد پانی پئے - تاکہ تسکین شہوت ہو کر استاد گمی زائل ہو - عورت اس دوا کو نہ کھائے ورنہ کثرت شہوت میں رسوائی ہوگی۔



## مقوی ملذذ طلا اور ضما

ضما عجیب : سبز پروں کی چوئیاں، روغن رازقی میں ڈال کر سات روز دھوپ میں رکھیں - سوتے وقت کف پا پر مالش کریں - تھوڑی دیر چت لیٹ جائیں - جب خشک ہو جائے تو مباشرت کریں - فارغ ہونے کے بعد خوشبودار چیزیں سوٹھیں اور تلووں پر مالش کریں - جب لغوظ و استاد گمی زائل ہو جائے تو دھو ڈالیں۔

ضما بے لیں - موم قدرے وقت ضرورت کامل ہو ج قدرے اف کرتا ہے - ضما مقوی سفوف کر استاد گمی ضما بے روغن ملد سفوف دوا ضما کر کے ضما حیرت ماشہ - چو - سوٹھ - فر - مقطر میں 0 خشک دوا ڈال تو اتار کر استاد گمی طلا و قوی خصیتین پر طلا طلا و نایاب کھوؤں پر طلا



ضاد بے مثل : سفلور ڈیڑھ تولہ۔ فریون ساڑھے چار ماش علیحدہ علیحدہ سفوف کر لیں۔ سوم خام دو تولہ ساڑھے سات ماش۔ روغن چنبیلی میں ڈال کر پکائیں۔ قدرے قدرے سفوف مذکور ڈالتے جائیں۔ جب قوام غلیظ ہو جائے تو اتار کر شیشہ میں بھر لیں۔ وقت ضرورت ریشمی یا ملائم سوتی کپڑے پر لگا کر نہایت آہستہ قضب پر لپیٹ لیں استادگی کامل ہو جائے تو کھول ڈالیں اور مباشرت کریں۔ لغوظ دور کرنے کے لئے تخم مندی قدرے انیون ملا کر ذکر پر مالش کریں۔ بہترین ضاد ہے۔ لغوظ پیدا کرتا ہے۔ آلہ کو سخت کرتا ہے۔

ضاد مقوی : اونٹ کے قضب کی راکھ عاقر قرحا۔ فریون۔ مرج سفید ہوزن لے کر سفوف کر کے شراب کنہ میں ملا کر قضب اور خصیتیں پر ضاد کریں۔ شہوت پیدا کرتا ہے۔ استادگی قائم رکھتا ہے۔

ضاد بے نظیر : عاقر قرحا۔ فریون ہر ایک سوا گیارہ ماش۔ ہنگ پونے پانچ ماش۔ روغن بلسان۔ روغن قط ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ فلفل۔ جوزبوا ہر ایک نو ماش۔ قابل سفوف دواؤں کو میدہ کی طرح کر لیں۔ بعد ازاں یہ سفوف روغن میں ملا کر ایک کپڑے پر ضاد کر کے کمر سے باندھ لیں۔ استادگی کرتا ہے۔ شہوت میں عجیب ہیجان کرتا ہے۔

ضاد حیرت انگیز : عود الیسر پانچ تولہ۔ گوندین۔ صمغ عربی۔ فلفل ہر ایک تین تولہ چار ماش۔ چوہے کی میٹنی۔ خصیتہ الشلب ہر ایک دو تولہ سات ماش۔ گوگل۔ عاقر قرحا۔ سونٹھ۔ فریون سکنج۔ محروث۔ جوزبوا۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ چھکلی خانگی ایک عدد۔ سرکہ مقطر میں 40 روز رکھ کر خشک کریں۔ پیہ مرغ۔ وند۔ تخم ابیض ہر ایک تین تولہ نو ماش۔ خشک دواؤں کا سفوف اور چربی وغیرہ لے کر روغن رازقی میں ڈال کر پکائیں۔ پک جائے تو اتار کر ریشمی یا اوننی کپڑے پر لگا کر پاؤں کے داہنے انگوٹھے پر باندھیں۔ عجب حیرت انگیز استادگی ہوگی۔

طلاء قوی : عاقر قرحا پس کر ریشمی کپڑے میں چھان کر روغن چنبیلی میں ملا کر قضب و خصیتیں پر طلا کریں اور پھر مباشرت کریں۔

طلاء نایاب : دس چڑوں کے مغز خشک کر کے کوئے تلوں میں ملا کر پاؤں کے تلوؤں پر طلا کریں اور مباشرت کریں۔



## روغن مقوی باہ

زرگس - حبثہ الخضرا - بابونہ - قسط شیریں - بان - بلسان - سوسن - زنبق  
رصاص - ناروین وغیرہ کے روغن مقوی باہ ہیں - ذکر پر مالش کی جائے -  
روغن مرکب :

(1) روغن خیری میں قدرے روغن زرگس ملا کر انجیرہ - عاقر قرحا - کشمش کوئی کا سوا  
شامل کر کے پیٹ سرین اور قضیب پر مالش کریں نیز بنولے پیس کر روغن زنبق  
میں ملا کر قضیب پر مالش کرنا بہت زیادہ مقوی باہ ہے -

(2) عاقر قرحا 4 ماشہ - فریون دو ماشہ - مشک ایک ماشہ - سب کا سفوف روغن زنبق  
تولہ میں ملا کر قضیب اور خصیتین پر مالش کیا کریں -

(3) جند بید ستر - عاقر قرحا - ہموزن پیس کر روغن یا سمین میں ملا کر قضیب پر مالش  
کریں -

(4) تخم بنولہ کوٹ کر کافی پانی میں بھگو دیں جب گاڑھا ہو جائے تو قضیب اور تلوؤں  
وقت ضرورت مالش کریں -

(5) سبز پروں والی چوئیاں لے کر روغن زنبق میں ڈال دیں اور شیشی دھوپ میں  
ہلکی آنچ پر پکائیں - جب تیل سرخ ہو جائے تو سرد کر کے مالش کریں اور مباشرت  
کریں -

(6) پودینہ کو ہی چار ماشہ - روغن زنبق میں ملا کر کف پا پر مالش کریں ممکن ہے -

(7) عاقر قرحا نیز قسط کا سفوف کسی تیل میں ملا کر قضیب پر مالش کریں - استاد کو  
ہوگی -

(8) جند بید ستر کو روغن زنبق میں ملا کر ذکر پر مالش کریں استاد کسی پیدا کرے گا -

(9) قسط تلخ آٹھ ماشہ - پیہ سقفور دو ماشہ ہر دو کا سفوف روغن زیتون میں پکائیں اور  
قضیب پر مالش کر کے جماع کریں -

(10) فریون چھ ماشہ - روغن بنفشہ - پیہ مرغ - پیہ شیر - چھ ماشہ لے کر پکھلا کر قضیب  
پر مالش کریں -

(11) پیاز دھشتی کے

مقدار میں ڈال

(12) سفوف رائی -

کرتا ہے -

(13) سفید مرچ در

کہ اوپر تیرہ

عورت کے

(14) فریون - بور

نو تولہ چار

پیٹ - پیڑو -

(15) قبرستان کی

چالیں روز

ماشہ - مغز

ہے - فریون

(16) نسخہ مجربہ

میں ڈال

پکائیں کہ

ذکر اور

(17) جنگلی چوہ

وقت ذکر

(18) جنگلی پیاز

کر کے

تولہ روغن

خصیتین پر

(19) فریون



(11) پیاز دشتی کے چار ٹکڑے کر کے برتن میں رکھ کر سفوف مازو اور روغن چنبیلی کافی

مقدار میں ڈالیں۔ ایک ہفتہ کے بعد، مباشرت کے وقت قضیب پر مالش کریں۔

(12) سفوف رائی۔ روغن چنبیلی میں ملا کر قضیب اور پیڑو پر مالش کرنا استاد گئی پیدا کرتا ہے۔

(13) سفید مرج دس عدد سفوف کر کے شد میں ملائیں اور روغن چنبیلی اس قدر ڈالیں

کہ اوپر تیرنے لگے۔ ایک ہفتہ کے بعد ضرورت کے وقت ذکر پر مالش کریں۔ عورت کے لئے خصوصاً ملد ذہے۔

(14) فریون۔ بورہ ارمنی ہر ایک دو ماشہ۔ مشک سات رقی سب کو پیس کر روغن زنبق

نو تولہ چار ماشہ میں ڈال کر تین روز تک دھوپ میں رکھیں ضرورت کے وقت پیٹ۔ پیڑو۔ قضیب اور رانوں پر مالش کریں۔

(15) قبرستان کی موٹی سلیمانی چوٹیاں ایک سو بیس عدد لے کر روغن چنبیلی میں ڈال کر

چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ پھر نکال کر صاف کر کے سفوف عاقر قرحا دس ماشہ۔ مغز کنجشک زرتین عدد شامل کر کے ذکر پر مالش کریں نایاب ہے۔ ذکر کو بڑھاتا

ہے۔ فریہ کرتا ہے۔

(16) نسخہ مجربہ حکیم عیسیٰ بن علی۔ ایک چڑا پکڑ کر زندہ کے پر نوچ کر پہلی بھڑوں کے بچے

میں ڈال دیں۔ جب بھڑوں کے کاٹنے سے چڑا مر جائے تو روغن مادہ گاؤ میں اتار پکائیں کہ گل جائے۔ بعد ازاں نتھار کر گھی، شیشی میں بھر لیں، مباشرت کے وقت

ذکر اور خصیتین پر مالش کریں۔ حیرت انگیز ہے۔

(17) جنگلی چوٹے عرق پیاز دشتی میں ڈال کر چالیس روز دھوپ میں رکھیں مباشرت کے

وقت ذکر پر مالش کریں۔ استاد گئی پیدا کرتا ہے۔ ملد ذہا ہے۔

(18) جنگلی پیاز کوٹ کر بغیر ہاتھ لگائے عرق نکالیں۔ کڑھائی میں ڈال کر روغن چنبیلی شامل

کر کے خفیف آنچ پر پکائیں۔ جب عرق خشک ہو جائے اور روغن باقی رہے تو تین تولہ روغن میں ساڑھے تین ماشہ۔ سفوف فریون ڈال کر رکھ لیں۔ قضیب اور

خصیتین پر مالش کریں۔ استاد گئی کے لئے بہت نافع ہے۔ سختی پیدا کرتا ہے۔

(19) فریون دو تولہ دس ماشہ۔ روغن سوسن ساڑھے تین ماشہ۔ مرج سفید ساڑھے تین



ماشہ - نظرون - رائی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ - مشک چار رتی قدرے جند بیدار  
(4) سب کا سفوف لے کر شامل کر کے پیٹ - پیڑو - قضیب - سرین اور رانوں پر مالش  
کریں -

(20) جنگلی تلسی - شہانج - ہموزن سفوف کر کے چڑوں کے پتہ اور روغن چنبیلی میں  
ڈال کر شیشی میں رکھ لیں - مباشرت کے وقت قضیب اور خصیتین پر مالش کریں -  
نہایت مقوی ملندہ ہے - سرلیج التا شیر ہے -

استرخاء ذکر : استرخاء ذکر کے دو سبب ہوتے ہیں - برودت اور رطوبت -  
برودت کی حالت میں قضیب ست اور لاغر ہوتا ہے اور چونکہ خشک ہوتا ہے اس  
لئے بدن کی حرارت سے کبھی کبھی استاد گمی بھی ہو جاتی ہے - اس کے علاج کے  
لئے فریبوں - شیطرج اور فلفل ایسی گرم اور محرک دوائیں استعمال کریں -

(5) اگر استرخاء رطوبت کی وجہ سے ہوتا ہے تو اعصاب ہر وقت ڈھیلے رہتے ہیں -  
استادگی نہیں ہوتی - اس کے علاج کے لئے جند بید ستر - عاقر قرحا - روغن چنبیلی  
میں ڈال کر استعمال کریں - آہستہ آہستہ جماع کی عادت ڈالیں تاکہ جسم پر گرانی اور  
بار بھی نہ ہو اور استرخاء بھی کم ہو جائے - کیونکہ تمام اعضاء ورزش سے قوی اور  
ورزش نہ کرنے سے کمزور ہوتے ہیں اور چونکہ جماع کرنا قضیب کی ورزش ہے  
اس لئے آہستہ آہستہ اعتدال کے ساتھ مباشرت کرنے سے ذکر کو قوت و فرحت  
حاصل ہوگی -



## مقوی باہ تدہین

- (1) بیل کا پتہ - عاقر قرحا ہر دو کو پیس کر شہد ملا کر ذکر پر مالش کریں -
- (2) سفوف فراسیون کو روغن سوسن وغیرہ میں ملا کر مالش کریں -
- (3) پیپل - عاقر قرحا - جاوتری - ہر ایک تین ماشہ رتہ فریبون ہر ایک نو ماشہ - روغن  
نرگس تین تولہ نو ماشہ - موم خام ڈیڑھ تولہ - خشک دواؤں کا سفوف کر کے موم  
تیل میں ڈال کر پگھلا کر سفوف مذکور شامل کر کے قضیب و زہار پر مالش کریں -
- (4) سفقور کی دم - او  
عاقر قرحا - تخم  
کنجشک نر تین  
قطران اور روغن  
کی لید میں دفن  
کے نکال لیں او  
کے دوران میں  
بن جائے تو مح  
پیدا کرتا ہے -  
(5) برگ زیتون  
ہے - استاد  
(6) بکرے کے پ  
ہے -  
(7) کنجشک نر کو  
میں شامل ہو  
زیتون میں  
رکھیں - عجی  
(8) بکرے کی چ  
حل کریں -  
(9) بکرے کی چ  
چربی شدہ او  
مالش کریں  
(10) سفوف گند  
(11) بنولے -  
تکوں پر



(4) سقنور کی دم۔ اونٹ کا قنیزب۔ خضیت الشعلب ہر ایک کا سفوف ساڑھے چار ماش۔ عاقر قرحا۔ خم جرجیر۔ ذیڑہ تولہ۔ فریون نو ماش۔ پینہ کنجشک تین عدد۔ زندہ کنجشک نر تین عدد۔ چڑوں کے پر لوچ کر سب دواؤں کو ایک بوتل میں ڈال کر قطران اور روغن ہوسن کافی مقدار میں شامل کر کے چالیس روز تک گھوڑے وغیرہ کی لید میں دفن رکھیں اور ہر چوتھے روز بدل دیا کریں۔ بعد ازاں تیل کو صاف کر کے نکال لیں اور دو تولہ نو ماش ملک البطم ڈال کر خوب کھل کریں۔ کھل کرنے کے دوران میں روغن ہوسن ڈالتے جائیں۔ جب توام غلیظ ہو جائے اور مرہم سا بن جائے تو محفوظ رکھیں۔ مباشرت کے وقت قنیزب و پیڑو پر مالش کریں۔ نعوظ پیدا کرتا ہے۔ باہ بڑھاتا ہے۔ ملذذ ہے۔

(5) برگ زیتون پس کر شد میں ملا کر اطراف قنیزب میں مالش کریں۔ سستی کو دور کرتا ہے۔ استاد گمی پیدا کرتا ہے۔

(6) بکرے کے پتے کو قنیزب و عانہ پر مالش کریں۔ نایاب چیز ہے۔ نہایت سرلیج تاثیر ہے۔

(7) کنجشک نر کو مستی کی حالت میں مسور کی پس ہوئی دال پر ذبح کریں۔ جب خون دال میں شامل ہو جائے تو گولیاں بنا کر خشک کریں اور وقت ضرورت ایک گولی روغن زیتون میں تر کر کے گھس کر تلوؤں پر لگائیں اور مباشرت کریں۔ زمین پر قدم نہ رکھیں۔ عجیب تاثیر طلا ہے۔ استاد گمی کرتا ہے۔ سختی بڑھاتا ہے۔

(8) بکرے کی چربی پکھلا کر، عاقر قرحا، مویز خشک اور بنخ نر گس کے سفوف میں ڈال کر حل کریں۔ وقت ضرورت ذکر وغیرہ پر مالش کریں۔

(9) بکرے کی چربی۔ شہد ہموزن۔ فلفل نصف جزو۔ فلفل کو روغن گل میں پس کر پھر چربی شہد اور روغن گل سب کو خوب حل کر کے رکھ لیں۔ وقت ضرورت سر ذکر پر مالش کریں۔

(10) سفوف گندنا۔ و فلفل ہموزن لے کر شد میں ملا کر ذکر اور خضیتین پر مالش کریں۔

(11) بنولے۔ روغن بان میں پس کر پیٹ۔ پیڑو۔ سرین۔ مقعد۔ خضیتین ذکر اور تلوؤں پر مالش کریں۔ شہوت میں جوش اور خواہش جماع میں ہیجان ہوگا۔

روح روح روح روح روح روح روح  
کے چند بید ستر  
رانوں پر مالش  
غن چنبیلی میں  
مالش کریں۔  
اور رطوبت۔  
ہوتا ہے اس  
کے علاج کے  
لریں۔  
یلے رہتے ہیں۔  
روغن چنبیلی  
سم پر گرانی اور  
سے قوی اور  
کی ورزش ہے  
وقت و فرحت  
نو ماش۔ روغن  
وف کر کے موم  
ش کریں۔



**شہوت میں جوش پیدا کرنے والے مقوی باہ مرہ**  
مرہ ہائے ذیل کو حسب تر ایک مندرجہ تیار کریں ورنہ تاثیر صحیح نہ ہوگی اور ان کے موافق فوائد حاصل نہ ہوں گے۔

ذیل کی پوٹلی آئندہ مربوں کے قوام میں ڈالی جاتی ہے۔ اس لئے اس کے اجزاء یہاں لکھ دینے ضروری ہیں۔

پوٹلی : زنجبیل۔ دار چینی۔ قرف۔ لونگ۔ الائچی۔ جوز ہوا۔ مصطلی۔ عود ہندی۔ ایک دو تولہ چار ماشہ۔ زعفران 4 ماشہ۔ شکر چار ماشہ۔ مشک دو ماشہ۔ سب کو کوٹ کر موم کا کر لیں اور ذیل کے مربوں میں بہ حساب فی سیر مرہ دو تولہ آٹھ ماشہ سفوف پوٹلی بہ باندھ کر ڈال دیا کریں۔

مرہ گاجر : (1) گاجروں کو چھیل کر ہڈی نکال کر صاف کر کے پانچ سیر گودالے اور بقدر ضرورت پانی میں ابال کر گالیں۔ بعد ازاں اتار کر پانی نکال دیں اور کافی شدہ ملا کر خفیف جوش دیں۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد پوٹلی مذکور ڈالیں۔ مقوی باہ ہے۔

مرہ ہڑ : (2) ہلپلہ کابلی زرد، سبز شیشہ کے برتن میں ڈال کر اتنا پانی ڈالیں کہ ان تیرنے لگے۔ پھر اس پانی پر شاہ بلوط کی راکھ رکھ کر تین روز چھوڑ دیں۔ تین دن کے وقفہ سے پھر پانی اور راکھ بدل دیں۔ اسی طرح بارہ روز میں چار مرتبہ کریں۔ پھر آب شیر سے چند مرتبہ دھو کر آتش جو میں نرم آنچ پر پکائیں اور نکال کر صاف کریں پھر ہر ایک ہڈی میں دس سوراخ کر کے سبز شیشہ کے برتن میں رکھیں اور پوٹلی مذکورہ ڈالیں اور ہر تیسرا روز ہڑوں کو دھو ڈالا کریں۔ مقوی باہ ہے۔

مرہ سیب : (3) سیب پچاس عدد چھیل کر بیج نکال کر دیکھی میں ڈال کر شدہ خالص اس قدر ڈالیں کہ اوپر تیرنے لگے۔ پھر خفیف جوش دے کر شیشہ کے مرتبان میں رکھیں اور ہر تین روز کے بعد دھوتے رہیں اور پوٹلی مذکور لٹکائیں مقوی معدہ۔ مقوی قلب۔ مقوی باہ۔ مقوی دیگر اعضائے رئیسہ بہترین نفیس اور عمدہ چیز ہے۔

مرہ اخروٹ : (4) اخروٹ تازہ گدیر یا مغز اخروٹ خشک پتھر کی ہانڈی میں ڈال کر شدہ بھر کر خفیف سا جوش دے کر شیشہ کے برتن میں بھر لیں، مذکورہ پوٹلی لٹکائیں پندرہ

روز کے بعد نکال  
مرہ زنجبیل  
میں روز تک بھگو  
سیر شدہ خالص ڈال  
دیں۔ قوام گاڑہ  
کو مضبوط اور پٹ  
کرتا ہے۔

مرہ شقائق  
تر کریں۔ دس  
مذکورہ ڈالیں اور  
ہاضمہ کو بھی در

آنتوں کو صاف  
دو تولہ ساڑھے  
پانی میں جوش  
ساڑھے سات  
آنتوں کو دھو

لعاب ختم عظمی  
روغن کنجد  
حقنہ مقوی باہ  
شیر گاؤ ہر ایک  
کر سو پانچ تولہ  
حقنہ مقوی باہ



روز کے بعد نکال کر دھو ڈالیں۔ مقوی باہ ہے۔

مرہ زنجبیل : (5) سوٹھ پانچ سیر۔ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر آب نمک میں بیس روز تک بھگو دیں۔ ہر پانچ روز کے بعد آب نمک کو تبدیل کر دیا کریں اس کے بعد ڈیڑھ سیر شد خالص ڈال کر خفیف جوش دیں۔ پھر پوست اتار کر پوٹلی مذکور ڈال کو دوبارہ جوش دیں۔ توام گاڑھا ہو جائے تو اتار کر سرد کر کے شیشہ کے برتن میں رکھ چھوڑیں۔ گردوں کو مضبوط اور پشت کو قوی کرتا ہے۔ جماع کی خواہش پیدا کرتا ہے اور شہوت میں بیجان کرتا ہے۔

مرہ شقائق : شقائق ڈھائی سیر، پتھریا مٹی کے برتن میں ڈال کر دس روز تک پانی میں تر کریں۔ دس روز کے بعد خفیف جوش دیں۔ پھر نکال کر چھیل کر کافی شد ڈال کر پوٹلی مذکورہ ڈالیں اور استعمال کریں۔ معدہ کو قوت پہنچاتا ہے۔ باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ قوت ہاضمہ کو بھی درست کرتا ہے۔



## حقنہ اور پککاریاں

آنتوں کو صاف کرنے والا حقنہ : (1) بابونہ۔ کتاں۔ شب میانی۔ میتھی ہر ایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ، طم۔ خشک ہر ایک 5 تولہ تین ماشہ۔ انجیر اسی قدر۔ ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں جب پانی خشک ہو کر آدھ سیر رہ جائے تو پاؤ سیر پانی لے کر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ روغن کنجد اور دو تولہ سات ماشہ شکر ملا کر حقنہ کریں۔

آنتوں کو دھونے کا حقنہ : (2) لعاب اسبغول۔ لعاب میتھی۔ آب چقدر۔ لعاب ختم عطی ہر ایک تین تولہ نو ماشہ کچلون ڈیڑھ تولہ۔ شکر سرخ تین تولہ نو ماشہ۔ روغن کنجد تین تولہ نو ماشہ۔ سب کو ملا کر بدستور حقنہ کریں۔

حقنہ مقوی باہ اور گردوں کو فربہ کرنے والا : (3) روغن اخروٹ۔ گوکھرو۔ شیر گاؤ ہر ایک پاؤ سیر۔ فلو انیا آدھ سیر۔ سوٹھ دو تولہ سات ماشہ سب کو دو مرتبہ جوش دے کر سو پانچ تولہ پانی میں روغن چنبیلی ڈیڑھ تولہ ملا کر حقنہ کریں۔

حقنہ مقوی باہ و مسمن گردہ : (4) دنبہ کی سری پائے اور نصف چکتی لے کر ایک



برتن میں رکھیں اور پانی ڈالیں کسی قدر چنے اور گیہوں بھی شامل کریں۔ بعد ازاں لوبہ شبت۔ بالونج۔ تخم شلجم۔ مرزنجوش ہر ایک دو تولہ سات ماشہ لے کر پانچ سیر پانی میں پکائیں۔ دوائیں گل جائیں تو اتار لیں دونوں کو ملا کر پھر جوش دیں۔ بعد ازیں اس دوا میں سے پانچ تولہ دو ماشہ لے کر شیر گاؤ تازہ پانچ تولہ دو ماشہ۔ روغن مادہ گاؤ دو تولہ سات ماشہ۔ روغن بان ایک تولہ چار ماشہ ملا کر متواتر تین رات تک حقنہ کریں۔

ہدایت خاص : ہر مقوی یا فربہ کرنے والے حقنہ سے پہلے آنٹوں کو صاف کرنے والا اور دھونے والا حقنہ کرنا ضروری ہے۔ اس کے بعد کوئی مقوی حقنہ کیا جائے۔

حقنہ مقوی باہ و مسمن گروہ : (5) تخم کنناں۔ تخم نرگس۔ تخم مولی ہر ایک دو تولہ سات ماشہ۔ میتھی سات تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ انجیر۔ تمر۔ ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ۔ حب قرطم بستانی و بری بابونہ ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ۔ مرزنجوش سات تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ انجیر دو تولہ دس ماشہ۔ گندم ڈھائی تولہ۔ سب اشیاء کو پانچ سیر پانی میں پکائیں۔ جب ایک تہائی پانی رہ جائے تو روغن سوسن۔ روغن نرگس۔ روغن زنبق۔ روغن خیری شد ہر ایک دو تولہ سات ماشہ ملا کر پاؤ سیر لے کر حقنہ کریں۔

حقنہ مقوی باہ و مسمن گروہ : (6) ہیرٹی کا دودھ۔ گندم۔ جو۔ میتھی۔ پیہ مرغ۔ پیہ بٹ۔ بٹ کے چوزے۔ بابونہ۔ خطمی۔ خشک۔ شبت۔ انجیر۔ عناب۔ تخم کتان۔ سب کو ملا کر پکا کر صاف کر کے روغن بنفشہ۔ روغن خیری۔ روغن گاؤ۔ شیرج۔ روغن بطم۔ روغن اخروٹ ملا کر حقنہ کریں۔

حقنہ بے مثل مقوی مبہی : (7) دنبہ کی سری اور خصیتیں اور قدرے چکتی۔ گندم۔ نخود۔ تخم جرجیر۔ تخم شلجم۔ تخم ہلیون۔ سب کو ملا کر ایک برتن میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ برتن کا منہ بند کر کے رات بھر تنور میں رکھیں۔ پھر دو تولہ سات ماشہ پانی اور اسی قدر روغن میں ایک تولہ چار ماشہ روغن اخروٹ ملا کر حقنہ کریں۔ درمیان شب میں اٹھ کر بول براز سے فارغ ہو کر سلق خطمی۔ بورہ ارمنی کا حقنہ کریں۔ اخیر رات میں پہلے والا حقنہ کریں۔ غذا میں گوشت حلوان اور میدہ کی چپاتی کھائیں۔ سات روز اسی طرح کریں۔ درمیان شب اور آخر شب حقنہ کیا کریں۔ اس دوران میں جماع نہ کریں۔ خوب سوائیں۔ پانی کم پیئیں۔ بہترین مقوی باہ حقنہ ہے۔



## مقوی باہ شیافے اور حمل

مذکورہ ذیل باتوں کو مقدمہ میں رکھنے سے بے حد استفادہ گئی ہوتی ہے۔

- (1) تخم جرچہ۔ لہبہ۔ مغز ہولہ اموزن کی عقی آپ جرچہ میں تر کر کے استعمال کریں۔
- (2) سقنور کے گردوں کی چربی۔ روغن سوسن میں پگھلا کر مغز تخم ہینہ دانہ۔ عاقر قرحا۔ زلیخا سب کو ہار پک پیس کر شامل کر کے عقی بنا کر استعمال کریں۔
- (3) لہبہ کی عقی آپ جرچہ بنا کر استعمال کریں۔ استفادہ گئی کرتا ہے۔
- (4) قدرے ہلکے سوراخ ذکر میں رکھیں اگر سوزش معلوم ہو تو روغن بنفشہ پٹکائیں۔ استفادہ گئی کرتا ہے۔

## یہ حمل حیرت انگیز ہے

- (5) تخم ششاش سات ماشہ۔ برگ شہوت دو ماشہ۔ تخم سداب۔ مولیٰ۔ نکڑی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تخم خیار۔ تخم نکڑی۔ تخم پودینہ۔ تخم تربوز ہر ایک دو ماشہ۔ قدرے کافور ملا کر سب کو خوب جوش دیں۔ پھر ریشی یا کتل کے کپڑے کو اس میں خوب تر کر کے خشک کر کے مباشرت سے 24 گھنٹہ قبل عورت کو حمل کرانیں۔ تنگ کرتا ہے اور خوشبودار بناتا ہے اس کے استعمال سے حمل نہیں ٹھہرتا عورت مرد پر فریفتہ ہو جاتی ہے۔ مرد کو کثرت جماع سے ضعف نہیں ہوتا۔
- (6) لہبہ اور تھبہ کاشیافہ کریں باہ کو پیمان میں لاتا ہے۔ استفادہ گئی پیدا کرتا ہے۔ شہوت بڑھاتا ہے۔
- (7) قلعور بون مسوق۔ زفت ہوی۔ موم۔ روغن سوسن۔ میں ملا کر عقی بنا کر شیافہ کریں۔
- (8) سقنور کی چربی قدرے کے ساتھ پگھلا کر اول شب میں شیافہ کریں۔
- (9) تخم آذر دو تولہ سات ماشہ۔ مغز ہنہ دانہ اور عاقر قرحا اموزن ہلے کر شیافہ بنا کر استعمال کریں۔
- (10) مہہ سائلہ یا مہہ جامہ کی عقی بنا کر اول رات میں استعمال کریں۔



(11) تخم بھنگ کو پانی میں پکائیں۔ جب قوام غلیظ ہو جائے تو روئی میں تر کر کے عقیقہ استعمال کریں۔ مذکورہ بالا تمام فیتلے اور حمول مفید اور مجرب ہیں۔ لفظ پیدا کرنا ہیں۔ شہوت میں ہیجان کرتے ہیں۔



## مقوی باہ گولیاں

شہوت میں زیادتی کرتی  
گولی منہ میں سے نکال  
حبوب امساک :

حبوب مقوی : بادیان۔ جرجیر۔ ہر ایک ایک تولہ دس ماشہ۔ لے کر شیر گاؤ تازہ میں باقلہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی کھا کر حمام کریں۔ روغن زیتون اور برگ عنب اشطب سبز لے کر پانی میں ملا کر حمام میں خوب مالش کریں۔  
حبوب پر کیف : یہ گولیاں مشہور فاضل حکیم شیخ عبدالعزیز دیرینی کے مخصوص مجربات میں سے ہیں۔ فاضل موصوف کا قول ہے کہ یہ حبوب شاپان مصر استعمال کیا کرتے تھے۔ بے مثل استاد گمی پیدا کرتی ہیں۔ محویت انگیز شہوت اور مغلوب کن جوش ہوتا ہے۔ جب تک منہ سے نکالی نہ جائیں اس وقت تک برابر استاد گمی رہتی ہے۔ اجزاء یہ ہیں۔

پوست بھلا نواں دو تولہ دس ماشہ۔ قینچی سے کتر کر روغن بطم میں ڈالیں۔ لوبان تین تولہ باریک پیس کر شامل کر کے خفیف آٹچ پر پکائیں۔ جب قوام بستہ ہو جائے تو تین تولہ دوا میں چار رتی سقمونیا ملا کر شیشہ کے برتن میں گولیاں بنا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک ایک ماشہ روزانہ تین روز تک کھائیں۔

حبوب طلسمی : کندر دو تولہ سات ماشہ۔ مصطکی پانچ ماشہ۔ جوزبوا تین ماشہ۔ سفوف بنالیں۔ ایک دیکھی میں بقدر نصف پتلی کے پانی بھر دیں اور ایک شیشہ کی پیالی میں سفوف مذکور رکھ کر پیالی کو پانی میں رکھ کر نیچے آگ جلائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور دوا پیالی میں سیال ہو جائے تو شاخ انگور سے حل کریں اور قوام غلیظ ہونے کے بعد اتار کر ٹھنڈا کر لیں اور علیحدہ رکھ لیں۔ پھر مغزو زبان کنجشک نزد دو تولہ دس ماشہ روغن زیتون میں کندر کے ساتھ ملا کر پکائیں اور اس قدر خشک کریں کہ بستہ ہو جائیں اتار کر صاف کر کے اول قوام میں ملا دیں۔ بعد ازیں خفیف آٹچ پر گرم کر سن اور شاخ انگور سے چلائیں جب بستہ

حبوب امساک :  
انزال اور قطع  
کر منہ میں رکھیں۔  
حب مامونی :  
تین تولہ سفوف کندر  
ملا کر پکائیں۔ سرد ہو  
گولی استعمال کریں۔



ہو جائے تو اتار کر پونے دو دو ماشہ کی گولیاں بنائیں تر مزاج والے دو گولیاں اور خشک مزاج والے ایک گولی وقت ضرورت منہ میں رکھ لیں اور لعاب نگلتے رہیں۔  
مقوی اور محرک ہیں۔ چہرہ کے رنگ کو نکھارتی ہے۔ حرارت فریزی بڑھاتی ہیں۔  
شہوت میں زیادتی کرتی ہیں۔ لغوظ و استداد کمی کرتی ہیں۔ اگر شہوت کو روکنا منظور ہو تو گولی منہ میں سے نکال لیں۔

حبوب امساک : قافلہ۔ حب منقذ ہر ایک 10 ماشہ۔ روغن قرطم۔ عسلک البطم ہر ایک ڈیڑھ تولہ تمام اشیاء کو جمع کر کے خفیف جوش دیں۔ جب قوام غلیظ ہو جائے تو اتار لیں اور سفوف کندر ملا کر خوب پکائیں بستہ ہو جائے تو سفوف قفل ساڑھے تین ماشہ ڈال کر شاخ انگور سے خوب حل کریں۔ بعد ازیں شیشہ کے برتن میں رکھ لیں۔ پونے سات ماشہ کی گولی بنائیں اور ضرورت کے وقت منہ میں رکھ لیں جب تک گولی نکال کر نہ پھینکیں گے انزال نہ ہوگا۔

یہ گولیاں اشتہا پیدا کرتی ہیں۔ معدہ کو قوی کرتی ہیں۔ شہوت بڑھاتی ہیں۔ نہایت خوشبودار گولیاں ہیں۔ اسرار باہ میں سے ہیں۔ بہت نایاب نسخوں میں سے ہیں احتیاط سے تیار کر کے رکھنا چاہئے۔

حبوب امساک عجیب : بھلانواں کے چھلکے ہیں عدد باریک کتر کے لبان پانچ تولہ دس ماشہ ملا کر ایک دیکھی میں ڈالیں۔ اوپر سے روغن بطم اس قدر ڈالیں کہ دوا چھپ جائے۔ دو تولہ دس ماشہ دوا لے کر سقمونیا چار رتی ملا کر پکائیں قوام غلیظ ہو جائے تو گولیاں بنا کر شیشی بند کر رکھ لیں۔ بوقت ضرورت گولی منہ میں رکھ لیں۔ مفید و عجیب ہے استاد کمی کرتا ہے۔

انزال اور قطع شہوت کے لئے روغن کبجد و لبان ہموزن لے کر تین ماشہ کی گولی بنا کر منہ میں رکھیں۔

حب مامونی : خلیفہ مامون رشید کے مجربات سے ہے۔ بھلانواں بقدر ضرورت شہد تین تولہ سفوف کندر۔ سفوف لبان ہر ایک تین تولہ۔ روغن زیتون بقدر ضرورت سب کو ملا کر پکائیں۔ سرد ہونے کے بعد گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت ڈیڑھ پونے دو ماشہ کی گولی استعمال کریں۔

پس تر کر کے بتی بنا کر  
ہیں۔ لغوظ پیدا کرتے

لے کر شیر گاؤ تازہ میں  
نوں اور برگ عنب

دیرینی کے مخصوص  
بصر استعمال کیا کرتے  
لوب کن جوش ہوتا  
رہتی ہے۔ اجزاء یہ

م میں ڈالیں۔ لبان  
بستہ ہو جائے تو تین  
ہیں۔ بوقت ضرورت

بو اتین ماشہ۔ سفوف  
شہ کی پیالی میں سفوف  
ہو جائے اور دوا پیالی  
لے بعد اتار کر ٹھنڈا کر  
روغن زیتون میں کندر  
کر صاف کر کے اول  
سے چلائیں جب بستہ







دیون میں ڈالیں۔ روغن ہان پونے دو ماشہ شامل کر کے شیٹہ کے برتن میں بحر کے خلیفہ  
آگ پر پکائیں۔ روغن دیون قدرے قدرے ڈالنے جائیں۔ جب قوام ہو جائے تو جب  
مطم پونے دو ماشہ ملا کر خوب چلائیں۔ جب سب دوائیں ایک ذات ہو جائیں تو اسے انداز  
میں اور مجموعہ ادویہ کے ہموزن سمع عربی ملا لیں۔ وقت ضرورت ڈیڑھ تولہ حصہ میں رکھیں  
اور لعاب جو سیں۔

اگر تین ماشہ کی گولی کے ساتھ حب دانہ حنظل تین ماشہ ملا کر تین روز تک نگلی جائے تو شہوت کبھی زائل نہ ہوگی۔  
یہ گولیاں خزانہ اسرار باد میں سے ہیں۔



سو ننگھنے کی مقوی باہ دوائیں

شمامتہ المکس : (1) مکس ساڑھے چار ماشہ جوڑو۔ قافلہ ہر ایک تو ماشہ سب کو باریک کر کے روغن بان میں ملائیں اور شمامہ بنا کر استعمال کریں۔ نہایت مقوی باد اور مفرح ہے۔ اگر چھ رتی اس میں سے نکل جائیں تو اور بہتر ہے۔

شمامتہ المکس : (2) مکس۔ لونگ۔ دار چینی۔ الائچی۔ جاتنل سب کو باریک کر کے شمامہ بنائیں۔

شمامہ نارنج : پوست نارنگی۔ برگ نارنگی۔ برگ لیموں کاغذی۔ پوست لیموں کاغذی۔ فاضل۔ جوڑوا۔ مشک سب کو باریک کر کے آب آتش میں شمامہ بنائیں۔ شمامہ چینیلی : مرزنجوش۔ گل چینیلی۔ مرکب کر کے سو گھنٹیں۔ ٹھکرک شہوت ہے۔ سرور و نشاط پیدا کرتا ہے۔ حرارت غریزی کو زائد کرتا ہے۔ مقوی باد ہے۔



اغذیه مقوی باه

مقوی باہ مفرد اشیاء غذائی : بھیڑ کا گوشت - بھیڑ کے گوشت کے ساتھ دودھ -  
 عاقل - فہمی - دودھ - حیرہ - ساق - مفرد کوتر - مفرد کھنک - گاجر - شافہ - پنہ - کچی - پانہ - نیم

رت۔ لبان نمی  
جائے تو۔۔ 5

پھر اتار کر کندہ

ذات کر لیں۔

پیش۔ گرم مزاج

نفل سکتے ہیں۔

مکرم

سفوف بنا کر مغز

لرس کے دواؤں

ضرورت تم

۱۰۰

روماشہ - مصطفیٰ

ٹھاک کر رہا

کے ۳

سے پہلے

سورہ سورہ

سب دوائیں

واوّل کو بھرے

اب ہیں۔

۔ کر کے روغن



برشت انڈا۔ ہمراہ دار چینی۔ سیاہ مرچ۔ نمک ستھوڑ۔ خولجان بیضہ مائی۔ پھوٹی بھجی۔  
گوشت اگر سردی ہو تو گوشت مائی میں سوٹھ۔ دار قفل۔ لونگ۔ الائچی۔ دار چینی۔  
جا قفل۔ جاو تری وغیرہ ڈالیں۔ ہلیون جرجیر۔ گندنا۔ خرشف۔ پودینہ مقوی باہ بہ  
اعضاو باہ کو بہت زیادہ قوی کرتا ہے۔ قضیب کو سخت کرتا ہے۔ شہوت بڑھاتا ہے۔  
جوازب زعفران۔ میدہ بجائے پانی کے دودھ کا استعمال۔ پیاز بریاں انڈوں کے ساتھ  
کھانا۔ گرم مزاج والوں کے لئے دہی۔ شیر گاؤ۔ مائی بریاں گرم تربوز۔ کھیر۔ گلاب۔  
کدو۔ تازہ میوے۔ ترسیاں کھانا بہت مقوی ہے۔

سرد مزاج والوں کے لئے انڈا بہت مفید ہے۔ منی زیادہ کرتا ہے۔ باہ کو قوت دیتا ہے۔  
مغز حیوانات بھی مقوی باہ اور مولد منی ہے۔

انڈیہ مرکبہ : (1) خاکینہ۔ چنا۔ باقلا۔ سپید پیاز۔ دودھ میں پکائیں۔ زردی بیضہ  
مرغ۔ روغن زیتون اور گرم مصالحہ ڈال کر پھر پکائیں۔ پک جائے تو استعمال کریں۔  
مقوی باہ ہے۔

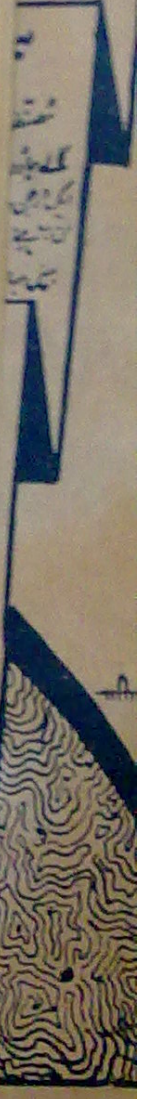
(2) چنا۔ ہلیون۔ سپید پیاز۔ لوبیا۔ سب کو ملا کر پکائیں۔ جب یہ چیزیں گل جائیں تو  
زردی بیضہ مرغ خوب ملائیں اور قدرے بٹخ یا مرغابی کی چربی ڈال کر پکا کر استعمال کریں۔  
خواہش۔

(3) چار عدد سپید پیاز لے کر تنور میں بھونیں۔ پھر چھلکا دور کر کے خوب کوٹ  
لیں۔ پاؤ بھر گوشت کا قیمہ جس کی بخنی نکال لی گئی ہو لے کر پیاز کے ساتھ ملا دیں۔ بخنی  
شامل کر لیں پھر میں عدد زردی بیضہ مرغ زیادہ کر کے خوب حل کریں۔ بقدر ضرورت  
نمک ڈالیں۔ اگر نمک ستھوڑ ہو تو زیادہ مناسب ہے۔ بعد ازیں ذیل کا گرم مصالحہ شامل  
کریں اور اچھی میں بھون کر گاجر یا پیاز میں بھون کر استعمال کریں۔ نہایت لذیذ ہے۔ مقوی  
ہے۔ محرک ہے۔ بہترین موثر ہے۔

گرم مصالحہ : جو خاکینہ اور مقوی باہ غذاؤں میں ڈالا جاتا ہے۔ دار قفل۔ سوٹھ ہر  
ایک تین تولہ۔ لونگ۔ انیسون ہر ایک ایک تولہ پانچ ماشہ۔ سبساہ۔ جوڑوا۔ ہر ایک 7۔  
ماشہ ہیں کر شامل کریں۔

بھونی ہوئی پیاز میں یہ گرم مصالحہ ڈال کر کھانا بہت مقوی باہ ہے۔ نیم برشت انڈے  
کی زردی میں اس کو چھڑک کر سوتے وقت کھانا مولد منی اور مقوی باہ ہے۔ شہوت میں

نہایت لہجہ  
۹۳۳  
۱۲۲۴۴  
استحارہ و  
مروجہ  
نیمہ زردی  
سب قفل  
جوازب  
وہ





پہچان کرتا ہے۔ طبیعت کو جوش میں لاتا ہے۔

(4) خضیر مرغ آٹھ تولہ سوا پانچ ماش۔ زردی بیضہ مرغ 20 عدد۔ اگر کیڑے کے انڈے ہوں تو اور بہتر ہے۔ روغن کنجد یا گھی میں بھون کر استعمال کریں۔

(5) پیاز باریک کتر کر گھی میں مرغ کر کے زردی بیضہ مرغ شامل کر کے نمک مدبر چھڑک کر نیم برشت کھائیں۔ نہایت مقوی اور محرک ہے۔

نسخہ نمک مدبر : یہ نمک خاکینہ وغیرہ میں ڈالا جاتا ہے۔ نمک بریاں۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ پودینہ۔ بری و بستانی خشک۔ شقاقیل۔ تخم گاجر۔ نمک مستقور۔ شامل کر کے کوٹ کر چھان لیں۔

(6) عرق پیاز ایک چھٹانک۔ شمد دو چھٹانک ملا کر پکائیں۔ جب عرق پیاز خشک ہو جائے تو اتار لیں۔ سوتے وقت دو چمچے کھائیں۔ سرد مزاج والوں کے لئے بہت مفید ہے۔

نخود مقوی باہ : (7) کابی پنے رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو سوٹھ پیس کر ملا دیں اور محفوظ رکھیں۔ چند روز تک چھوڑ دیں اور روزانہ پانی چھڑکتے رہیں۔ جب پنے اگتے لگیں تو روغن گاؤ میں بھون کر نمک مستقور چھڑک کر احتیاط سے رکھ لیں۔ خوراک حسب خواہش۔

پسندے بریاں : (8) بکری کے بچے کی پشت کا گوشت لے کر لمبے لمبے ہو اور پارے کر کے خولجان چھڑک کر دو گھنٹہ چھوڑ دیں۔ بعد ازاں بھون کر کھائیں۔ مقوی باہ ہیں۔ منی کو زیادہ کرتے ہیں۔

حلیم عجیب : (9) بکری کی پشت و کمر کا گوشت لے کر قیمہ کر کے پکائیں۔ پید پیاز کتر کے اور پانچ انڈوں کی زردیاں لے کر قیمہ میں خوب حل کریں۔ خولجان۔ سیاہ مرچ۔ دار فلفل۔ دار چینی۔ زیرہ۔ شقاقیل ہر ایک پونے دو ماش۔ نخود کابی کوٹہ۔ تخم انگن۔ سات ماش۔ قدرے نمک و سرکہ ڈال کر پکائیں تیار ہو جائے تو توری روٹی سے کھائیں۔

حلیم دیگر : (10) گندم مقشر سوا سیر۔ چنا۔ باقلا۔ لوبیا۔ ہر ایک پاؤ سیر ملا کر پانی میں جوش دیں، آدھ سیر اس جوش دیئے ہوئے پانی کو لے کر پاؤ بھر دودھ گائے کا شامل کر کے چھٹانک بھر ناریل کتر ہوا اضافہ کریں اور مرغابی یا بطخ کی چربی جو جوش دیئے ہوئے گوشت میں سے نکلی ہو ملا کر خوب حل کریں۔ قدرے نمک مستقور ڈالیں۔

ی۔ چھوٹی مچھلی کا  
الاکچی۔ دار چینی  
مقوی باہ ہے۔  
ت بڑھاتا ہے۔  
انڈوں کے ساتھ  
ز۔ کھیرہ۔ ککری۔  
ہ۔ باہ کو قوت دیتا

نیں۔ زردی بیضہ  
تو استعمال کریں۔  
چیزیں گل جائیں تو  
کا استعمال کریں۔  
کر کے خوب کوٹ  
ساتھ ملا دیں۔ بخنی  
یں۔ بقدر ضرورت  
کا گرم مصالحہ شامل  
یت لذیذ ہے۔ مقوی

دار فلفل۔ سوٹھ ہر  
جو زبوا۔ ہر ایک 7

ہے۔ نیم برشت انڈے  
ی باہ ہے۔ شہوت میں



مقوی باہ ہے۔ بے حد مہی ہے۔

چوزہ مرغ مقوی باہ : (11) چند مرغی کے بچے لے کر چنے، لویا اور بانٹا کھلائیں۔ جب موٹے ہو جائیں تو زنج کر لیں۔ پھر کوٹے ہوئے چنے جو ابال لئے گئے ہوں لے کر پیاز کافی مقدار میں شامل کر کے تین چوزوں کی چربی میں ملائیں۔ سب کو ایک صاف شرچوزہ کے پیٹ میں بھر کر نمک ستھقور۔ دار چینی۔ زنجبیل اور زیرہ گرم مصالحہ وغیرہ ڈال پکائیں۔ تیار ہو جائے تو تنوری روٹی سے کھائیں۔ باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ قوت کو بڑھاتا ہے۔

بیضہ مرغ مہی : (12) سات عدد زردی بیضہ مرغ۔ شہد مکھن۔ ہموزن ڈال کر خوب حل کریں اور نرم آنچ پر پکائیں جب بستہ ہو جائے تو نان میدہ سے کھائیں۔ مہی چنے : (13) چنے کی دال گائے کے دودھ میں بھگو کر کوٹ لیں۔ پھر پانچ عدد انڈے حل کر کے گھی میں بریاں کر لیں۔

غذا مقوی باہ : (14) گاجریں ابال کر پانی نکال کر گوشت، قیمہ، چربی اور پیاز میں پکائیں تیار ہونے کے بعد روغن زیتون اور تین عدد زردی بیضہ مرغ شامل کر کے زیرہ۔ دار چینی۔ خولجان اضافہ کر کے استعمال کریں۔

پشت کو مضبوط۔ گردوں کو قوی اور باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ مہی ہے۔

دیگر : (15) گوشت قیمہ میں اس قدر تل کا تیل ڈالیں کہ اوپر آجائے۔ پھر فلفل۔ لونگ۔ دار فلفل۔ سونٹھ۔ دار چینی۔ مصطلی۔ اندر جو۔ خولجان۔ سیحہ۔ کبابہ۔ بسانہ۔ ہموزن لے کر سفوف بنائیں اور اس مصالحہ میں سے ساڑھے تین ماشہ قیمہ میں ڈال کر سب کو ہانڈی میں رکھ کر کافی پانی ڈال کر پکائیں۔ نیم پخت ہو جائے تو آدھ پاؤ پانی اور دس عدد پیاز ڈال کر سر بند کر کے کڑا لگا دیں اور خوب پکائیں۔ پک جائے تو اتار کر استعمال کریں۔

سالن مقوی باہ : (16) جوان بھیڑ کا گوشت آدھ سیر۔ پیاز پاؤ سیر۔ قدرے دار چینی ڈال کر پکائیں۔ خشک ہونے کے قریب ہو تو اتار کر کھائیں۔

غذا مقوی : (17) زردی بیضہ مرغ نیم برشت میں تخم جرجیر ہموزن اور پیاز ملا کر کھائیں۔

غذا مہی : (18) بھونیں۔ تخم جرجیر ڈال بہترین نافع ہے۔

نان مقوی : (19) کر تنور میں لگا دیں۔ اور چربی ٹپک کر روٹی میں جکڑا کر اٹھا ہو جائے گا۔ نما۔

شربت مہی : (20) خفیف آنچ پر قوام بنا کر ہے۔

شیرہ مقوی : (21) تازہ سب ملا کر پکائیں شیر مطبوخ مقوی خشک ہو جائے تو دودھ

گاجر اوپر سے کھا کر تم اور بدن کو فربہ کرنے ننان مقوی مجربہ را کے ڈال دیں۔ شکر ملا چوزہ مرغ لٹکا دیں کہ شیر مہی (24) ایک دودھ پیئیں۔

شوربہ مقوی : نمک ڈال کر پکالیں۔ ماشہ خولجان ڈال کر پکائیں گوشت کنجشک



غذا مہی : (18) مجربہ حکیم ابوالحسن شفیعی - قیہ گوشت گاؤ روغن زیتون میں بھونیں۔ تخم جرجیر ڈال کر چپاتی سے کھائیں۔ مقوی۔ مہی۔ سرلیج التاشیر۔ مسہج اور بہترین نافع ہے۔

نان مقوی : (19) آب ناریل۔ نمک سفوفور۔ میدہ میں ڈال کر گوندھیں۔ روٹی بنا کر تنور میں لگا دیں۔ اوپر سے مسلم صاف مرغ یا مرغابی لگا دیں۔ تاکہ مرغ یا مرغابی کی چربی نپک کر روٹی میں جذب ہو جائے۔ روٹی پک جائے تو استعمال کریں۔ گویا روغن مرغ کا پراٹھا ہو جائے گا۔ نہایت مقوی باہ ہے۔

شریت مہی : (20) ترنجبین خراسانی پانچ تولہ دس ماشہ۔ شیر گاؤ تازہ میں ڈال کر خفیف آئچ پر قوام بنائیں۔ صبح کو دو تولہ دس ماشہ پی لیا کریں۔ نہایت مہی اور محرک ہے۔

شیرہ مقوی : (21) عرق پیاز۔ دو تولہ دس ماشہ۔ آب لیموں روغن گاؤ۔ شیر گاؤ تازہ سب ملا کر پکائیں دو تولہ دس ماشہ روزانہ گرم گرم کھائیں۔

شیر مطبوخ مقوی : (22) بکری کے تازہ دودھ میں پانی ڈال کر پکائیں جب پانی خشک ہو جائے تو دو چمچے روغن گاؤ دو چمچے شہد خالص ڈال کر پیئیں۔ مرہ شقاق یا مرہ گاجر اوپر سے کھا کر تین تولہ اونٹ کا دودھ پی لیا کریں۔ اکیس روز تک پیئیں۔ مقوی باہ اور بدن کو فربہ کرنے والا۔ قنطیر کو سخت کرنے والا ہے۔

نان مقوی مجربہ رازی : (23) میدہ کی روٹی دودھ میں ڈال کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے ڈال دیں۔ شکر ملا دیں۔ نصف وزن تازہ ناریل یا اخروٹ ڈالیں۔ پھر تنور میں رکھ کر چوزہ مرغ لگا دیں کہ روغن چوزہ روٹی میں جذب ہو جائے۔ نکال کر استعمال کریں۔ شیر مہی (24) ایک سیر بھیڑ کا دودھ۔ پاؤ سیر کھجوریں۔ اور پاؤ سیر بن دودھ میں تر کر کے دودھ پیئیں۔

شوربہ مقوی : (25) مرغی کا گوشت۔ نخود کوفتہ۔ پیاز دس عدد۔ سب کو ملا کر نمک ڈال کر پکالیں۔ شوربہ پی لیں۔ گوشت کھالیں۔ سوتے وقت نبیذ خرمہ ساڑھے چار ماشہ خولجان ڈال کر پیئیں۔

گوشت کنجشک مقوی : (26) بکری کے بچہ کا گوشت ایک سیر۔ گوشت کنجشک نہ



20 عدد۔ دونوں کو مصالحہ ڈال کر پانی بقدر ضرورت شامل کر کے پکائیں۔ جب پکنے کے قریب ہو جائے تو پوست نارنگی خشک۔ پودینہ۔ طرخوان ڈال کر پکائیں کچھ دیر کے بعد الائی ڈالیں۔ قدرے توقف کے بعد سوٹھ ایک تولہ دو ماشہ اور ہینگ 2 ماشہ ملا کر اتار لیں۔ نہایت مقوی ہے بے حد مباشرت کی قدرت ہو جائے گی۔ کبھی ضعف نہ ہوگا۔

دیگر : (27) ہلیون کو گھی میں بھون کر گرم مصالحہ ڈالیں۔ پھر گوشت بڑا ایک پیرہ پیاز آدھ سیر اور قدرے دار چینی ڈال کر پکائیں۔ پک جائے تو استعمال کریں۔

سیر لذیذ مقوی : (28) شیر گاؤ پاؤ سیر۔ فریون۔ نمک طعام ہر ایک پون ماشہ۔ ٹر ایک تولہ پانچ ماشہ سب کو ملا کر گرم کر کے پیئیں۔ غذا میں یکسالہ بھیڑ کا گوشت۔ چنے۔ گاجر۔ شلجم۔ پیاز سپید ملا کر کھائیں۔ اس غذا میں ذیل کا گرم مصالحہ ضرورت شامل کریں۔

گرم مصالحہ جو عموماً غذا مقوی میں شامل کیا جاتا ہے : قرفہ ایک تولہ 5 ماشہ۔ خولجان 10 ماشہ۔ زرنباذ 10 ماشہ۔ زنجبیل۔ دار فلفل ہر ایک 7 ماشہ۔ جوز الیب۔ قرفل ہر ایک 3 ماشہ باریک پیس کر رکھ لیں۔

زردی بیضہ و زرد مقوی : (29) سوتے وقت زردی بیضہ میں گرم مصالحہ ڈال کر کھائیں۔ املیل و قضیب و اینٹن پر روغن بان اور زرد مندرجہ ذیل کی خوب مالش کریں۔

نسخہ زرد : بسا۔ لونگ ہر ایک 7 ماشہ۔ زنجبیل ساڑھ تین ماشہ۔ عاقر قرحا 3 ماشہ سب کو باریک پیس کر روغن بان ملا کر مالش کریں۔ پندرہ روز تک استعمال کریں۔ جلا سے پرہیز رکھیں۔ مالش کے مقام کو سرد پانی سے محفوظ رکھیں۔ سرد غذا سے پرہیز رکھیں۔ مغزیات گرم۔ انجیر۔ شہد۔ انیسون۔ بیضہ نیم برشت وغیرہ خوب کھائیں سرخ مرچ۔ سداب۔ کردیا۔ دہنیا وغیرہ کو ہرگز استعمال نہ کریں۔ مقوی باہ ہے۔ مہی ہے۔ مغلوب کن ہے۔

مرغ مقوی : (30) اہل یونان کے پوشیدہ ذخیرہ میں سے ہے کہ اگر مرغ کو موسم ربیع میں ذبح کر کے آلائش دور کر کے نمک بھر کے سایہ میں سکھالیں پھر گوشت پوست ہڈی اور نمک وغیرہ کو کوٹ کر بوتل میں بھر کر رکھیں اور وقت ضرورت دو تین تولہ کھا کر شیر تازہ پی لیں تو نہایت مقوی۔ مہی اور حیرت انگیز ہے۔

نخود لذیذ مقوی : (31)

کر لیں۔ بقدر ضرورت استعمال

حلوا شہوت انگیز : (32)

مجموعہ کے ہموزن خشک

حلوا بنائیں اور کھانے کے

خواہش کو روکنا دشوار ہو جا

لعوق بقراطی مہی : (33)

مقدار مناسب ملا کر پکا کر

پرہیز رکھیں۔ عجب حیرت

حلوا نایاب مقوی : (34)

خالص مناسب سب کو روغن

حلوا دیگر : (35) چ

مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز

شہد میں حلوا بنائیں۔

حلوا مقوی مہی : (36)

ترنجبین گل جائے تو اتار ل

ہو جائے تو اتار کر استعمال ک

شرہ مہی : (37)

اور پونے تین چھٹانک تک

حلوا بیضہ : (38)

اور روغن زیتون ملا کر گرم

دیگر : (39) دس

ہموزن سپیدی کے شہد ملا

کھالیں سات روز تک ی

دیگر : (40) پانچ انڈ



نخود لذیذ مقوی : (31) پنے بریان میں کرشد میں ملا کر خفیف آگ پر قوام درست کر لیں۔ بقدر ضرورت استعمال کریں۔

حلوا شہوت انگیز : (32) دار چینی۔ سونٹھ۔ تخم جرجیر ہر ایک ایک تولہ پانچ ماش مجموعہ کے ہوزن خشکاش سب کا سفوف کر کے آدھ سیر شد اور مناسب قی کے نیل میں حلوا بنائیں اور کھانے کے بعد استعمال کریں۔ مقوی باہ اور شہوت انگیز حلوا استعمال کر کے خواہش کو روکنا دشوار ہو جاتا ہے۔

لعوق بقراطی مہی : (33) شیر گاؤ آدھ سیر۔ شد آدھ سیر۔ پنے کی بجھی ہوئی دال مقدار مناسب ملا کر پکا کر تین روز تک ایک اخروٹ کی برابر استعمال کیا کریں۔ جماع سے پرہیز رکھیں۔ عجب حیرت انگیز لعوق ہے۔

حلوا نایاب مقوی : (34) مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ۔ مغز بادام سب ہوزن شد خالص مناسب سب کو روغن کنبجہ میں بھون کر حلوا بنا کر استعمال کریں۔

حلوا دیگر : (35) چنوں کو آب جرجیر میں بھگو دیں جب پھول جائیں تو چھلکا اتار کر مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام وغیرہ کے ساتھ روغن کنبجہ میں ڈال کر بھون لیں اور شد میں حلوا بنائیں۔

حلوا مقوی مہی : (36) ترنجبین آدھ سیر۔ شیر گاؤ ایک سیر میں ملا کر پکائیں جب ترنجبین گل جائے تو اتار لیں اور ترنجبین کو دھو کر دوبارہ پکائیں۔ جب قوام کسی قدر غلیظ ہو جائے تو اتار کر استعمال کریں۔

شربت مہی : (37) دودھ آدھ سیر۔ ترنجبین آدھ پاؤ ملا کر پکا کر شربت تیار کریں اور پونے تین چھٹانک تک استعمال کریں۔

حلوا بیضہ : (38) تین انڈوں کی سپیدی نکال کر علیحدہ کر دیں۔ زردی میں خشکاش اور روغن زیتون ملا کر گرم کریں۔ نیم برشت تین روز تک کھائیں۔

دیگر : (39) دس عدد انڈے تازہ ایک روز کے دیئے ہوئے سپیدی دور کر کے ہوزن سپیدی کے شد ملا دیں۔ قرفہ۔ عود غرق ہر ایک دو ماش شامل کر کے گرم کریں اور کھالیں سات روز تک یہی کریں۔ مقوی اور معین حمل ہے۔

دیگر : (40) پانچ انڈوں کی سپیدی دور کر کے ان کی بجائے گھی ڈال دیں اور کسی

پکنے کے قریب کے بعد الاہی لا کر اتار لیں۔

ت بڑ ایک سیر۔

پون ماش۔ شد

رشت۔ پنے۔

امل کریں۔

تولہ 5 ماش۔

جوز الیب۔

م مصالحہ ڈال

لی خوب مالش

قرقر حاق 3 ماش

کریں۔ جماع

ذاسے پرہیز

کھائیں سرخ

۔ مہی ہے۔

مرغ کو موسم

لوشت پوست

تین تولہ کھا کر



قدر تخم جرجیر ڈال کر استعمال کریں۔ گھی کی بجائے شہد بھی ڈال سکتے ہیں۔

دیگر : (41) مقشر چنوں کو پکا کر تخم جرجیر شامل کر کے کھائیں مقوی باہ ہے۔

بہترین ملنڈ مقوی حلوا : (42) انڈوں کی زردیاں۔ شہد خالص۔ گھی

ہموزن لے کر خفیف آنچ پر پکائیں۔ بستہ ہونے کے بعد کھائیں۔ نہایت مقوی۔ مہی

ہے۔ حیرت انگیز قوت پیدا کرتا ہے۔

نان مقوی عجیب الاثر : (43) تخم جرجیر۔ تودری سپید۔ بہمن زرد ہر ایک ایک

تولہ۔ ٹاریل دو تولہ میدہ سب کے ہم وزن لیکر روٹی بنا کر تنور میں لگائیں۔ روٹی پر چائے

کبوتر مذبوح لگائیں۔

شیر نافع : (44) زرد گائے کا دودھ ایک سیر۔ ترنجبین خراسانی تین چھٹانک۔ خفیف

آنچ پر قوام درست کر لیں۔ نہار منہ تین تولہ کھائیں۔ ابستاد گھی پیدا کرتا ہے۔ ذکر

قوی کرتا ہے۔ خشک مزاج والوں کی منی کو بڑھاتا ہے۔

شیر مفید : (45) سرد خشک مزاج والوں کے لئے ذیل کی ترکیب مفید ہے زرد رنگ

کی گائے کا دودھ ایک سیر۔ سفوف دار چینی تین تولہ باریک کر کے دونوں کو ملا کر پی لیں۔

بھیڑ کا گوشت غذا میں کھائیں۔ نبیذ پیئیں۔ جماع سے پرہیز رکھیں۔ ایک ہفتہ تک استعمال

رکھیں۔ منی بڑھاتا ہے۔ قوت پہنچاتا ہے۔

زردہ بیضہ : (46) زردی بیضہ مرغ۔ ہلیون۔ خرفش سب کو ملا کر پکا کر استعمال

کریں مفید ہے۔

خاص ہدایت : مقوی باہ اور مہی غذا میں کھانے سے پہلے حمام گرم یا نیم گرم کرنا

ضروری ہے۔ بعد کو کوئی غذا کھانی چاہئے۔



## قضیب میں سختی، درازی اور

## فریبی پیدا کرنے والی ادویہ

تنبیہ : جالینوس اور اس کے ہم خیال اطباء کا اس امر اتفاق ہے کہ کسی عضو

روغن زفت یا روغن زیتون

کی جائے گی تو عضو میں یقیناً

اگر قضیب پر متواتر کسی

ہوگی۔ کیونکہ متواتر ملنے۔

طلاء ضاد اور دیگر خا

ہوتی ہے ذیل میں درج کے

طلا مسکن : بورہ ارمنی

دودہ اور شہد ہموزن ڈال

سے قبل و بعد نیم گرم پانی۔

قضیب کو دراز کرنے

تولہ دس ماشہ۔ بورہ ارمنی

ہوا۔ خشک دواؤں کا سفوف

کریں۔ بعد ازاں ایک کپڑ

ملیں۔ جب سرخ ہونے لگے

بورہ ارمنی کو پروردہ

پھر خشک کر لیں۔ پھر بھگو دی

کہ دو تولہ دودھ کم از کم ایک

قضیب کو دراز کرنے و

دیگر : لمبی جو تک خشک

یہ مرہم لگائیں۔

دیگر : شیر گاؤ نمک اندر

ملا دیں۔ ضرورت کے وقت

کریں ذکر دراز اور سخت ہو

پھر مرد اس سے مباشرت کرے۔

عام قاعدہ : گرم پانی سے



روغن زفت یا روغن زیتون کی مالش کرنا عضو کو فریہ اور قوی کرتا ہے۔ جب متواتر مالش کی جائے گی تو عضو میں یقیناً فریبی قوت اور درازی پیدا ہوگی۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اگر قزیب پر متواتر کسی تیل کی مالش کی جائے تو قزیب میں ضرور فریبی اور قوت پیدا ہوگی۔ کیونکہ متواتر ملنے سے خواہ مخواہ تیل جذب ہو کر عضو کی فریبی کا باعث ہوگا۔

طلاء ضما اور دیگر خاص نسخے جن کے استعمال سے قزیب میں فریبی اور درازی پیدا ہوتی ہے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

طلا مسمن : بورہ ارمنی۔ سنبل ہر ایک نو ماشہ بڑی جوتک خشک دس عدد سفوف بنا کر دودھ اور شہد ہموزن ڈال کر خوب حل کر کے طلا بنائیں۔ قزیب پر مالش کریں اور لگانے سے قبل وبعد نیم گرم پانی سے خوب مالش کرنی چاہئے۔

قزیب کو دراز کرنے والا ضما : موم۔ انجرہ۔ زفت۔ علك البطم ہر ایک ایک تولہ دس ماشہ۔ بورہ ارمنی۔ انزروت ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ گدھی کے دودھ میں پروردہ کیا ہوا۔ خشک دواؤں کا سفوف کر لیں پھر موم وغیرہ کو پگھلا کر سفوف شامل کر کے خوب حل کریں۔ بعد ازاں ایک کپڑے کو اس دوا میں آلودہ کر کے قزیب کو اس کپڑے سے خوب ملیں۔ جب سرخ ہونے لگے تو یہی آلودہ کپڑا باندھ لیں، صبح کو آب نیم گرم سے دھو ڈالیں۔ بورہ ارمنی کو پروردہ کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ بورہ کو گدھی کے دودھ میں بھگو دیں۔ پھر خشک کر لیں۔ پھر بھگو دیں۔ پھر خشک کر لیں۔ اسی طرح تین چار بار کریں۔ یہاں تک کہ دو تولہ دودھ کم از کم ایک تولہ بورہ ارمنی میں جذب ہو جائے۔

قزیب کو دراز کرنے والا ضما : جنگلی سبز تلخی چبا کر قزیب پر خوب مالش کریں۔ دیگر : لمبی جوتک خشک پیس کر روغن چنبیلی ملا کر مرہم بنالیں اور قزیب کو خوب رگڑ کر یہ مرہم لگائیں۔

دیگر : شیر گاؤ نمک اندرانی۔ شکر سلیمانی۔ خشک چیزوں کو پیس کر گھی میں ڈال کر دودھ ملادیں۔ ضرورت کے وقت ذکر کو مالش کر کے اس روغن کو ملیں۔ سات روز تک یہ عمل کریں ذکر دراز اور سخت ہو جائے گا۔ اگر عورت اس روغن کو اندام نہانی میں لگائے اور پھر مرد اس سے مباشرت کرے تو قزیب ضرور بڑھ جائے گا۔

عام قاعدہ : گرم پانی سے مل کر ذکر کو سرخ کر کے گرم روغن اور تازہ دودھ کی مالش

یہ ہے۔

خالص۔ گھی سب

مقوی۔ مہی لذیذ

زرد ہر ایک ایک

روٹی پر چڑایا پچھ

ن چھٹانک۔ خفیف

اکرتا ہے۔ ذکر کو

مفید ہے زرد رنگ

ن کو ملا کر پی لیں۔

ہفتہ تک استعمال

و ملا کر پکا کر استعمال

گرم یا نیم گرم کرنا

ور

یہ

نہی ہے کہ کسی عضو پر



کرنی ذکر کو دراز کرتی ہے۔ شہد۔ موم اور بھیڑ کے دودھ کی مالش کرنی ذکر کو دراز کرتی ہے۔

اگر کسی روغن کے استعمال سے قضب میں سوزش یا زخم ہو جائے تو روغن چنبیلی روغن بنفشہ یا موم کی مالش کریں۔

فربہ کن طلا : خولجان کو کوٹ کر روغن میں ملا کر طلا کریں۔ ذکر دراز اور فربہ ہو جائے گا۔

دیگر : اول ذکر کو تازہ دودھ سے خوب مالش کریں۔ پھر زیتون کا طلاء کریں۔ ذکر دراز فربہ اور سخت ہو جائے گا۔

دیگر : لین لباب اور گلنار کا طلاء کریں فربہ اور دراز ہو گا۔

دیگر : مغز بنولہ پس کر گدھی کے دودھ میں ملا کر طلا بنا کر ذکر پر مالش کریں۔ تھوڑی دیر کے بعد جماع کریں۔ ذکر فربہ دراز اور سخت ہو جائے گا۔

ضداد عجیب : عاقر قرحا۔ فریون۔ سوٹھ۔ بورہ ارمنی۔ سب اجزاء ہوزن لے کر جنگلی تلسی کے عرق میں حل کر کے ضداد کر کے سورہیں۔ قضب سخت ہو گا اور دراز ہو جائے گا۔

دیگر : عاقر قرحا 7 ماشہ۔ دار چینی۔ نک پھکنی ہر ایک 2 ماشہ۔ تمام اجزاء کو پس کر روغن بساں میں حل کر کے ضداد کریں۔ ذکر بڑھ جائے گا۔ شہوت زیادہ ہوگی ذکر میں سختی پیدا ہوگی۔

دیگر : جونک دس عدد شیشی کے اندر سات روز تک رکھیں۔ پھر شیشی کو توڑ کر جو نکس نکال کر الائنش صاف کر کے الائنش کو رکھ لیں۔ اور ذکر پر اسی کا ضداد کریں۔ ذکر نہایت فربہ اور پتھر ہو جائے گا۔

دیگر : بورہ ارمنی پس کر شہد اور آب عنب الشلب سبز میں حل کر کے قضب پر خوب مالش کریں ذکر فربہ دراز اور لوہے جیسا سخت ہو جائے گا۔ اسی دوا کو چار رتی آب انگور میں پینا مقوی باہ ہے۔

دیگر : کینچوے خشک پس کر روغن چنبیلی میں حل کر کے اعلیل و قضب پر مالش کریں۔ ذکر دراز ہو جائے گا۔

دراز کرنے والا ضداد : جونک خشک سفوف کر کے رکھ لیں۔ ذکر کو روغن چنبیلی سے

ذکر کے اوپر سے یہ

دیگر : ہاتھی کی

دیگر : قط۔ ہ

قضیب پر سات روز

دیگر : عاقر قرحا

مجرّب خاص نسخ

شامل کر کے خوب

خشک کر لیں۔ بعد

گندم کو پکایا تھا۔

سے پہلے حمام ضرور

کے ذکر کا دھوکا ہو

لذت پہ

ہدایت خاص

ہو جاتا ہے۔ اس

ساق سد ابہار و غ

طلاء ملند :

چار ماشہ علیحدہ

بعدہ جماع کریں

طلاء ملند :

کے پانی میں حل

روغن رازی قی

ملند گولی :

ملا کر چنے کے برا



ذکر کے اوپر سے یہ سفوف چھڑک کر باندھ لیں۔ ذکر دراز ہو جائے گا۔

دیگر : ہاتھی کی چربی پگھلا کر ذکر پر ملیں ذکر دراز ہو جائے گا۔

دیگر : قطہ۔ ہڑتال۔ اساردن۔ نمک اندرائی سب کا سفوف روغن گاؤ میں ملا کر قصبہ پر سات روز تک طلا کریں۔ نہایت سخت اور موٹا ہو جائے گا۔

دیگر : عاقر قرحا سفوف کر کے نیم گرم قصبہ پر مالش کریں دراز اور سخت ہو گا۔

مغرب خاص نسخہ : اونٹ یا گھوڑے یا ٹھنڈے یا گندم میں ڈال کر پانی میں شامل کر کے خوب پکائیں۔ جب ذکر تحلیل ہو کر سیال ہو جائے تو گندم کو نکال کر سایہ میں خشک کر لیں۔ بعد ازاں مرغی کے بچوں کو یہ گیہوں کھلائیں اور وہی پانی پلائیں جس میں گندم کو پکایا تھا۔ گندم ختم ہو جانے کے بعد ایک ایک بچہ بھون کر کھائیں۔ لیکن کھانے سے پہلے حمام ضروری ہے۔ قصبہ بہت دراز اور سخت ہو جائے گا۔ گھوڑے یا یا گندھ کے ذکر کا دھوکا ہو گا۔



## لذت پیدا کرنے والی دوائیں اور کیف افراد وائیں

ہدایت خاص : تمام ملندہ دواؤں سے فرج میں خارش پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی زخم بھی ہو جاتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہر ملندہ دوا کے بعد روغن بنفشہ یا روغن گل یا گلاب ساق سدا بہار وغیرہ کا محمول کرے۔

طلاء ملندہ : جاقفل۔ عاقر قرحا۔ سونٹھ۔ رسنبل۔ مشک۔ پان کی جڑ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ علیحدہ علیحدہ پیس کر شد خالص میں تمام ادویہ اور شقائق مدبر ملا کر مالش کریں۔ بعدہ جماع کریں۔ بے حد ملندہ ہے۔

طلاء ملندہ : سونٹھ۔ عاقر قرحا۔ دار چینی۔ شکر طبرزد۔ ہموزن پیس کر چھان کر سبز دھننے کے پانی میں حل کر کے سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔ سایہ میں خشک کر کے دوبارہ روغن رازقی میں پیس کر طلا کریں بہت زیادہ لذت ہوگی۔

ملندہ گولی : کبابہ۔ عاقر قرحا۔ شکر طبرزدی۔ ہموزن پیس چھان کر سبز دھننے کے پانی میں ملا کر بننے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ضرورت کے وقت ایک گولی منہ میں رکھ کر اس کا لعل

روح روح روح روح روح  
ذکر کو دراز کرتی  
تو روغن چنبیلی یا  
دراز اور فربہ ہو  
کریں۔ ذکر دراز  
کریں۔ تھوڑی  
وزن لے کر جنگلی  
دراز ہو جائے گا۔  
اجزاء کو پیس کر  
ہوگی ذکر میں سختی پیدا  
نی کو توڑ کر جو نکلیں  
ذکر نہایت فربہ  
کے قصبہ پر خوب  
بار رتی آب انگور  
ب پر مالش کریں۔  
روغن چنبیلی سے



ذکر پر لگا کر مباشرت کریں۔

**ملذذ کامل :** دھنیا بریاں۔ فلفل۔ سوٹھ۔ عاقر قرحا۔ دار چینی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ہینگ۔ سکینج۔ مشک۔ کافور۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ جوز بوا۔ قروانا۔ شکر طبرزد ہر ایک پونے سات ماشہ سب کا سفوف بنا کر سبز تلی کے پتوں کے پانی میں ملا کر طلا بنائیں۔ ایک شیشی میں بھر کر دس روز تک بند رکھیں۔ روزانہ تین بار ہلاتے رہیں۔ دس روز کے بعد قضیب پر طلا کریں۔ عجب پر کیف دوا ہے۔ عورت کو وہ لذت آتی ہے جس کا بیان ناممکن ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھر جاتی ہیں۔ انتہائے لذت سے بیہوش اور سرمست ہو جاتی ہے۔ ایک مرتبہ مواصلت کے بعد پھر بغیر جماع کے راضی نہیں ہوتی۔ دوا کو ہوانہ لگی چاہئے۔ ورنہ اثر جاتا رہے گا۔

**طلاء لذت بخش :** فلفل۔ دار فلفل۔ زنجبیل۔ عاقر قرحا ہر ایک ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ سفوف کر کے آب کشیزبز، شہد، بھیڑیے کا پتہ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ لے کر سب کو ملا کر ایک شیشی میں بند رکھیں۔ ہوانہ لگنے پائے اور اس شیشی کو چند روز تک روزانہ دو تین مرتبہ ہلاتے رہیں۔ مباشرت کے وقت ذکر پر طلا کریں۔ دونوں کو عجب لذت آتی ہے۔ خصوصاً عورت محو ہو جاتی ہے۔ سرمست ہو کر عورت مضطربانہ حرکات کرتی ہے۔

**طلاء کیف افزا :** مرغی کے پتہ میں سفوف سوٹھ ملا کر طلا کریں۔ یا بوک بکرے کے خسیوں کی چربی میں بھیڑیے کی ہڈی کا سفوف ملا کر طلا کریں۔ یا بوک بکرے کے خسیوں کی چربی میں اسی کے دم کی ہڈی کے سفوف میں ملا کر ذکر پر مالش کریں۔ عورت عاشق ہو جائے گی۔ کسی دوسرے مرد کی طرف توجہ نہیں کرے گی۔

**عمدہ سہل ملذذ :** سیاہ مرچ پیس کر شہد میں ملا کر طلا کریں۔ یا کباب چینی چبا کر لعاب ذکر پر ملیں اور جماع کریں۔ مباشرت میں طرفین کو لذت آئے گی۔

**حب ملذذ :** سفوف عود الفرح۔ شہد میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مباشرت کے وقت ایک گولی لعاب دہن میں تر کے کے قضیب پر مالش کریں۔ محبوبہ کی شہوت میں جوش ہوگا۔ بدن میں ایک اضطرابی لہر دوڑ جائے گی۔

**لطف آفریں طلا :** سفوف ہال۔ لعب صبارہ میں ڈال کر شیشی میں بند رکھیں۔

مباشرت کے وقت قہ  
ملذذ دیگر ✓ عاقر  
بنا کر خشک کر لیں۔  
ہوں۔ عورت لذت  
طلاء عجیب و غریب  
سکینج۔ کعب خنزیر  
طرح بنالیں۔ مبا  
لذت بخش ہے۔

طلاء مجرب ملذذ  
کے شہد میں ملا لیں  
کیف بخش ہیں۔  
طلاء لطف شباب  
مدد بر زنجبیل میں  
سے لطف شباب  
میں دو تین مرتبہ

طلاء مخصوص  
رزدنج میں ملا کر  
نہیں کر سکتی شہد  
حبوب ✓ فرح

سیاہ مرچ کے  
سے قضیب پر  
طلاء آسان ✓  
کریں۔ آسان  
قضیب کو  
ہموزن سفوف



مباشرت کے وقت قنیب پر طلا کریں۔ بہترین ملذذ ہے۔

ملذذ دیگر ✓ عاقر قرحا۔ کشمش ہری ہموزن لے کر شد میں ملا کر سیاہ مرچ کی برابر گولیاں بنا کر خشک کر لیں۔ جماع کے وقت ایک گولی منہ میں رکھ کر لعاب ذکر پر ملیں اور مشغول ہوں۔ عورت لذت میں سرشار ہو جائے۔ لطف مباشرت حاصل ہو گا۔

طلاء عجیب و غریب : کشمیر خشک بریاں۔ شیخ ارمنی۔ شب سوختہ۔ گول بریاں۔ بکنج۔ کب خنزیر سوختہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ کوٹ پیس کر آپ کشمیر ہنز میں لٹی کی طرح بنا لیں۔ مباشرت کے وقت طلا کریں۔ خشک ہو جانے کے بعد مشغول ہوں۔ نہایت لذت بخش ہے۔

طلاء مجرب ملذذ : قفل دار قفل۔ سنبل۔ خوجان۔ مک المک ہموزن سفوف کر کے شد میں ملا لیں۔ جماع کے وقت طلا کریں نیز عاقر قرحا چہا کو طلا کریں۔ دونوں بہترین کیف بخش ہیں۔

طلاء لطف شباب : سونٹھ۔ مہلین۔ دار چینی۔ لونگ۔ ہموزن سفوف کر کے شد مدبر بنجیل میں ملا کر طلا کریں۔ قنیب میں تختی کر خشکی اور استاد گمی پیدا کرتا ہے۔ اس سے لطف شباب حاصل ہوتا ہے۔ عورت نشہ شہوت میں سرشار ہو جاتی ہے۔ ایک جماع میں دو تین مرتبہ منزل ہوتی ہے۔

طلاء مخصوص : قفل۔ زردی بیضہ۔ بورہ ارمنی۔ سب کو کوٹ پیس کر عصارہ یا رزنج میں ملا کر مباشرت کے وقت طلا کریں اس طلا کے بعد مجبوبہ کسی کی طرف توجہ نہیں کر سکتی شہوت میں جہان اور جوش میں زیادتی ہوگی۔

حبوب فرحت افزا : عاقر قرحا۔ دار چینی ہموزن لے کے سفوف بنا کر شد میں ملا کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ مباشرت کے وقت ایک گولی منہ میں رکھ کر لعاب دہن سے قنیب پر طلا کریں۔ پر کیف ہے۔ طرفین کو لذت پیدا ہوگی۔

طلاء آسان عجیب : پیگ پیس کر روغن چنبیلی میں ملا کر ضرورت کے وقت طلا کریں۔ آسان اور انتہائی ملذذ ہے۔

قنیب کو دراز کرنے والا لذت بخش طلا : کشمش جنگلی۔ قفل۔ دار چینی ہموزن سفوف کر کے کو ترکی بیٹ میں ملا کر شد میں امیختہ کریں۔ ضرورت کے وقت طلا

ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ کشمیر ہنز میں لٹی کی طرح بنا لیں۔ مباشرت کے وقت ایک گولی منہ میں رکھ کر لعاب ذکر پر ملیں اور مشغول ہوں۔ عورت لذت میں سرشار ہو جائے۔ لطف مباشرت حاصل ہو گا۔

ایک ایک تولہ ڈیڑھ الہ ساڑھے دس ماشہ اس شیشی کو چند روز کریں۔ دونوں کو عجیب رت مضطربانہ حرکات

یا بوک بکرے کے بکرے کے خیسوں کی عورت عاشق ہو جائے

باب چینی چہا کر لعاب

یا بنا لیں۔ مباشرت

محبوبہ کی شہوت میں

بشی میں بند رکھیں۔



کریں۔ آسان اور انتہائی لذت ہے۔

قضیب کو دراز کرنے والا لذت بخش طلا : کشش جنگلی۔ فلفل۔ دار چینی  
ہموزن سفوف کر کے کبوتر کی بیٹ میں ملا کر شد میں امیختہ کریں۔ ضرورت کے وقت طلا  
کریں۔ قضیب بڑا ہو گا۔ مباشرت میں طرفین کو لذت آئے گی۔

عام قاعدہ : جماع کے وقت عورت کے سرین اور کمر کو آہستہ آہستہ دبا تا رہے۔ نرم  
نرم مالش کرے اور نیچے ہاتھ ڈال کر اوپر کو کسی قدر اٹھائے۔ اس سے عورت بہت سرشار  
ہو جاتی ہے۔ مرد کو بھی لذت آتی ہے۔ عورت کے سرین کے نیچے ایک چھوٹا سا تکیہ  
رکھیں اور عورت کا سر نیچا رکھے۔ تاکہ قضیب کافی طور پر داخل ہو سکے۔ مباشرت سے  
قبل نیز دوران مباشرت میں مساس کرے۔ خصوصاً پستان کا مساس بہت لذت ہے۔ انزال  
کے وقت سرین کے نیچے سے دبا کر ذرا جھکا دے اور سرین کو پکڑ کر کسی قدر اوپر اٹھا  
رکھے۔

عورت کی لذت کی ایک عجیب رگ : فرج کے اوپر کسی قدر بائیں جانب پیڑ کی  
ہڈی کی نوک پر ایک باریک سی رگ ہے۔ اگر مباشرت سے قبل اس کو ملا جائے تو عورت  
لذت سے بے قرار ہو جائے گی۔

ایک خاص ہدایت : مباشرت کے بعد سرد پانی سے غسل ہرگز نہ کرنا چاہئے۔ ورنہ  
ضعف باہ اور استرخائے ذکر پیدا ہو جائے گا۔

عورت کے انزال کی علامت : انزال کے بعد عورت کے اعضاء ڈھیلے پڑ جاتے  
ہیں۔ آنکھوں میں خمار اور سستی پیدا ہو جاتی ہے۔ تمام جوش و نشاط زائل ہو جاتا ہے۔  
مرد سے شرم کرنے لگتی ہے۔ انتہاء حیا سے آنکھیں بند کر لیتی ہے۔ تمام اعضاء نرمل ہو  
جاتا ہے۔ انزال کے وقت عورت کے اعضاء میں تشنج ہوتا ہے۔ پتلیاں ڈھل جاتی ہیں۔  
آنکھوں میں سرخی آ جاتی ہے۔ اضطرابانہ حرکات سرزد ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔



## باہ کو قطع کرنے والی دوائیں

ہمیشہ قاعدہ ہے کہ کسی چیز کی خوبی بیان کرنے کے لئے دو طریقے اختیار کئے جاتے

ہیں۔

(1) تمام وہ اوصاف

(2) اس چیز کے جو

اسی

میں زیادتی

شہوت میں

(1) باہ کے شوق

موخر الذکر

پیدا ہو۔

(2) مقدس اور

لئے ان دو

کسی طرح

کمی باہ۔

(1) قضیب کی

(2) ادعیه منی

(3) اعضاء

(4) اعضاء

(5) قلت نفع

اگر قضیب

ہو گا۔ اگر نقصان

سے زیادہ ہو گا

ہے۔ بدترین

اگر منی کم

ہوتا۔ کیونکہ منی



ہیں۔

(1) تمام وہ اوصاف و متعلقات جو اس چیز کے حسن و خوبی پر دال ہوں۔

(2) اس چیز کے مخالف اشیاء کی خرابیاں اور برائیاں (بضدھا تبیین الاشیاء)

اسی اصول کے تحت ہم نے ان دواؤں کو بیان کر دیا جو مقوی باہ اور شہوت میں زیادتی پیدا کرنے والی ہیں۔ اب ان ادویہ کا تذکرہ بھی بے جا نہ ہوگا جس سے شہوت میں کمی اور باہ میں ضعف پیدا ہوتا ہے۔ اس سے دو فائدے ہیں۔

(1) باہ کے شوقین اور دلدادگان جماع جہاں اول قسم کی دواؤں کا استعمال کریں وہاں موخر الذکر دواؤں کے استعمال سے پرہیز رکھیں۔ تاکہ باہ میں کسی طرح ضعف نہ پیدا ہو۔

(2) مقدس اور نیکوکار حضرات آتش شہوت کو گل کرنے یا ناجائز استعمال سے بچنے کے لئے ان دواؤں کا استعمال کریں تاکہ ہیجان شہوت ان کو مغلوب نہ کر سکے اور وہ کسی طرح کے گناہ کے مرتکب نہ ہوں۔

کمی باہ کے اسباب : نقصان باہ کے چند اسباب

(1) قضیب کی مقامی خرابی۔

(2) ادعیمہ منی کی خرابی۔

(3) اعضائے رکیہ کی خرابی۔

(4) اعضائے مجاورہ قریہ کی خرابی۔

(5) قلت نفخ خواہ اسفل بدن میں ہو یا تمام بدن میں ہو۔

اگر قضیب کی مقامی خرابی کی وجہ سے ہو تو سوء مزاج قضیب ہوگا۔ استرخا زیادہ ہوگا۔ اگر نقصان باہ ادعیمہ منی کے سوء مزاج کی وجہ سے ہو تب بھی استرخا ہوگا اور پہلے سے زیادہ ہوگا اور اگر سوء مزاج کے ساتھ ساتھ بیوست اور خشکی بھی ہو تو بہت ہی ردی ہے۔ بدترین استرخا ہوگا۔

اگر منی کم ہو یا مادہ ریکی کی قلت ہو تو انسان جماع تو کر سکتا ہے۔ لیکن انزال نہیں ہوتا۔ کیونکہ منی جہی ہوئی ہوتی ہے۔

اگر اعضائے رکیہ کی خرابی کی وجہ سے دماغ میں کمی ہو تو اس کی مختلف صورتیں



ہیں اگر نقصان قلب کی طرف سے ہو تو جو ہر منی منقطع ہو جائے گا۔ اگر دماغ کی طرف سے ہے تو قوت حس ذکر میں نہ ہوگی اور ذکر کے حسی اعصاب بیکار ہوں گے۔ اگر گردوں کی طرف سے ہے تو لاغری اور ہزال ہوگا۔ معدہ کی خرابی کی بھی یہی حالت ہے۔

اگر قلت نفخ نقصان باہ کا سبب ہے تو اسباب حار ہوں گے یا بارد۔ بہر حال ایستادگی نہ ہوگی۔ جس شخص کو نفخ زیادہ رہتا ہے اس کو ایستادگی بھی زیادہ ہوتی ہے چنانچہ سودادی مزاج والوں کو کثرت نفخ کی وجہ سے اکثر ایستادگی ہوتی ہے۔

خونی بوا سیر والے کا اگر خون بند ہو جائے تو مہر میں تکلیف ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے قضیبی اعصاب میں بھی خرابی پیدا ہو جاتی ہے اور ایستادگی نہیں ہوتی یہ صرفہ اعضا مجاورہ کی خرابی کی وجہ سے خرابی ہوتی ہے۔ اگر ان اعضاء کی خرابی زائل ہو جائے تو پھر بدستور ایستادگی اور قوت ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اعضاء مجاورہ کی خرابی کے زوال سے اعصاب قضیب کا ضرر بھی زائل ہو جاتا ہے۔

حیا۔ خوف۔ ڈر۔ کثرت بلبغ۔ عورت کی مزاجی خاصیت کو نہ پہچاننا

قاطع باہ اور مانع شہوت امور : عورت کو نفرت۔ بغض۔ دشمنی۔ مدت۔ رازتک علیحدہ رہنا۔ عورت کا وقار و اعزاز۔ عورت کا رعب چھایانا۔ عورت کے غیر معمولی اعزاز کا احساس اپنے کو جماع سے عاجز جاننا۔ مذکورہ امور سے اعضاء مباشرت۔ مباشرت سے اعراض کرنے لگتے ہیں۔ طبیعت میں بندش اور رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے اور انسان جماع نہیں کر سکتا۔

نقصان باہ اس وجہ سے بھی ہو جاتا ہے کہ

طبیعت تولید منی کی طرف متوجہ نہیں ہوتی سردی اور خشکی پیدا کرنے والے امور استعمال امتلاء، معدہ، قے کرنا، مسہل ہونا، تقاضائے عمر، زیادہ بیداری، رنج، غم، زانیہ اندوہ، غیر معمولی خوشی، اعصاب کا تزلزل، سفر کی غیر معمولی تکان، بہت زیادہ محنت و مشقت عورت کی بد صورتی، کثافت، ادعیہ منی کا پھٹ جانا یا کمزور ہو جانا۔ ورم قضیب، زخم احلیل، ضعف جگر سے خصوصاً قوت جماع میں کمی آجاتی ہے کیونکہ جگر کے ضعف کی وجہ سے خون صالح نہیں پیدا ہوتا۔ پھر جو ہر منی کہاں سے بن سکتا ہے۔ معدہ کی خرابی بھی مضر باہ ہے۔ خصوصاً سرد خشک کھانوں سے خون اور رگوں میں سری آجاتی ہے۔ پھر یہ رگیں

اور خون کس طرح  
مصلح دواؤں کا استعمال  
جاتا ہے۔ قوت باہ  
غذائیں استعمال کی  
ہے۔

باہ کو نقصان دہ  
خوف۔ چولائی۔ حر  
منی کو خشک  
بہت زیادہ خشکی پیدا  
اور تلخ دوائیں۔  
خس۔ سبز دھنیا۔ کا  
عام قاعدہ : فر

ذیل کے امور  
ورنہ قوت باہ ضعیف  
عورت سے مباشرت  
جن کے ساتھ مدت  
پہنچاتا ہے۔ یہاں تک  
جو ہر منی کو خشک

تین طرح کی چیزیں  
(1) زیادہ خشکی  
وغیرہ۔  
(2) مسامات کو  
یہ اشیاء محل  
جاتی ہے۔  
(3) مخدر اور



اور خون کس طرح جو ہر منی پیدا کر سکتے ہیں۔ کثرت جماع اگر بے احتیاطی کے ساتھ ہو اور مصلح دواؤں کا استعمال نہ ہو یہ سب باتیں مضرباہ ہیں۔ جو ہر منی کم ہوتے ہوئے بالکل فنا ہو جاتا ہے۔ قوت باہ معدوم ہو جاتی ہے۔ ہاں اگر کثرت جماع کے ساتھ مصلح دوائیں اور نذائیں استعمال کی جائیں تو طاقات فنا نہیں ہوتی۔ خارج شدہ منی کا بدل پیدا ہوتا رہتا ہے۔

باہ کو نقصان دینے والی دوائیں : زیادہ لطیف دوائیں۔ جیسے خم سداب۔ خم خرف۔ چولائی۔ حرمل زیرہ۔ مرزنجوش وغیرہ ہیں۔

منی کو خشک کرنے والی سرد دوائیں۔ نیلو فر۔ گلاب۔ اسبغول۔ ہینگ۔ کافور وغیرہ بہت زیادہ خشکی پیدا کرنے والی دوائیں۔ شہد انج۔ مسور۔ باجرہ۔ جو وغیرہ قابض۔ ترش اور تلخ دوائیں۔ کچے انگور۔ ساق۔ ترش انار۔ شہتوت۔ بھی۔ سیب۔ خوبانی۔ سرکہ۔ خس۔ سبز دھنیا۔ کاسنی۔ مکوہ۔ کھیرا۔ ککری۔ تربوز۔ کدو وغیرہ ہیں۔

عام قاعدہ : فرہ اندام لوگوں کو مباشرت کی بہت کم خواہش ہوتی ہے۔

ذیل کے امور باہ کو بہت زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ ان سے اجتناب لازمی ہے۔ ورنہ قوت باہ ضعیف ہو جائے گی۔ بہت سرد پانی پینا۔ مرض تخمہ کا متواتر ہونا۔ حانضہ عورت سے مباشرت کرنا۔ نابالغ لڑکی سے مباشرت کرنا۔ ایسی عورت سے مباشرت کرنا جن کے ساتھ مدت سے جماع نہ کیا گیا ہو۔ نیلو فر کا استعمال باہ کو خصوصیت کے ساتھ ضرر پہنچاتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کے سونگھنے سے بھی باہ کمزور پڑ جاتی ہے۔

جو ہر منی کو خشک اور خراب کرنے والی اشیاء : جو ہر منی کو خراب کرنے والی تین طرح کی چیزیں ہیں۔

(1) زیادہ خشکی پیدا کرنے والی چیزیں۔ مثلاً مسور۔ جو کی روٹی۔ بے چھنے آلے کی روٹی وغیرہ۔

(2) مسامات کو اور رگوں کو کھولنے والی دوائیں۔ سداب۔ لیموں۔ فلفل۔ لسن وغیرہ یہ اشیاء محلل ہیں۔ ذکر کے مسامات کھولتی ہیں۔ اس لئے استاد گمی میں کمی ہو جاتی ہے۔

(3) مخدر اور سن کرنے والی چیزیں اور سردی پیدا کرنے والی اشیاء۔ خس۔ کاسنی۔

جائے گا۔ اگر دماغ کی طرف سے بیکار ہوں گے۔ اگر گردن کی یہی حالت ہے۔ مار ہوں گے یا بارد۔ استاد گمی بھی زیادہ ہوتی ہے۔

تکلیف ہوتی ہے۔ جس کی استاد گمی نہیں ہوتی یہ مردانہ اعضاء کی خرابی زائیں۔ اعضاء مجاورہ کی خرابی

ت کو نہ پہچاننا نص۔ دشمنی۔ مدت راز نک۔ عورت کے غیر معمولی اعضاء مباشرت۔ مباشرت ہو جاتی ہے اور انسان

خشکی پیدا کرنے والے امور بادہ بیداری، رنج، غم، زائیں، بہت زیادہ محنت و مشقت ہو جانا۔ ورم قضیب، زائیں، بیکار کے ضعف کی وجہ سے۔ معدہ کی خرابی بھی مضرت کی آجاتی ہے۔ یہ یہ



سرکہ۔ ککڑی۔ کھیرا۔ خرفہ وغیرہ۔ موخر الذکر اشیاء گرم مزاج والوں کو کسی قدر مفید ہیں۔ مگر سرد مزاج والوں کو خصوصیت کے ساتھ نقصان پہنچاتی ہیں۔ لیکن کھلی اور کم پکنائی والی چیزیں۔ خشک روٹی کھانا۔ کثرت سے پانی پینا بھی مضر ہے۔ کمونیات۔ حصامیات اور وہ غذائیں جن میں سماق یا سکباج شامل ہو قاطع باہ کی ترشی آمیز غذائیں یا وہ غذائیں جو تیز اور قابض ہوں، سرد مزاج والوں کی باہ نقصان دیتی ہیں۔ گرم مزاج والوں کی منی کے لئے مفید ہیں۔

قاطع باہ غذائیں : ختم کاہو نو ماشہ۔ ختم شبت ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ ختم خرفہ طباشیر ہر ایک سو ماشہ۔ قدرے کافور سب کاسفوف کر کے سرکہ میں پکی ہوئی مسور کی دال میں ڈال کر کھائیں۔ شہوت زائل ہو جائے گی۔

دوا قاطع باہ : کشیز خشک بریاں۔ ختم کاہو۔ ختم السی۔ ختم کھیرا۔ گلنار فارسی سب کاسفوف بھون کر سماق۔ حرل۔ بنگ سپید۔ صندل سفید۔ قلعطار۔ فلقدیس ہموزن سب کاسفوف بنا کر عرق گلاب یا عرق خرفہ میں حل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں اور شیشی میں احتیاط کے ساتھ بند کر کے رکھیں اور اسبغول کے لعاب میں ایک گولی حل کر کے ذکر پر طلا کریں اور آٹھ روز میں کم از کم تین مرتبہ کریں۔ شہوت باطل ہو جائے گی۔ اگر پشت کی ہڈی پر چند روز مالش کریں گے تو مادہ تناسل ہی باطل ہو جائے گا۔

ایضاً قاطع باہ : لوہے کا برادہ۔ ختم سداب۔ ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ اصل السوس مقشر نو ماشہ۔ گلنار فارسی ایک تولہ دس ماشہ۔ ختم خس۔ ختم کاہو ہر ایک نو ماشہ۔ نیلو فر ساڑھے چار ماشہ۔ سفوف بنا کر سادہ سکینجین بنا کر نوش کریں۔ قاطع باہ ہے۔ قوت جماع کو باطل کرتا ہے۔

دیگر قاطع باہ : ختم ککڑی۔ ختم پالک۔ جھاؤ کا پھل۔ برگ کنیر۔ بھنگ۔ پرانے روغن زیتون کے تین اجزاء۔ کافور۔ مر فافور۔ صندل سفید۔ ہموزن لے کر سفوف کر کے عرق گلاب یا آب مکہ میں حل کر کے ہفتہ میں ایک مرتبہ طلا کریں۔ رات بھر اسی طرح رہیں صبح کو حمام کریں۔ بہترین مجرب دوا ہے۔

دیگر قاطع باہ خاص : ذیل کی چار رتی دوا قاطع باہ کے لئے کافی ہے۔ قوت تناسل کو باطل کر دیتی ہے۔ کبھی شہوت نہیں ہونے دیتی۔ یعنی ستففور کے خضے سکھا کر سفوف بنا کر

آب سداب میں ملا  
قاطع باہ مخصوص  
السوس۔ ختم سداب  
خصیتیں اور پیٹ پر  
دیگر قاطع باہ :  
کریں۔

دیگر قاطع باہ :  
دیگر باہ کو کمزور  
مندی۔ بخ کنیر۔  
میں ملا کر طلا کریں۔  
ہو جائے گی۔

(1) بھیڑیے کے

محرک ہے۔

(2) اگر مرد بھیڑ۔

بہت بڑھ جاتی

(3) رچھ کا پتہ

ہے۔

(4) لومڑی کا پاخانہ

اور معین حمل

(5) ساندے کے ذکر کا

میں پہچان پیدا

(6) بارہ گھنٹے کی دوا



آب سداب میں ملا کر نوش کریں۔ بہت ہی ثایاب چیز ہے۔  
 قاطع باہ مخصوص : حتم کاہو سائیدہ سات ماہ۔ آب خرفہ کے ساتھ نہیں۔ بااصل  
 السوس۔ حتم سداب حتم کاہو کا سفوف کر کے سرکہ میں پکی ہوئی مسور میں ڈال کر ذکر  
 خصیتین اور پیٹ پر مالش کریں۔

دیگر قاطع باہ : تربوز کی تیل۔ درخت کنگی پیدا ہونے سفوف کی خصیتیں پر مالش  
 کریں۔

دیگر قاطع باہ : حتم خرفہ۔ شہد انج۔ آب خرفہ کے ساتھ نہیں۔  
 دیگر باہ کو کمزور کرنے والا نسخہ : حتم ککری۔ پیدا کاشغری۔ جھڑ کا پھل۔ بخ  
 ہندی۔ بخ کنیر۔ بنگ پرانے روغن زیتون کے تہہ نشین اجزاء میں ملا کر آب گلاب سرخ  
 میں ملا کر طلا کریں۔ یہ عمل مہینہ میں دو مرتبہ کریں۔ ضعف اشتہار اور قلت ایستادگی  
 ہو جائے گی۔



### چند مرکبات دوائیں اور تدبیریں

(1) بھیڑیے کے خنصے کو خور میں بریاں کر کے چبانا شہوت کے لئے مفید ہے۔ بہت زیادہ  
 محرک ہے۔

(2) اگر مرد بھیڑیے یا رپچھ کا پتہ مباشرت کے وقت ران پر باندھ لے تو قوت مباشرت  
 بہت بڑھ جاتی ہے۔

(3) رپچھ کا پتہ پچیس تولہ سرکہ میں ملا کر پینا مسہج باہ ہے۔ شہوت کو جوش میں لاتا  
 ہے۔

(4) لومڑی کا پاخانہ پیس کر روغن گل میں ملا کر قصب پر طلا کرنا بید شہوت کو بڑھاتا ہے  
 اور معین حمل ہے۔

(5) سانڈ کے ذکر کا سفوف نیم برشت انڈے میں ملا کر کھانا مقوی اور مہی ہے۔ شہوت  
 میں پہچان پیدا کرتا ہے۔

(6) بارہ سنگھے کی دم معہ بڑی جلا کر سفوف بنا کر شراب میں مل کر کے خصیتیں پر طلا کرنے



سے بے حد تحریک و استناد کی ہوتی ہے اور مباشرت میں بے حد لذت حاصل ہوتی ہے۔

(7) اگر باہ میں رطوبت و برودت کی وجہ سے خرابی اور ضعف ہو تو روغن بانیان اور روغن معدہ وغیرہ کی مالش کریں اور اگر خرابی صرف برودت کی وجہ سے ہو تو روغن تار دین اور روغن رزاقی وغیرہ سے تدبیر کریں۔

(8) پنے کو آب کشمش میں بھگو کر جوش دے کر چند روز متواتر پینا استناد کی پیداوار ہے۔

(9) مرغ کے خضے کو سایہ میں خشک کر کے سفوف کر کے روغن گل میں ملا کر فرج میں دس اور مباشرت کریں۔ عجیب ملذذ ہے۔ عورت لذت میں سرشار ہو جائے گی۔ اگر مرغ کے خضیہ کا نمک زردی بیضہ میں ڈال کر پیس تو باہ زیادہ ہوگی۔

(10) ستفوقر کے گوشت میں نمک ملا کر پیس لیں اور نیم برشت انڈوں کے ساتھ کھائیں۔ مسہج باہ ہے۔ ذکر کو بڑھاتا ہے۔

بعض اشخاص کا بیان ہے کہ ہم نے ستفوقر ذبح کئے تو ہم کو ایسے ستفوقر بھی ملے جن کے دو ذکر یا دو فرجیں تھیں۔ گوہ بھی بعض ایسا ہوتا ہے جس کے دو ذکر یا دو فرجیں ہوتی ہیں۔

(11) رائی کو پیس کر کسی روغن میں ملا کر ذکر اور خضیتین پر مالش کرنے سے استناد کی ہوتی ہے۔

(12) جند بید ستر سرخ مائل بہ سیاہی پیس کر روغن زنبق ملا کر ذکر سرین اور خضیتین پر ملا کر پیس کر غوطہ پیدا ہوگا۔

(13) چڑے کا پتہ۔ عاقر قرحا۔ روغن چنبیلی میں حل کر کے قضیب کی جز اور ناف پر مالش کریں عجیب محرک اور مقوی ہے۔ استناد کی قائم رکھتا ہے۔

(14) کبوتر کا گوشت مصالحہ میں ڈال کر کھائیں۔ نہایت مقوی اور مہی غذا ہے کثرت جماع کے شوقین اس کا استعمال ضرور کریں۔

(15) نئی سرخ اینٹ پر گوشت بھون کر رائی اور نمک چھڑک کر کھائیں اور آب مویز منقہ میں نہایت مہی ہے۔

(16) اینٹ

ہے۔

(17) گوشت

اور

(18) گوہ کا

ہے۔

(19) کیو ترکی

(20) ثابت بن

برابر آدہ

پیدا کرتا

دھوئیں۔

(21) گائے کے

(22) گور خر کے

(23) بارہ سنگے

استناد کی

(24) مولیٰ معد پورا

ساتھ ملا کر

(25) بھڑی کے

استادگی اور

(26) سیاہ کوئے کا پتہ

(27) ہد کا پتہ اور

باندھ کر مباشرت

ہوگی۔

(28) ساند جب گائے

اس کے پٹا



(16) ابن زہر کا قول ہے کہ قد سیاہ کو خشک کر کے پس کر پینا بے حد استاد کی پیدا کرتا ہے۔ بارہ سنگے کے ذکر کی بھی یہی خاصیت ہے۔

(17) گوشت کج خشک گرم دواؤں کے ساتھ ملا کر کھائیں۔ مثانہ کی خرابی دور ہو جائے گی اور بہت استاد کی ہوگی۔

(18) گدھ کا گوشت اور چربی پکا کر ذکر پر طلا کریں۔ مقوی باہ ہے۔ قصب کو سخت کرتا ہے۔

(19) کبوتر کی بیٹ کا استعمال تقطیر البول۔ کی نعوظ اور ضعف مثانہ کے لئے مفید ہے۔

(20) ثابت بن قرہ نے کتاب الذخیرہ میں لکھا ہے کہ پیرمایہ شتر اعرابی کو خش کر کے چنے کی برابر آدھ پاؤ پانی میں ملا کر مباشرت سے 12 گھنٹے پیشانی لینا بہت زیادہ استاد کی پیدا کرتا ہے۔ غیر قابل تحمل نعوظ ہوتا ہے۔ شہوت فرو کرنے کے لئے سرد پانی سے دھوئیں۔

(21) گائے کے ٹخنے کی ہڈی جلا کر کسی عرق میں ملا کر پینا محرک باہ ہے۔

(22) گور خر کے خضے کھانا یا کسی روغن میں ملا کر طلا کرنا محرک باہ ہے۔

(23) بارہ سنگے کے خضے اور قصب کا سفوف کسی عرق میں ملا کر پینا محرک باہ ہے۔ استاد کی پیدا کرتا ہے۔

(24) مولیٰ معہ پتوں کے لے کر شد میں ملا کر کھائیں۔ مقوی باہ ہے۔ نیز قلقاش کو شد کے ساتھ ملا کر کھانا مقوی باہ ہے۔

(25) بھیڑیے کے قصب کا سفوف شد خالص میں ملا کر مباشرت کے وقت استعمال کریں استاد کی اور قوت مباشرت پیدا ہوگی۔

(26) سیاہ کوے کا پتہ روغن تل میں ملا کر تمام بدن پر مالش کرے مجرب ہے۔

(27) ہد ہد کا پتہ اور نیچے کا جڑ اور بڑا بازو لے کر ایک تھیلی میں بند کر کے داہنی ران پر باندھ کر مباشرت کریں۔ جب تک طبیعت چاہے کرتے رہیں۔ استاد کی میں کمی نہ ہوگی۔

(28) سانڈ جب گائے سے جفتی کر کے علیحدہ ہو جائے اور پیشاب کر کے فارغ ہو جائے تو اس کے پیشاب سے بیگی ہوئی مٹی کو لے کر ذکر پر مالش کریں۔ بیجان شہوت اور

بیاشرت میں بے حد لذت حاصل

اور ضعف ہو تو روغن بان اور صرف برودت کی وجہ سے ہو کر کریں۔

وز متواتر پینا استاد کی پیدا کرتا

روغن گل میں ملا کر فرج میں ملان لذت میں سرشار ہو جائے گی۔ نہیں تو باہ زیادہ ہوگی۔

رشت اندوں کے ساتھ کھائیں۔

ع کے تو ہم کو ایسے سفقور بھی لے ایسا ہوتا ہے جس کے دو ذکر یاد

بدن پر مالش کرنے سے استاد کی

ن ملا کر ذکر سرین اور خصیتین پر طلا

کے قصب کی جڑ اور ناف پر مالش قائم رکھتا ہے۔

میت مقوی اور مہی غذا ہے کثرت

مک کر کھائیں اور آب مہی



استادگی ہوگی۔

(29) سات موٹی سلیمانی چوٹیاں لے کر ایک ہانس کی نگلی میں بند کر دیں جب مر جائیں تو نکال کر ایک شیشی میں ڈال کر روغن چنبیلی شامل کر کے بند کر دیں اور ایک ہفتہ تک سڑے ہوئے کوڑے میں دفن رکھیں۔ سات روز کے بعد نکال لیں۔ جب مباشرت کا ارادہ ہو تو اول قضیب کو گرم پانی سے دھو کر خوب ملیں۔ جب رگیں سرخ ہو جائیں تو مذکورہ دوا ملیں۔ زمین پر قدم نہ رکھیں اور مشغول کار ہوں۔ اس سے عجب کیفیت حاصل ہوگی۔ بہت زیادہ استاد کی ہوگی۔

(30) حکیم رازی کا قول ہے کہ بھلاب عریض کو نچوڑ کر انگلیاں تر کرنا بلکہ انگلیاں اس کے عرق میں رکھنا استاد کی پیدا کرتا ہے۔

(31) مصنف کتاب الخواص لکھتا ہے کہ مرغ سپید کا خون شد میں ملا کر کوری ہانڈی میں رکھ کر گرم کر لیں۔ مباشرت کے وقت ذکر کے سر پر طلا کر کے مشغول ہوں عورت کو لذت حاصل ہوگی۔

(32) لڑتے ہوئے اصل مرغ کا خضہ مرغابی کی چربی میں ملا کر مینڈھے کی کھال میں سی کر گلے میں لٹکائیں۔ قوت زیادہ ہوگی۔

(33) مرغ کے خضے کو پلنگ کے پائے کے نیچے دبانے سے قوت جماع میں پہچان ہوتا ہے۔

(34) گدھا گدھی سے جفتی کر رہا ہو تو اس کی دم کا بال توڑ کر ران۔ پنڈلی یا کلائی وغیرہ میں باندھ لیں۔ شہوت زیادہ ہوگی اور استاد کی بڑھ جائے گی۔

(35) سفوف ہمد سوختہ نفوح کے ساتھ پیٹنا یاہ کو بڑھاتا ہے۔

(36) مرغیوں کے پیٹ کی پتھری باندھ کر جماع کرنا کیفیت ولذت زیادہ کرتا ہے۔

(37) لومڑی کی دم کا زیریں حصہ مباشرت کے وقت پاس رکھیں۔ تکان نہ ہوگی اور مباشرت سے سیری نہ ہوگی۔

(38) تانبے کے ٹکڑے میں سوراخ کر کے کمر پر باندھنا، لذت اور مہی ہے استاد کی پیدا کرتا ہے۔

(39) گدھ کے انڈے کی زردی اور سپیدی ملا کر قضیب پر تین روز تک طلا کریں مقوی ہے۔

40 بقول

ہے ا

(41) مچھلی

(42) جاؤ شے

اخر

بعد

(43) تخم گاج

(44) تخم گند

جگہ

(45) نرم گرم

(46) رازی کا

کھانے

اور جوش

(47) چنے بکھو

(48) کیلکرا بھو

(49) آب ناریل

(50) جس شخص

دودھ کے

(51) چکوز کو

سایہ میں خشک

سفوف کر کے

برابر استعمال

(52) مغز بختک خا

زنبیل۔ پیاز۔

مقوی



40 بقول رازی نرم و گرم بستر پر چیت لیٹنا اور کمر کو ہمیشہ باندھے رہنا باعث استادگی ہے اس سے لغوظ بڑھتا ہے۔

(41) مچھلی گرم بریاں پیاز کے ساتھ کھانا بے حد باہ پیدا کرتا ہے۔

(42) جاؤ شیر ساڑھے تین ماشہ۔ مرزنجوش پختہ دو تولہ دس ماشہ سفوف بنا کر شہد میں ملا کر اخروٹ کی برابر گولیاں بنائیں۔ مباشرت سے پہلے ایک گولی کھالیں۔ مباشرت کے بعد لرزہ اور کچکی نہ ہوگی۔ مجرب ہے۔

(43) تخم گاجر صحرائی۔ روغن گاؤ میں بھون کر کھائیں۔ مقوی باہ ہے۔

(44) تخم گندناشامی یا تخم بلوط کا سفوف کھائیں۔ غذا میں کنجشک نر خاگی کھائیں اور پانی کی جگہ دودھ پیئیں۔ جو ہر منی پیدا ہو گا استادگی خوب ہوگی۔

(45) نرم گرم اونی کپڑوں سے کمر کو باندھنا مسہج باہ ہے۔

(46) رازی کا قول ہے کہ انگور شیریں باہ کو بہت زیادہ فائدہ پہنچاتے ہیں۔ کیونکہ انگور کھانے سے بدن میں رطوبت اور ریاہ پیدا ہوتے ہیں اور ریاہ سے استادگی اور جوش و قوت پیدا ہوتی ہے۔

(47) چنے بگھو کر کھانا اور اسی کا کسی قدر پانی پینا مقوی باہ اور مسہج ہے۔

(48) کیکڑا بھون کر مصالحہ ڈال کر کھائیں۔ مقوی باہ ہے۔

(49) آب ناریل گھی اور شہد کے ساتھ استعمال کرنا مقوی اور مسہج ہے۔

(50) جس شخص کی منی کثرت جماع کی وجہ سے کم ہو گئی ہو تو اس کو لہسن بریاں گھی اور دودھ کے ساتھ کھانا چاہئے۔ ننگے پاؤں چلنا لغوظ کو کم کرتا ہے۔

(51) چکور نرم موسم بہار میں ذبح کر کے پیٹ چاک کر کے صاف کر کے نمک بھر دیں۔ سایہ میں خشک کر کے ہڈیاں اور کھال علیحدہ نکال کر پھینک دیں اور گوشت و نمک کا سفوف کر کے شیشی میں بھر کر بند کر کے رکھ لیں۔ وقت مباشرت گیسوں یا چنے کی برابر استعمال کریں۔ استادگی پیدا کرتا ہے۔ مسہج اور مقوی ہے۔

(52) مغز کنجشک خاگی۔ گوشت بط۔ گوشت چوزہ مرغ۔ گوشت حلوان۔ تخم جرجیر۔ زنجبیل۔ پیاز۔ دار فلفل سب کو ملا کر پکا کر استعمال کریں۔ منی زیادہ ہوگی۔ استادگی پیدا ہوگی۔ مقوی اور مسہج ہے۔

ر کر دیں جب مرجائیں تو بند کر دیں اور ایک ہفتہ کے بعد نکال لیں۔ جب خوب ملیں۔ جب رگیں س اور مشغول کار ہوں۔ ہوگی۔

تر کرنا بلکہ انگلیاں اس کے

میں ملا کر کوری ہانڈی میں لڑکے مشغول ہوں عورت

رھے کی کھال میں سی کر گلے

جماع میں ہیجان ہوتا ہے۔ کر کران۔ پنڈلی یا کلائی وغیرہ جائے گی۔

نذرت زیادہ کرتا ہے۔

س رکھیں۔ تکان نہ ہوگی اور

رزا اور مسہج ہے استادگی پیدا

پر تین روز تک طلا کریں مقوی



(53) جوارش بزوری 13 ماشہ۔ جرجیر تازہ دو تولہ دس ماشہ، تین روز تک نہیں۔  
اور مرغی کا گوشت غذائیں کھائیں۔ شہوت زائد ہوگی۔ قوت جماع بہت بڑھ جائے گی۔

(54) تخم انگور پیس کر شیرہ کے ساتھ پیئیں۔ باہ میں جوش پیدا ہوگا۔

(55) حکیم ابن ماسویہ کہتے ہیں اگر تخم انجرہ۔ پیاز اور زردی بیضہ کے ساتھ کھایا جائے۔  
مہج باہ ہے۔

(57) تخم الہی میں شہد و فلفل ڈال کر کھائیں۔ باہ میں ہیجان ہوگا۔

(58) مرہ شقاقل ورق نقرہ کے ساتھ کھائیں مہج باہ ہے۔

(59) خصیۃ الشعلب یعنی 3 ماشہ جھاؤ کے پھل کا پانی ایک پیالہ لے کر ملا کر پیائیں۔  
مقوی باہ ہے۔

(60) خصیہ گو سالہ زر، خشک کر کے سفوف بنا کر پانی کے ساتھ پیئیں۔ مقوی باہ ہے۔

(61) گوہ کا گوشت اور چربی پکا کر اس کی چکنائی کا قصب پر طلا کریں۔ ذکر کو فربہ اور  
دراز کرتا ہے۔ مہج باہ اور مقوی باہ ہے۔

(62) گوہ کے گردے، چربی اور گوشت کھانا مقوی باہ ہے۔

(63) حرودن کی داڑھی لے کر مباشرت سے قبل داہنی ران پر باندھ لیں شہوت میں  
ہیجان ہوگا۔

(64) مرغ کے خصیہ کا سفوف ہموزن نمک اندرانی میں ملا کر شیشہ کے برتن میں نرم آج  
پر پکھلائیں۔ پکھل جائے تو سرد کر کے شیشی میں بھر لیں۔ مباشرت سے پہلے دو ماشہ  
منہ میں رکھ لیں۔ ذکر میں استادگی رہے گی۔ جب تک منہ سے دوانہ نکالیں گے  
ذکر کی استادگی زائل نہ ہوگی۔

(65) بہڑوں کے بچے روغن زیتون میں مل کر تخم سداب اور کر دیا ڈال کر ملا کر کھائیں۔  
مقوی و مہج ہے۔

(66) کیلڑے کے انڈے گھی میں بھون کر کھائیں۔ مہی و مہج ہیں۔

(67) لومڑی کی دم کا گچھا گلے میں لٹکائیں شہوت زیادہ ہوگی۔

(68) گدھ کا پتہ یا بیل کا پتہ مباشرت کے وقت دائیں ہاتھ میں رکھنے سے شہوت بہت



ہوتی ہے۔

(69) چیتے کا مغز۔ آب جریہ اور روغن چنبیلی میں ملا کر پکھا کر مباشرت کے وقت ذکر پر ملا کریں۔ عجیب لذت و کیفیت حاصل ہوگی۔

(70) مغز چگاوڑ کو کف پا پر ملیں باہ زیادہ ہوگی۔

(71) کوئے کی زبان، جوئی کی جڑ کے ساتھ ملا کر بازو پر باندھ کر جماع کرنا بے حد مقوی باہ ہے۔

ہے۔ ایستاد گمی برابر رہے گی۔ تکان نہ ہوگی۔ نفوذ میں کمزوری نہ ہوگی۔

(72) اونٹ کی دم کی کھال اور ہڈی جلا کر روغن میں گوندھ کر خستین پر غما کرنا مقوی اور مہی ہے۔ جب تک نہ دھوئے گا شہوت و ایستاد گمی زائل نہ ہوگی۔

(73) مستی کی حالت میں چڑے کو پکڑ کر اس کا مغز لے کر سایہ میں خشک کر لیں، مباشرت سے کچھ قبل ساڑھے تین ماشہ لے کر نبیذ تمر میں ڈال کر آب خشک سبز ملا کر پی لیں اور مشغول ہوں بے انتہا اشتادگی ہوگی۔ جب تک سر ذکر کا چیر کر نشتر سے خون نہ نکالیں گے اس وقت تک شہوت میں تسکین نہ ہوگی۔

(74) سفوف باقلا و خولجان اور زنجبیل ہموزن ملا کر کھائیں۔ مقوی ہے۔

(75) پیاز گوشت اور میدہ کی روٹی کھائیں۔ مقوی باہ ہے۔

(76) حکیم ابن جرار نے کتاب الاعتماد میں فارس کے تجربہ کار حاذق اطباء کا قول نقل کیا ہے کہ اگر روغن خیری میں قدمے مشک حل کر کے سر ذکر پر مالش کریں تو معین

حمل ہے اور سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔

(77) قدموں کو گرم رکھنا مقوی ہے۔ کیونکہ قدموں کی گرمی سے تمام بدن میں گرمی پھیل کر اعصاب ذکر کو بھی متاثر کرتی ہے اور اس سے لغوظ پیدا ہوتا ہے۔

(78) سوتے وقت دونوں پاؤں کو گرم پانی میں تھوڑی دیر رکھیں پھر نکال کر روغن بلساں یا روغن سوسن یا روغن نعام یا روغن سعد وغیرہ کی مالش کریں یا عطر زعفران۔

مشک۔ لونگ۔ دار چینی۔ دار فلفل الابیجی کا مرکب روغن لے کر کف پا پر ملیں۔

(79) نرگس اور چنبیلی کی مرکب خوشبو محرک اور مہج ہے۔ سرور و فرحت پیدا کرتی ہے۔

(80) عود۔ آس۔ بنفشہ۔ چنبیلی اور مرزنجوش کی مرکب خوشبو، مفرح ہے۔ محرک ہے۔



تمام بدن میں حرارت غریزی کو دوڑاتی ہے۔ نہایت پر کیف ہے۔



## بعض دیگر مفرد مقوی دوائیں

آب انگور : باہ کو زیادہ کرتا ہے۔

مغز سرکنجشک نر : شہوت کو اور منی کو زیادہ کرتا ہے۔

روغن رازیانج : بیجان کرتا ہے باہ کی خرابی دور کرتا ہے۔

اندرجو : خشک ہے۔ مہج ہے۔

شلغم : منی کو زیادہ کرتا ہے محرک باہ ہے۔

گاجر : منی کو زیادہ کرتی ہے محرک باہ ہے اس کا مربہ شہد میں پڑا ہوا مقوی اور محرک ہے۔

روغن اقحوان : ابن وحشیہ کہتا ہے کہ سرد مزاج والے اگر اس کی مالش ذکر اور ماحول پر کریں تو نہایت مقوی ہے۔

روغن خیری : ابن زہیر کا قول ہے کہ اگر اس میں روغن اقحوان ملا کر سر ذکر پر مالش کریں تو مفید ہے۔

کھجور : منی کو زیادہ کرتی ہے۔

کیلا : کھانا کھانے سے پہلے کھانا مقوی باہ ہے۔ شہد یا قند کے ساتھ ملا کر کھانے سے زود ہضم ہو جاتا ہے۔

گنا : باہ کو زیادہ کرتا ہے۔

کرنب : باہ کو اور منی کو زیادہ کرتا ہے۔

جرجیر : نفاخ ہے محرک شہوت ہے۔ منی کو زیادہ کرتا ہے۔

اروی : ثقیل اور نفاخ ہے۔ باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ بھونی ہوئی شہد میں ملا کر مقوی خاص ہے۔

تل بریاں : مقوی باہ ہیں۔

تل خام : یہ بھی باہ کو زیادہ کرتے ہیں لیکن بریاں سے کم۔



## معین حمل دوائیں

چونکہ اس کتاب کے تالیف کرنے سے غرض صرف یہ ہے کہ نوع انسانی میں تولد و تاسل کا سلسلہ جاری رہے اور بے اولاد لوگ حصول اولاد کے لئے ان دواؤں کا استعمال کر کے صاحب اولاد ہو جائیں۔ اس لئے پہلے مقوی باہ دواؤں کا تذکرہ کر دیا گیا اور اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان تمام تدابیر اور ادویہ کا ذکر کر دیا جائے جو استقرار حمل کے لئے مفید ہیں تاکہ کتاب کا اصلی مقصد فوت نہ ہونے پائے اور مدعائے تالیف پورا ہو جائے۔

دواؤں سے پہلے مذکورہ ذیل امور کا لحاظ ضروری ہے۔

(1) ایام ماہواری سے فراغت کے بعد دوا کا استعمال ہونا چاہئے۔

(2) عورت و مرد دونوں ساتھ ساتھ منزل ہوں اور اس کی ترکیب صرف یہ ہے کہ مباشرت سے پہلے بوس و کنار، پیار و محبت، دل لگی، ہنسی اور مساس کریں۔ پستان کا مساس خصوصیت کے ساتھ عورت کو سرمست کرنے والا ہے۔ جب عورت شہوت میں مست ہو کر اضطرابانہ حرکات شروع کر دے تو مجامعت کریں، انزال کے وقت ذرا دہنی جانب جھک جائیں تاکہ جوہر منی عورت کے بائیں طرف رحم میں ٹھہر جائے۔ اس ترکیب سے بیٹا پیدا ہونے کا قوی امکان ہے۔

طللاء معین حمل : حب بلماں۔ مقل ارزق۔ جاؤ شیر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سب کو علیحدہ علیحدہ پیس کر پھر سب کو یک جا کر کے شراب میں حل کر کے طلا کریں۔ جب خشک ہو جائے تو مباشرت کریں، انزال اس وقت تک نہ ہونا چاہئے جب تک دوا پکھل کر تحلیل نہ ہو جائے۔

طللاء معین حمل : فریون۔ جند بید ستر۔ قط۔ سنبل۔ میعہ ساکلمہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اول الذکر چاروں چیزوں کا سفوف کر کے میعہ ساکلمہ میں گوندھ کے شراب کنہ ریحانی میں حل کر کے قضب پر طلا کریں۔ خشک ہونے کے بعد مباشرت کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ استقرار نطفہ ہو گا۔ اگر ایام ماہواری سے فراغت کے بعد ہی یہ ترکیب اور دوا کریں تو یقینی موثر ہے۔



طلاء حمل : سفوف برگ کبجد خشک کسی جانور کے پتے میں حل کر کے ذکر پر طلا کر کے مباشرت کریں۔

اگر زہل فیل عورت کو پلا دیں اور استفراغ نہ ہو پھر مذکورہ طلا لگا کر جماع کریں تو اغلب ہے کہ استقرار نطفہ ہو جائے گا۔

معین حمل : بہمن سرخ۔ کثیرا۔ سفقور۔ بیل کا پتہ۔ زرتاد۔ درد بخ عقبی ہر ایک نو ماشہ۔ بسد۔ خولجان ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مروارید۔ مرج سپید۔ رائی سپید ہر ایک سوادو ماشہ۔ سب کا باریک سفوف کر کے شہد میں معجون بنائیں اور تین روز تک روزانہ چار ماشہ کھائیں۔

حمل معین حمل : ریطا۔ شیخ ارمنی ہر ایک سات ماشہ۔ مرکی۔ افیون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ فلفل سیاہ پون ماشہ۔ سفوف بنا کر روغن قطران ملا کر کپڑے میں آلودہ کر کے مباشرت سے کچھ پہلے عورت حمل کرے۔

حمل دیگر : کیلے کے شگوفہ کا غبار لے کر عورت حمل کرے اور پھر مباشرت کریں۔ دیگر : چرنیا کا مغز اور قدرے مشک ملا کر عورت حمل کرے اور پھر مباشرت کریں۔

دیگر : حب الاس۔ جوزبوا۔ زہیب اسود کو آدھ سیر نبیذ تمر میں جوش دیں اور اس میں چار رتی سنبل ملا کر عورت حمل کرے اس کے بعد مباشرت کریں۔

باجھ عورت کی شناخت : عورت کو ایک سوراخ دار مونڈھے پر بٹھا کر چادر اڑھا دیں۔ مونڈھے کے نیچے انگلیٹھی میں آگ رکھ کر کندر یا قسط یا لازن یا سندرس یا مشک یا صندل یا کوئی اور خوشبودار چیز ڈال کر دھونی دیں۔ عورت اپنا منہ اور ناک بند رکھے۔ اگر عورت کو ان دواؤں کی بونہ آئے تو بانجھ ہے اور اگر باوجود ناک منہ بند کرنے کے پھر بھی ان دواؤں کے جلنے کی خوشبو محسوس ہو تو بانجھ نہیں ہے۔

دیگر : لسن چھیل کر کپڑے میں لپیٹ کر سوتے وقت عورت فرج میں رکھ لے صبح کو نکال کر سوگھ کر دیکھنا چاہئے اگر لسن کی بو اصلی باقی ہو تو عورت میں حمل پذیر ہونے کی صلاحیت ہے اور اگر لسن میں خوشبو باقی نہ ہو تو حاملہ ہونے کے قابل نہیں ہے۔

مرد و عورت کی خرابی نطفہ کی شناخت : مرد و عورت علیحدہ علیحدہ منی لے کر خس کی جڑوں میں ڈالیں۔ جس خس کی جڑ میں مرد کی منی ڈالی گئی ہو اگر وہ خشک ہونا

شروع ہو جائے تو جس خس خشک ہونے لگا ہے۔

دیگر : سات دایہ جائیں۔ پھر ا کے برتن میں دانے دیگر : مرد و عورت ہے اور جس کی منی

چونکہ شریعت رکھا ہے نیز کثرت تدبیروں کا استعمال کیا جائے تو یقیناً استفادہ فارغ ہونے کے بعد مباشرت نہ کی جائے حمل قرار نہیں پائے طلاء مانع استقرار سداب سبز میں حل جنین بھی ضائع ہو جا۔ طلاء مانع حمل کر کے مباشرت کریں دیگر : اہل نوما چار ماشہ



شروع ہو جائے تو سمجھ لینا چاہئے کہ مرد کے نطفہ میں خرابی ہے اور مرد بانجھ ہے اور اگر وہ خنک ہوئے لگے جس کی جڑ میں عورت کی منی ڈالی گئی ہے تو عورت قابل حمل نہیں ہے۔

دیگر : سات دانہ جو یا گیہوں یا باقلا کے لے کر علیحدہ علیحدہ مٹی کے برتنوں میں رکھ دیئے جائیں۔ پھر ایک برتن میں مرد کا پیشاب ڈالا جائے اور دوسرے میں عورت کا جس کے برتن میں دانے نہ اگے ہوں وہی بانجھ ہے قابل اولاد نہیں ہے۔

دیگر : مرد و عورت اپنی منی پانی میں ڈالیں جس کی منی نشین ہو جائے وہ قابل اولاد ہے اور جس کی منی پانی کے اوپر ہے وہ ناقابل ہے۔



## مانع حمل دوائیں اور تدبیریں

چونکہ شریعت نے عزال کو بعض ضروریات کی وجہ سے بیوی کی رضا کے ساتھ جائز رکھا ہے نیز کثرت اولاد کبھی تباہی اور خرابی کا باعث ہوتی ہے۔ اس لئے ان دواؤں اور تدبیروں کا استعمال ضرور ناجائز ہے جو مانع حمل ہیں۔ معین حمل تدابیر کے خلاف اگر عمل کیا جائے تو یقیناً استقرار نطفہ نہ ہوگا۔ مرد عورت سے پہلے منزل ہو جائے یا مباشرت سے فارغ ہونے کے بعد عورت فوراً اٹھ کھڑی ہو یا ایام سے فارغ ہونے کے بعد فوراً مباشرت نہ کی جائے یا ایسی صورتیں اختیار کی جائیں جو استقرار نطفہ سے مانع ہیں تو یقیناً حمل قرار نہیں پائے گا۔

طلاء مانع استقرار : سداب خشک اور غرون ہمو زن لے کر سفوف بنا کر آب سداب سبز میں حل کر کے ذکر پر طلا کریں اور مشغول ہوں حمل قرار نہیں پائے گا۔ بلکہ جنین بھی ضائع ہو جائے گا۔

طلاء مانع حمل : سداب آب اور آب کشیز سبز میں حل کر کے قضب پر طلا کر کے مباشرت کریں۔ مانع استقرار ہے۔ جنین کو ساقط کرتا ہے۔

دیگر : اہل نو ماشہ۔ برگ سداب خشک سواد و ماشہ۔ غرون۔ سقونیہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ آب سداب تازہ میں حل کر کے ذکر پر لگا کر جماع کریں جنین ساقط ہو جائے گا۔

کر کے ذکر پر طلا کر

لگا کر جماع کریں تو

رود بخ عقربی ہر ایک

۔ رائی سپید ہر ایک

ن روز تک روزانہ

رکی۔ انیون ہر ایک

کر کپڑے میں آلودہ

پھر مباشرت کریں۔

مباشرت کریں۔

ش دیں اور اس میں

نے پر بٹھا کر چادر اڑھا

یا سندرس یا مشک یا

اور ناک بند رکھے۔

منہ بند کرنے کے پھر

رج میں رکھ لے صبح کو

میں حمل پذیر ہونے کی

نہیں ہے۔

علیحدہ علیحدہ منی لے کر

نی ہو اگر وہ خشک ہو



دیگر : روغن قطران کا طلا کر کے مباشرت کریں۔ مانع حمل ہے۔

دیگر : نخر کے کان کا میل نخر کے پینہ میں ملا کر ضاد کر کے مشغول ہوں۔ مانع حمل ہے۔

دیگر : نخر کے کھر کا برادہ نخر کی چربی میں حل کر کے طلا کریں۔ مانع استقرار ہے۔ اسقاط کرتا ہے۔

دیگر : سقمونیا آب سداب میں تر کر کے طلا کر کے مباشرت کریں مانع حمل ہے۔

دیگر : عورت کو نخر کا پیشاب لوہے کے بجھے ہوئے پانی میں ملا کر پلا دیں۔ کبھی قرار حمل نہ ہوگا۔

دیگر : نخر کی لید شد میں ملا کر عورت کو کھلا دیں کبھی حمل نہ ہوگا۔

ایک دایہ کا بیان ہے کہ اگر عفن کو سفوف کر کے آب سداب تازہ یا لوہے کے بجھے ہوئے پانی میں عورت کو پلا دیا جائے تو جنین ساقط ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ اسی ناقل دایہ کے مخرجات میں سے ہے۔

دیگر : عاقر قرحا۔ سوٹھ۔ شد میں حل کر کے ذکر پر طلا کر کے جماع کریں۔ مانع حمل ہے۔ عورت کی شہوت اور لذت کو بڑھاتا ہے۔ قضیب کو سخت اور دراز کرتا ہے۔

دیگر : قطرون اور سداب خشک سفوف کر کے آب سداب تر میں حل کر کے طلا کرنا مانع حمل ہے۔

دیگر : سمندر جھاگ عورت کو کھلا دیں۔ سات برس تک استقرار حمل نہ ہوگا۔

دیگر : تخم جند قوقا۔ ہاتھی کی لید۔ سیاہ مرچ۔ سرخ رائی۔ تخم زعور۔ ہموزن لے کر سفوف کر کے میعہ سالکہ میں ملا کر کپڑے پر لگا کر عورت کو حمل کرائیں اور مباشرت کریں۔ مانع حمل ہے۔ اسقاط جنین کرتا ہے۔

حاملہ عورت کے خون حیض کو بند کرنے کی تدبیر : اگر حاملہ عورت کو خون حیض آنے لگے اور یہ غرض ہو کہ حمل ساقط نہ ہو تو عورت کی پستانوں کے سر پر خالی سینکیاں لگوائیں خون بند ہو جائے گا۔



اگر جنین ما  
میں حل کر کے پلا  
اگر مشہد  
پتہ بکری کی چربی  
جائے گا۔

بعض لوگ  
لئے ایک عیب  
سے ایک بہترین  
ہونے میں دانٹ  
میں بھی معیار  
جدا جدا ہوتے  
رنگ پسند ہوتا  
ہیں اور بعض  
دل شغف ہوتا  
ہے۔ غرض

ہر کسی

بہ بازی



## مردہ بچے کے نکالنے کی تدبیر

اگر جنین ماں کے پیٹ میں مر جائے تو جلد بید ستر سوا دو ماشہ شراب ریختنی چار تولہ میں مل کر کے پلا دیں۔ مردہ جنین با آسانی خارج ہو جائے گا۔  
اگر شہید (وہ جھلی جس میں بچہ پیٹ کے اندر لپٹا ہوا ہوتا ہے) نکالنا مقصود ہو تو گائے کا پتہ بکری کی چربی میں آلودہ کر کے کپڑے کو تر کر کے فم رحم میں پہنچا دیں تو شہید خارج ہو جائے گا۔



## عشق و محبت کا معیار

بعض لوگ عشق و محبت کو امراض نفسانیہ میں سے شمار کرتے ہیں اور نفس انسانی کے لئے ایک عیب نامک صفت خیال کرتے ہیں اور بعض اشخاص عشق کو تمام صفات انسانی میں سے ایک بہترین اور قیمتی جوہر خیال کرتے ہیں۔ ہر حال عشق کے پسندیدہ اور قابل نفرت ہونے میں داخل حد بلکہ اختلاف ہے۔ جو لوگ عشق کو پسندیدہ نظر سے دیکھتے ہیں ان میں بھی معیار عشق کوئی معین نہیں کر سکتا۔ محبت کے اسباب اور ذرائع سب کے نزدیک جدا جدا ہوتے ہیں۔ کوئی رنگ کا شہیدانی ہوتا ہے تو کوئی نظر فریب نقشہ کا۔ کسی کو سانولا رنگ پسند ہوتا ہے اور کسی کو گلابی۔ بعض لوگ محبوبہ کی نزاکت حال و حال پر شاعر ہوتے ہیں اور بعض اشخاص رنگ و رقاری اور بعض آواز پر شاعر ہوتے ہیں۔ کسی کو لواطت سے دل شغف ہوتا ہے۔ کوئی شیر بازی، گھوڑ بازی، تیر بازی اور دیگر حیوانات پر مفلون ہوتا ہے۔ غرض

صروب النساء عشقانی ضرور بنا

جو کسی خیال پر عشق ہو اس کے قہجہ شائع

پہلے ہی میں شہید ہونے کے عہد نامہ ہے

(۱)



(2) کوئی عورت نہ ملے یا نہ مل سکے۔

بعض اشخاص جو فطرتاً خبیث اور شیطان ہوتے ہیں صرف شوق اور ہوس رانی کی خاطر اس فعل شنیع کا ارتکاب کرتے ہیں۔ ایسے لوگ سخت جگہ سے رغبت رکھتے ہیں۔ اس فعل ناپاک کا کیا نتیجہ ہوتا ہے۔ صرف یہ ہوتا ہے کہ مسامات کے ذریعہ فاسد مادہ آلہ تناسل کی رگوں میں جذب ہو جاتا ہے اور رگوں میں سدے پڑ جاتے ہیں۔ ذکر میں کچی آجاتی ہے اور چونکہ مادہ صحیح طور پر خارج نہیں ہوتا اس لئے آلہ میں زخم پڑ جاتے ہیں۔ نیز سختی اور رگڑ سے ذکر کی بیرونی سطح پر خراش ہو کر ذکر زخمی ہو جاتا ہے ایسے شخص کو عورت سے کوئی رغبت نہیں رہتی۔ عورت کے پاس جا کر اس کو استادگی نہیں ہوتی اور بالاخر دلدادگان لواطت اپنی بد اعمالی کی بدولت لا علاج امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور بے حد رسوا ہوتے ہیں۔

ایک حکیم مدتوں پہاڑوں پر رہا۔ جب شہر میں آیا تو نہایت اداس، برداشتہ خاطر اور تنگ دل ہوا اور بالاخر پھر پہاڑ پر چلا گیا۔ ایک حکیم سے دوران ملاقات کہنے لگا کہ میں ایسے گروہ کی طرف سے آ رہا ہوں جہاں کے آدمی عورتوں کے غلام ہیں۔ یہ ایک حد تک صحیح بھی ہے۔ کیونکہ ہر شخص اپنی عادت کے موافق چیز کو پسند کرتا ہے۔

درحقیقت سچی راحت اور حقیقی آرام انسان کا بیوی سے ہے۔ بیوی ہی تمام کششوں کا سرچشمہ ہے۔ انسان کے جو ہر منی کی وہی محافظ ہے۔ شباب انسانی کے آب حیات کو وہی فضول ضائع ہونے سے محفوظ رکھتی ہے۔

ع  
لئے یہاں  
حسن کار  
ع  
کی سیاہی  
چا  
پسیدی  
سر  
سرخی  
چار  
کشا  
تنگی  
چھو  
کا قد معتد  
گندم گوا  
نشین اور  
پتلی۔ ناز  
بھانے



(حصہ دوم)

## اعضائے نسوانی کا توازن

عورت کا جسمانی توازن مرد کے لئے نظر فریب، دلکش اور شہوت انگیز ہوتا ہے اس لئے یہاں ان اوصاف نسوانی اور تناسب اعضاء کا تذکرہ کرنا مناسب ہے جو عورتوں کے حسن کا سرمایہ اور خوبصورتی کا مخصوص معیار ہیں۔

عورت کے چہرہ و بدن میں چار مقامات کا سیاہ ہونا پسندیدہ ہے۔ بالوں کی سیاہی۔ پلکوں کی سیاہی۔ آنکھوں کی پتلیوں کی سیاہی۔ ابرو کی سیاہی۔

چار مقامات کا سپید ہونا قابل ستائش و دلکشی ہے۔ جلد بدن کی سپیدی۔ آنکھوں کی سپیدی۔ دانتوں کی سپیدی۔ سر کی مانگ کی سپیدی

سرخی بھی چار جگہ کی اچھی ہوتی ہے۔ زبان کی سرخی۔ لب کی سرخی۔ رخسار کی سرخی۔ سرین کی سرخی۔

چار جگہ کی درازی پسندیدہ ہے۔ گردن۔ قد۔ بال۔ ابرو۔

کشادگی بھی چار مقامات کی عمدہ ہے۔ پیشانی۔ آنکھ۔ سینہ۔ آفتابی چہرہ۔

تنگی ایک جگہ کی اچھی ہے۔ یعنی فرج۔

چھوٹا ہونا چار اعضا کا عمدہ ہے۔ منہ۔ نچڑ۔ قدم۔ پستان۔ یہ مناسب ہے کہ عورت

کا قد معتدل۔ زانو کی چھنی ہموار۔ اعضائے عضلات میں سختی ہو۔ رنگ سرخ سپید ہو یا

گندم گوں مائل بسرخ، ہاتھ پاؤں نرم نازک، ہنسی و لہریب، تنفس خوشگوار، آواز دل

نشین اور نغمہ ریز، ہڈیاں اور رگیں نہایت باریک جو گوشت میں سے نمایاں نہ ہوں۔ کمر

پتلی۔ نازک۔ یہ تمام امور مرد کی روحانیت کو کھینچنے والے اور دل کو دام محبت میں

پھنسانے والے ہیں۔



شہوت نسوانی کی قلت و کثرت اور شناخت اندام نہانی

تجربہ کار افراد کا ہلکا سا قول ہے کہ اگر عورت کی جلد بدن چھوٹے میں ہر وقت گرم

رہوس رانی کی  
بت رکھتے ہیں۔

یہ فاسد مادہ آلہ  
س۔ ذکر میں کجی

م پڑ جاتے ہیں۔  
ہے ایسے شخص کو

نگی نہیں ہوتی  
بتلا ہو جاتے ہیں

برداشتہ خاطر اور  
نے لگا کہ میں ایسے

ایک حد تک صحیح  
ن ہی تمام کششوں

آب حیات کو وہی



معلوم ہو، منہ میں گرمی ہو اور دہانہ چھوٹا ہو، پستان ٹھوس کسے ہوئے اور چھوٹے ہوں تو ایسی عورت کی فرج گرم، تنگ ہوگی۔ فعل تناسلی کی خواہشمند ہوگی۔ وفا شعار، مرد سے محبت کرنے والی اور زیرک و دانشمند ہوگی اور اگر دہانہ فراخ ہو تو اندام نہانی بھی کشادہ ہوگا اگر دونوں لب موٹے ہوں تو کنارہ ہائے فرج بھی موٹے ہوں گے۔ اگر لب بالائی باریک ہو تو کنارہ ہائے فرج بھی باریک ہوں گے۔ اگر مونچھوں کے کچھ علامات و نشانات ہوں تو موٹے زہار بہت زیادہ ہوں گے۔ اگر زبان بہت سرخ ہو تو فرج بھی بہت زیادہ خشک ہوگی۔ رطوبت بالکل نہ ہوگی۔ اگر زبان کا سراکٹا ہوا ہو تو فرج میں رطوبت بہت ہوگی۔ اگر ناک کے سوراخ پھیلے ہوئے ہوں تو فرج گہری ہوگی۔ اگر ناک محدب اور کمان نما ہو تو ایسی عورت کو جماع کی خواہش زیادہ ہوگی۔ اگر چھوٹی زبان ہو تو فرج گرم ہوگی۔ اگر آنکھیں نیلی ہوں تو خواہش جماع کم ہوگی۔ اگر ٹھوڑی کسی قدر دراز ہو تو فرج ابھری ہوئی ہوگی۔ بال کم ہوں اور ٹھوڑی چھوٹی ہو تو فرج دبی ہوئی ہوگی اگر چہرہ بڑا اور گردن موٹی ہو تو سرین چھوٹے اور فرج لمبی اور تنگ ہوگی۔

ارسطا طالیس کا قول ہے کہ اگر لب بڑے ہوں تو فرج لمبی ہوگی اور مرد سے خوش ہوگی۔

اگر بالائی قدم اور بالائی دست پر گوشت ہو تو فرج بڑی ہوگی۔ اگر صراحی دار گردن شانے اونچے، کف پا پر گوشت ہو تو ایسی عورت مرد سے خوش ہوگی۔

ایک بادشاہ کا قاعدہ تھا کہ جب کسی عورت سے قربت کرنی چاہتا تھا تو سب سے پہلے اس کو ایک صاف سپید کپڑے پر بٹھاتا تھا اور پھر اس سے ہنسی دل لگی کی باتیں کرتا تھا اور شہوت انگیز قصے سناتا تھا۔ چنانچہ جب عورت کی شہوت جوش میں آجاتی تھی تو کپڑے کو دیکھتا تھا اگر کپڑے پر دھبہ آجاتا تو جماع نہ کرتا تھا۔ اس کا علاج ذیل میں درج ہے۔

گل ارمنی کھلائی جائے اور روغن بید انجیر ایسی گرم دوائیں پلائیں۔

اگر پنڈلیاں بڑی سخت اور ٹھوس ہوں تو شہوت بہت زیادہ ہوگی۔ بغیر جماع کے صبر نہ ہوگا۔

اگر نیلاونی چشم کے ساتھ رنگ بھی سرخ ہو تو شہوت نہایت تیز ہوگی اگر عورت چنچل ہو بہت زیادہ ہنسنے کی عادی ہو تو کثیر الشہوت ہوگی۔ اگر نفخہ و سرود اور موسیقی کی

بہت شائق ہو تو شہوت بہت ہوگی۔

موٹے ہوں گے۔

ہوں تو رحم چھوٹا

آنکھیں ابھری ہوئی

شہوت نسائی

شہوت انگیزی اور

کے لئے اگر وہی

عورت خوش رہتی

اہل تجربہ کا

لڑکھ : (1)

ہوئی لے

ہوتی ہے

سکے۔

تقصیر

کی آتش

خرقاء (3)

فاصلہ بہت

عضوان کی

اس کو انزا

مکتحمیہ (4)

الانزال ہو

کیا جائے تو

شغراء : (5)

حصہ فراخ

میلان اس



بہت شائق ہو تو شہوت بے قابو ہوگی۔ اگر ہونٹ موٹے ہوں تو کنارہ فرج اور سرین موٹے ہوں گے۔ اگر لب پتلے ہوں تو خواہش جماع کم ہوگی۔ اگر آنکھیں بڑی اور سرگیں ہوں تو رحم چھوٹا ہوگا۔ اگر سرین چھوٹے ہوں شانے بڑے ہوں تو فرج بڑی ہوگی۔ اگر آنکھیں ابھری ہوئی اور پچھے کو مائل ہوں تو فرج کشادہ اور کثیر الرطوبت ہوگی۔

شہوت نسائی کے اقسام : عورتوں کی شہوت کے مختلف اقسام ہیں۔ اسی طرح ان کی شہوت انگیزی اور کیف اندوزی کی بھی مختلف صورتیں ہیں۔ ہر عورت کی کیف اندوزی کے لئے اگر وہی طریقہ استعمال کیا جائے جو اس کی شہوت انگیزی کے لئے مناسب ہے تو عورت خوش رہتی ہے ورنہ اور کسی صورت سے اس کی آتش شہوت نہیں بجھتی۔ اہل تجربہ کا قول ہے کہ عورت کے سات اقسام ہیں۔

(1) لزقہ : ایسی عورت کی فرج کے کنارے دبے ہوئے۔ لاغر فرج اندر کو تھسی ہوئی لمبے لمبے کنارے لگے ہوئے ہوتے ہیں اس کو جماع کی کیفیت اس وقت حاصل ہوتی ہے جب مرد کا عضو متاسل چھوٹا اور سخت ہو جو فرج میں بہ مشکل داخل ہو سکے۔

(2) قفراء : ایسی عورت کی فرج خشک ہوتی ہے۔ شہوت بہت تیز ہوتی ہے۔ اس کی آتش شہوت فرو کرنے کے لئے بڑے قوی اور سخت ذکر کی ضرورت ہے۔

(3) خرقاء : فرج کے کنارے لمبے ہوتے ہیں۔ دونوں سرینوں کے درمیان کا فاصلہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ عموماً ایسی عورتیں دراز قامت ہوتی ہیں سخت اور طویل عضو ان کی لذت یابی کا سبب ہوتا ہے۔ ایسی عورت بد اخلاق، غضبناک ہوتی ہے۔ اس کو انزال بہت کم ہوتا ہے۔ مرد اس کو بہت کم لذت یاب کر سکتا ہے۔

(4) مکتحمیہ : فرج کا بالائی اور زیریں کنارہ ایک سا ہوتا ہے۔ یہ عورت سرلیج الانزال ہوتی ہے۔ سرلیج الانزال مرد سے اس کو انس ہوتا ہے۔ اگر جماع دیر تک کیا جائے تو اس کو کوفت و تکلیف ہوتی ہے۔

(5) شغراء : فرج کے دونوں کنارے خشک اور گوشت سے خالی۔ زیریں یا بالائی حصہ فراخ کھوکھلا ہوتا ہے۔ اس کو پتلے طویل عضو سے لذت آتی ہے۔ اگر ذکر کا میلان اس طرف ہو جدھر فراخی ہے تو اور بھی کیف اندوزی کا باعث ہوتا ہے۔

چھوٹے ہوں تو فاشعار، مرد سے نہانی بھی کشادہ۔ اگر لب بالائی علامات و نشانات

بہت زیادہ خشک ریت بہت ہوگی۔

اور کمان نما ہو تو گرم ہوگی۔ اگر

فرج ابھری ہوئی اور گردن موٹی ہو

اور مرد سے خوش

صریحی دار گردن

تھا تو سب سے پہلے

باتیں کرتا تھا اور

تی تھی تو کپڑے کو

درج ہے۔

بغیر جماع کے صبر

تیز ہوگی اگر عورت

سرود اور موسیقی کی



(6) منقحہ : فرج کی دیواریں مٹی۔ اندر سے چمکوت۔ شہوت بھری ہوئی ہوتی ہے۔ سخت و کرخت ذکر کے علاوہ اس کو لذت نہیں آتی اور بغیر خفی ذکر کے اس کو انزال بھی نہیں ہوتا۔

(7) قعرہ : فرج سرد و کشادہ ہوتی ہے۔ اس کو لذت وصال صرف سخت و کرخت حاصل ہوتی ہے۔ مرد کو اس سے کوئی کیف نہیں حاصل ہوتا۔ رطوبت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ سخت و کرخت اس کو کسی قدر جوش ہو جاتا ہے اور بس۔



### عورتوں کی اقسام باعتبار ملک اور ہر ایک کی کیفیت

رومی : عورتوں کے رحم صاف ہوتے ہیں۔ اندلی عورتیں نہایت حسین و جمیل ہوتی ہیں۔ بدن خوشبودار اور رحم صاف ستھرا ہوتا ہے۔ ترک و ارمن عورتیں نہایت گندی بد اخلاق اور جلد جلد بچے دینے والی ہوتی ہیں۔ ہندی عورتوں کی حالت سب سے زیادہ بدتر ہوتی ہے۔ سخت غضبناک۔ ترش رو۔ بے وقوف۔ بد انتظام۔ گندہ بغل اور گبیہ المنظر ہوتی ہیں ان کے رحم بہت غلیظ ہوتے ہیں۔ زنگی عورتیں بے وقوف تند مزاج ہوتی ہیں۔ اگر اتفاقاً ان میں کوئی حسین نکل آتی ہے تو پھر معدوم النظیر ہوتی ہے۔ ان کا بدن نہایت نرم ہوتا ہے۔ مکی عورتیں انتہائی کامل الحسن، خوش شکل ہوتی ہیں دیگر اصناف کی نسبت ان کے ساتھ جماع لذت انگیز ہوتا ہے۔ مگر ان کے مزاج میں رنگینی نہیں ہوتی۔ بصرہ کی عورتیں جماع کی بہت دلدادہ اور فریفتہ ہوتی ہیں۔ حلب کی عورتوں کے بدن سخت اور رحم بھی کرخت و ٹھوس ہوتے ہیں۔ شامی عورتیں لذت آفرینی اور کیف اندوزی میں معتدل ہوتی ہیں۔ جماع کی خواہش ان کو متوسط طور پر ہوتی ہے۔ ہندووی عورتیں نہایت شہوت انگیز اور کیف افزا ہوتی ہیں فارسی عورتیں خوش خلق۔ منذب اور شرس کلام ہوتی ہیں۔ مرد کے لئے فرحت و انبساط کا سامان بہم پہنچاتی ہیں۔





باعبار عمر کے عورتوں کی اقسام اور ہر ایک کے اخلاق و عادات  
باعبار سن کے عورتیں پانچ قسم کی ہوتی ہیں۔

- (1) نوخیز جو جوانی کی حد تک نہ پہنچی ہو۔ اس کے دل میں سچائی ہوتی ہے جو کچھ پوچھو بتا دیتی ہے۔ چھپا کر نہیں رکھتی۔ اس کو شرم و حجاب بھی نہیں ہوتا۔
- (2) نوجوان جو کمال جوانی تک نہیں پہنچی ہو۔ یہ شرم و حجاب کرتی ہے۔ کسی قدر پردہ بھی کرتی ہے۔ اگر حاملہ ہو تو اس کے سرین ابھر جاتے ہیں۔ دھوکہ میں بہت جلد آجاتی ہے۔
- (3) جوان کامل۔ منذب۔ باادب۔ شرمیلی ہوتی ہے۔ آنکھیں نیچے رکھتی ہے۔
- (4) میانہ عمر جو ان عورت اظہار حسن کرنے والی۔ کلام میں لوج۔ چال میں لچک۔ جماع کی دلدادہ اور جلد بچے دینے والی ہوتی ہے۔
- (5) وہ عورت جس کے بال کھڑی ہوں۔ پیدی سیاہی سے زائد ہو۔ ایسی عورت کا گوشت مسترخ ہو جاتا ہے۔ شادابی زائل ہو جاتی ہے۔ مردوں سے نرمی سے گفتگو کرتی ہے۔ شوہر کے سامنے چالوسی اور خوشامد سے پیش آتی ہے۔ بناوٹ زیادہ کرتی ہے۔



عورتوں کی اقسام باعتبار خواہش جماع کے

عورتیں باعتبار خواہش جماع کے تیرہ قسم کی ہوتی ہیں۔ پانچ طرح کی عورتوں کو خواہش جماع قطعاً نہیں ہوتی اور پانچ جماع کی دلدادہ ہوتی ہیں۔ باقی تین قسم کی عورتوں کی حالت مختلف ہوتی ہے۔ کبھی خواہش ہوتی ہے کبھی نہیں۔



وہ پانچ عورتیں جو جماع کی دلدادہ ہوتی ہیں

(11) میانہ عمر مکمل جوان عورت۔

ت بھری ہوئی ہوتی  
بر سختی ذکر کے اس کو

سرف سخت رگڑ سے  
رطوبت بہت زیادہ  
س۔

کیفیت

حسین و جمیل ہوتی  
ور تیں نہایت گندی  
لت سب سے زیادہ  
گندہ بغل اور کریم  
قوف تند مزاج ہوتی  
وتی ہے۔ ان کا بدن  
ہیں دیگر اصناف کی بہ  
رنگینی نہیں ہوتی۔  
کی عورتوں کے بدن  
ت آفرینی اور کیف  
ہوتی ہے۔ بغدادی  
ش خلق۔ منذب اور  
ہیں۔



(2) شوہر نہ رکھنے والی عورت۔

(3) دراز قد کی عورت۔

(4) پست قامت عورت۔

(5) بڑے سرخیوں والی میانہ عمر عورت۔



وہ پانچ عورتیں جن کو جماع سے نفرت ہوتی ہے

(1) نوخیز جو جوان نہ ہوئی ہو۔

(2) پست قامت موٹی عورت۔

(3) گورے رنگ کی مستری اور ڈھیلے اعضا والی عورت۔

(4) شوہر دار جس کا شوہر اس کے ساتھ رہے۔ ایسی عورتیں جماع کی خواستگار نہیں

ہوتی معافہ۔ بوسہ۔ بات چیت۔ مذاق۔ لبو و لعب وغیرہ ان کو پسند خاطر ہوتا ہے۔



وہ عورتیں جن کی حالت مختلف ہوتی ہے

(1) نوخیز (2) نوجوان (3) نوجوان اور نوخیز کے درمیانی عورت

نوخیز جماع سے کسی قدر نفرت کرتی ہیں۔ نوجوان کے سامنے اگر اظہار محبت کیا جائے

اور نرم باتیں کی جائیں تو خواہش جماع پیدا ہو جاتی ہے۔ نوخیز و نوجوان کے درمیانی عورت

کو حیا بہت زیادہ ہوتی ہے۔ زیادہ ہنسی مذاق اور دلچسپ باتیں کرنے سے اس کی شہوت

ہو انگھختہ ہو جاتی ہے اور جماع کی خواہش ہو جاتی ہے۔



عورتوں کی اقسام باعتبار قامت

(1) لمبی (2) چھٹنی (3) درمیانی



اول دونوں عورتیں سرج الانزال ہوتی ہیں۔ تیسری عورت متوسط الانزال ہوتی ہے۔ عورت کے انزال کی علامت یہ ہے کہ آنکھیں خمار آلود ہو جائیں۔ چہرہ بد روئی۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج ہو جائے۔ دونوں گھٹنے کھڑے ہو جائیں۔ پیشانی پر پسینہ آجائے۔ جوڑ ڈھیلے پڑ جائیں۔ فرج پھیلا دے مرد کو اپنی طرف زور سے کھینچے۔ مرد کی طرف دیکھنے سے شرم کرنے لگے۔ بدن میں لرزہ آجائے۔ سانس پھول جائے۔ ایسے وقت میں اگر مرد کو بھی انزال ہوتا ہے تو طرفین کو انتہائی کیف آتا ہے۔

اقسام فرج : جس طرح مردانہ عضو تاسل باعتبار چھوٹے بڑے اور درمیانی ہونے کے تین طرح کا ہوتا ہے اس طرح زنانہ اندام نہانی باعتبار چھوٹے بڑے اور درمیانی ہونے کے تین طرح کا ہوتا ہے۔ اگر مرد کا عضو طویل ہو اور عورت کے اندام میں بھی انتہائی گہرائی ہو یا مرد کا عضو متوسط اور عورت کا اندام نہانی بھی متوسط یا مرد کا عضو چھوٹا اور عورت کا بدن بھی بہت کم گہرا ہو تو موافقت پیدا ہو جاتی ہے اور انتہائی لذت حاصل ہوتی ہے۔ اگر مرد کا عضو طویل اور فرج متوسط ہو یا بالعکس ہو یا مرد کا عضو چھوٹا اور فرج متوسط ہو تو لذت متوسط ہوتی ہے۔ اگر مرد کا عضو طویل اور فرج صغیر ہو یا بالعکس ہو اس صورت میں اتفاق باہمی نہیں ہوتا سخت تکلیف ہوتی ہے۔

ایک شخص کا قول ہے کہ عورتیں دو طرح کی ہوتی ہیں۔ قعرہ اور شفرہ دونوں کی شناخت کا یہ طریقہ ہے کہ مرد اپنا عضو داخل کرے۔ اگر اس حالت میں عورت حرکت کرے آنکھیں بند کر لے آنکھوں کی سیاہی غائب ہو جائے تو سمجھ لیا جائے کہ یہ شفرہ ہے۔ لہذا نصف سے زائد دخول نہ کیا جائے۔ اگر عورت دخول کے وقت خاموش رہے اور کچھ پروانہ کرے تو پھر دخول کامل کرنا چاہئے۔ دخول کامل کے بعد یہ عورت مرد کو اپنے پسینہ سے چٹا لیتی ہے مرد کو الٹاتی ہے۔ پھر نیچے کرتی ہے اضطرابی حرکت کرتی ہے۔ یہی علامت انزال ہے۔ یہ عورت قعرہ ہے۔

رومی عورتیں جماع کے وقت فحش بہت زیادہ کہتی ہیں اور اکثر قعرہ ہوتی ہیں۔ اگر پستان سخت ہوں تو بکارت کی دلیل ہے۔ سرنگیں آنکھیں ہونا شکی فرج کی دلیل ہے۔ سرخی زبان خشکی فرج پر دلالت کرتی ہے۔ گردن کی فریبی سے بزرگی فرج معلوم ہوتی ہے۔ اگر سر پستان بلند اور زیادہ نمایاں ہوں تو عورت سرج الانزال ہوگی۔ اگر پستان

ہوتی ہے

جماع کی خواستگار نہیں  
شد خاطر ہوتا ہے۔

ہوتی ہے

عورت  
منے اگر اظہار محبت کیا جائے  
نوجوان کے درمیانی عورت  
منے کرنے سے اس کی شہوت

امت



مدور اور اتاری ہوں سرپستان چھوٹے ہوں تو انزال دیر سے ہوگا۔ ایسی عورت کی علامات انزال ذیل میں درج ہیں۔

آنکھیں نیم باز خمار آلود ہو جائیں۔ چہرہ کا رنگ بدل جائے۔ دونوں گھٹنے کھڑے ہو جائیں۔ پیشانی عرق آلود ہو جائے۔ جوڑوں میں استرخا پیدا ہو جائے۔ مرد کو دیکھنے سے شرم کرنے لگے۔ حیا سے منہ پھیر لے۔ اندام نہانی کو کشادہ کر دے۔

عورت کو دام محبت میں پھنسانے والی صرف یہ ایک چیز ہے کہ اس سے اظہار محبت کیا جائے۔ اشک آلود آنکھیں ہوں اور سرد آہیں دل سے نکالی جائیں۔ بدن پر لرزہ طاری ہو جائے۔ عورت ضرور مائل ہو جائے گی۔

عورت کی نفرت کی یہ علامت ہے کہ مرد کو دیکھ کر منہ بگاڑ لے مرد کی طرف دیکھنا گوارا نہ کرے اور مفارقت سے کھل جائے۔

فجہ کی یہ علامت ہے : کہ سینہ ابھار کر پشت ہموار کر کے چلے آنکھیں خمار آلود رکھے۔ کلام میں درشتی ہو۔ بتا بتا کر باتیں کرے۔

عورت کے عاشق ہونے کی یہ علامت ہے : کہ سرد آہیں بھرے۔ اگر اس سے کچھ دریافت کیا جائے تو خلاف جواب دے۔ ست اور کابل ہو۔ ہر وقت جمائیاں انگڑائیاں لیتی رہے۔ اگر کوئی بچہ مل جائے تو اس سے کھیلنے لگے۔ اپنے بالوں کو کھینچتی رہے۔ لبوں کو دانتوں سے چبائے۔ آنکھیں اشک آلود اور پیشانی عرق ریز ہو۔ اپنے محبوب کو زدیدہ نظر سے دیکھے اور اس سے مذاق کرنے کی تدبیریں نکالتی رہے۔ اگر وہ کہیں جا رہا ہو اور اس کی طرف نہ دیکھتا ہو تو یہ کھنکارنا شروع کر دے۔ محبوب کو عزت کی نظر سے دیکھے اس کی ہر بات کا شکریہ ادا کرے۔ زیادہ کی طالب نہ ہو۔ تھوڑے ہی پر قناعت کرے۔ اس کے دشمن کو دشمنی کی نظر سے دیکھے۔ اگر محبوب کے آنے کی اس کو اطلاع ملے تو کشادہ رو ہو جائے تمام کام چھوڑ کر اس کو دیکھنے میں مصروف ہو جائے۔



جلد کو رنگین اور چہرہ کو نکھارنے والی دوائیں

فطری حسن نہ ہونے کی صورت میں مذکورہ ذیل دوائیں جلد کو سرخ و سید صاف

اور معطر کر دیتی  
لگتی ہے۔ شہو  
سے ابٹنے پوڈر  
مسور۔ آرد کر  
تخم مولی۔ تخم  
ہر تال سرخ و  
وغیرہ۔ بورہ

جلد کو

(1)

لے کر علیحدہ  
ابٹنہ منقی  
کر سایہ میں  
ابٹنہ جلد کو  
بورہ ار منی  
داغ دھبہ  
تولہ۔ بادام  
داغ دھبہ  
تین تولہ۔  
آب بھوسی  
ایضاً :  
تولہ سب کو  
بھوسی سے  
ایضاً منقی



اور معطر کر دیتی ہیں اور مصنوعی جاذبیت حسن پیدا ہو جاتی ہے۔ جماع کی خواہش پیدا ہونے لگتی ہے۔ شہوت میں ہیجان اور مردہ قوتی میں بیداری پیدا ہو جاتی ہے۔ مفرد ادویہ جن سے ابٹنہ پوڈر اور صابن وغیرہ تیار کئے جاسکتے ہیں۔ آرد جو۔ آرد باقلا۔ آرد چنا۔ آرد مسور۔ آرد کرسنہ۔ آرد چاول۔ بادام شیریں و تلخ۔ تخم خیارین۔ تخم خرپڑہ۔ تخم کدو۔ تخم مولی۔ تخم جرجیرہ۔ پوست بیضہ۔ لحم الصدف۔ قط۔ رائی۔ مغز بنولہ۔ زعفران۔ ہڑتال سرخ و زردہ مصطلی۔ کشیز۔ انجیر۔ گول۔ کندر۔ مرنگ۔ نشاستہ۔ موم۔ گوند بول وغیرہ۔ بورہ ارمنی۔ انزروت۔ چڑیوں کی بیٹ اور مختلف شربت وغیرہ۔



جلد کو صاف کرنے والا اور چہرہ کو خوش رنگ بنانے والا ابٹنہ  
(1) باقلا مقشر۔ کرسنہ۔ تخم مولی۔ تخم خرپڑہ مقشر۔ چنا۔ نشاستہ سب اجزاء ہموزن لے کر علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر ملا کر استعمال کریں۔  
ابٹنہ منقی جلد گھمڑ بشرہ : (2) نشاستہ اور کثیرا ہموزن لے کر تازہ دودھ میں پیس کر سایہ میں خشک کیا جائے۔ جب خشک ہو جائے تو پیس کر استعمال کیا جائے۔  
ابٹنہ جلد کو نکھارنے والا : (3) آرد مسور۔ آرد چنا۔ نشاستہ۔ انزروت۔ مصطلی بورہ ارمنی۔ ہموزن لے کر پیس کر خواب سے اٹھنے کے بعد استعمال کریں۔  
داغ دھبہ اور چہرہ کی جھائیاں دور کرنے والی دواء : (4) بورہ ارمنی ایک تولہ۔ بادام شیریں دو تولہ پیس کر چہرہ پر ملیں۔  
داغ دھبہ دور کرنے والی دواء : بیخ سونچ تولہ۔ چڑیوں کی بیٹ دو تولہ۔ قط تین تولہ۔ کوٹ چھان کر سرکہ آمیز پانی میں گوندھ کر سوتے وقت استعمال کریں۔ صبح کو آب بھوسی سے دھو ڈالیں۔

ایضاً : تخم خرپڑہ۔ پوست بانس ہر ایک پانچ تولہ۔ تخم مولی۔ تخم جرجیرہ۔ کندر ہر ایک دو تولہ سب کو کوٹ چھان کر آب مولی میں گوندھ کر سوتے وقت استعمال کریں۔ صبح کو آب بھوسی سے دھو ڈالیں۔

ایضاً منقی چہرہ و مصطفی جلد : ہڑتال زرد و سرخ ہر ایک دو تولہ۔ سنگ اشد تولہ۔ بول

کی عورت کی علامات

ونگھٹے کھڑے ہو  
مرد کو دیکھنے سے

اس سے اظہار محبت  
بائیں۔ بدن پر لرزہ

لے مرد کی طرف دیکھنا

پلے آنکھیں خمار آلود

ہیں بھرے۔ اگر اس  
ہو۔ ہر وقت جمائیاں

اپنے بالوں کو کھینچتی  
عرق ریز ہو۔ اپنے

نکالتی رہے۔ اگر وہ  
محبوب کو عزت کی

ہو۔ تھوڑے ہی پر  
ب کے آنے کی اس کو

وف ہو جائے۔

ادوائیں

کو سرخ و سفید صاف



گاؤ میں ہیں کرشام کو استعمال کریں۔ صبح کو پونچھ ڈالیں۔

ایضاً : بورہ ارمنی۔ برگ آس ہر ایک تولہ آرد کر سنہ دو تولہ سب کو کوٹ کر پانی ڈال کر جوش دیں۔ جب شد کی طرح ہو جائے تو مالش کریں۔ صبح کو دھو ڈالیں۔

ایضاً جلد و چہرہ کو خوش رنگ بنانے والا : موم خام۔ اسبید راج۔ پیہ گاؤ سالہ ہر ایک ایک تولہ۔ موم کو روغن گل میں پیسا جائے۔ پیہ گاؤ اور اسبید راج ملا کر شام کو چہرہ پر مالش کریں۔ آب سرد سے صبح دھو ڈالیں۔

ایضاً چہرہ کو سرخ کرنے والا : کبیرا بھنگڑی شامی ہر ایک ایک تولہ۔ سرمہ کی طرح پیس لیں۔ زعفران ترمس۔ مغز۔ ہولہ ہر ایک ایک تولہ قدرے روغن بادام ملا کر استعمال کریں۔

ایضاً : رائی سپید۔ ہر تال سرخ۔ بورہ ارمنی۔ باہم ملا کر پیس کر زردی بیضہ شامل کر کے استعمال کریں۔



داغ دھبہ چپک کے نشانات دور کرنے والا پھوڑے پھنسی برص سیاہی اور جھائیاں وغیرہ کو زائل کرنے والا بہترین نایاب نسخہ

مخلب مقشر 10 تولہ۔ بصل الفار 5 تولہ۔ خشک پیسی ہوئی۔ سفناج 4 تولہ۔ بیج کرم الحیہ 7 تولہ۔ زعفران دو تولہ۔ شکر طبرزدی 7 تولہ۔ آرد چنا 7 تولہ۔ کبیرا 7 تولہ۔ آرد چاول 7 تولہ۔ پستہ 5 تولہ۔ تخم سفرجل 5 تولہ۔ مغاٹ 4 تولہ۔ گلنار 6 تولہ۔ گلاب سرخ 4 تولہ۔ اشرا لیس 10 تولہ۔ سورنجان 10 تولہ۔ کشمش کوہی 10 تولہ۔ آب بھوسی 20 تولہ۔ بیخ لاغیہ 8 تولہ۔ مصطکی 10 تولہ۔ پیاز مشوی 5 تولہ۔ رائی سپید 5 تولہ۔ عورت کا دودھ 10 تولہ۔ سپیدی بیضہ 60 تولہ۔ روغن بادام 20 تولہ۔ شیر انجیر 10 تولہ۔ خشک اجزا کوٹ چھان کر پانی اور روغن ڈال کر سپیدی بیضہ ملا کر زردی بیضہ قدرے شامل کر کے پھوڑ دیا جائے۔ جب بستہ ہو جائے تو قرص بنائے جائیں۔ سایہ میں خشک کر کے رکھ لیا جائے۔ وقت ضرورت ایک قرص زردی بیضہ میں ملا کر مالش کی جائے۔ صبح کو آب نیم گرم سے دھو کر قدرے روغن گل مل لیا جائے۔

بالو

ہو۔

بال

(1) وہ

(2) غیر

(3) غیر

(4) مفیہ

ہر ایک

بالوں کو بڑ

پیالہ میں آگ

جائے۔

ایضاً : ہا

کو لگایا جائے

ایضاً : پ

سب کو پیس

ایضاً : ج

اس پانی میں

عطی۔ برگ

جائے اور تیل

ایضاً : رو

ایضاً : لا

ایضاً : عز

ایضاً : شو

ایضاً : منفر



بالوں کو اگانے والی۔ بڑھانے والی۔ صاف کرنے والی۔ پیدا ہونے سے روکنے والی دوائیں۔ بالوں کو خشک رنگ اور سیاہ بنانے والے خضاب

بال چار طرح کے ہوتے ہیں۔

- (1) وہ بال جو مفید بھی ہیں اور باعث حسن بھی جیسے سر کے، ابرو کے پلکوں کے بال
- (2) غیر مفید، بے زیب، بغل اور زیر ناف کے بال۔
- (3) غیر مفید لیکن باعث حسن جس طرح مردوں کی داڑھی۔
- (4) مفید بے زیب، جیسے باقی حصہ بدن کے بال۔

ہر ایک کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔

بالوں کو بڑھانے والا نسخہ : لاذن کو کسی قدر زیتون کے تیل میں ڈال کر مٹی کے پیالہ میں آگ پر رکھ کر پگھلا لیا جائے۔ جب پگھل جائے تو آگ سے اتار کر استعمال کیا جائے۔

ایضاً : ہلیون چھیل کر پیسی ہوئی رائی شامل کر کے اس سے سر دھویا جائے روغن آس بعد کو لگایا جائے۔

ایضاً : پتہ گاؤ۔ پتہ گرگ۔ ہلیہ کابلی۔ املی۔ ہلیہ۔ نوشادر۔ عصف ہر ایک ایک تولہ سب کو پیس کر آب مکہ سبز میں سات روز تک بھگو کر خشک کر کے استعمال کیا جائے۔

ایضاً : جو مقشر 30 تولہ۔ املی 5 تولہ دونوں کو پانی میں پکایا جائے۔ پانی نکال لیا جائے اور اس پانی میں روغن بنفشہ بقدر نصف آب اور لاذن 3 تولہ۔ برگ تل 10 تولہ۔ برگ

خطمی۔ برگ کدو سبز ہر ایک 10 تولہ ڈال کر پھر پکایا جائے۔ یہاں تک کہ پانی خشک ہو جائے اور تیل باقی رہ جائے۔ آگ سے اتار کا استعمال کیا جائے۔

ایضاً : روغن چنبیلی۔ روغن بیضہ باہم ملا کر استعمال کریں۔

ایضاً : لاذن۔ شراب اور روغن گل میں ملا کر پکائیں اور اس سے سر کو دھوئیں۔

ایضاً : عرق شہتوت کو پانی میں ملا کر ہفتہ میں چند مرتبہ بالوں کو دھوئیں۔

ایضاً : شونیز پانی میں پیس کر اس سے سر دھوئیں۔

ایضاً : مخز ثعلب یا لومڑی کی مینگ نکال کر ملیں بال نکل آئیں گے۔

کو کوٹ کر پانی میں۔

پسہ گاؤ سالہ ہر کر شام کو چہرہ پر

تولہ۔ سرمہ کی روغن بادام ملا کر

ی بیضہ شامل کر

پھنسی پر ص نایاب نسخہ

تولہ۔ بنج کرم الحیہ تولہ۔ آرد چاول

گلاب سرخ 4 آب بھوسی 20

5 تولہ۔ عورت کا 10 تولہ۔ خشک

رے شامل کر کے خشک کر کے رکھ لیا

صبح کو آب نیم



ایضاً : حجرار منی گھس کر لگائیں بال نکل آئیں گے۔

ایضاً : سیاہ بکری کے کھرپیں کر جلا کر روغن زیتون میں ملا کر لگائیں۔

بال پیدا کرنے والا سیاہ کرنے والا نسخہ : سیاہ کوالے کر ہانڈی وغیرہ میں بند کر کے گھوڑے کی لید میں دفن کیا جائے چالیس روز کے بعد نکالا جائے اور سیاہ کیرے چن لئے جائیں۔ ضرورت کے وقت روغن شیرج ملا کر پگھلا کر سر پر استعمال کیا جائے۔ ہاتھ نہ لگایا جائے۔ ورنہ ہاتھ پر بال نکل آئیں گے۔

بال بڑھانے والا اور گھنا کرنے والا : زراوند تولہ۔ کشمش کوہی 10 تولہ۔ تخم حرمل 4 تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیا جائے۔ ضرورت کے وقت خطمی سے بال دھو کر خشک کر لئے جائیں اور مذکورہ دوا شروع رات میں لگائی جائے۔ لیکن دوا کو عرق سلق سے تر کر لینا ضروری ہے۔ صبح آب پیری اور آب خطمی سے دھو دیا جائے اور روغن لعاب بہ لگایا جائے۔ ایک ماہ میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

بال اگانے والا نسخہ : زجاج زعفرانی پیس لی جائے بعد ازاں مکرر روغن زنبق ملا کر پیسا جائے ضرورت کے وقت مالش کی جائے۔

خضاب یک سالہ : نصف رطل روغن زیتون کڑاھی میں ڈال کر جوش دیا جائے۔ نصف اونس دانہ مہملی ڈالا جائے۔ جوش آنے کے وقت برابر لکڑی سے ہلایا جائے جب تخم مہملی جل جائے تو اتار کر شیشہ میں بھر کر نصف اونس لوہے چون باریک ڈال کر چار روز تک چھوڑ دیا جائے۔ چار روز کے بعد دو تین مرتبہ بالوں میں لگانا چاہئے۔

خضاب مامونی : آب باقلا سبز۔ آب لالہ سرخ۔ آب پوست اخروٹ سبز۔ روغن زیتون ہر ایک آدھ پاؤ۔ بھٹکڑی۔ نمک اندرانی ہر ایک 2 ماشہ۔ مردار سنگ 7 ماشہ۔ بزر قطونا 4 ماشہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر ملا کر لوہے چون۔ 1 ماشہ مصفی ڈالا جائے اور پھر روغن گل ڈال کر پکا کر جلا لیا جائے اور خشک کر کے پیس کر پھر روغن گل ڈال کر پکایا جائے اور وقت ضرورت استعمال کیا جائے۔

بالوں کو سپید ہونے سے روکنے والا خضاب : بیضہ مرغ۔ حب خنظل کو روغن نار میں جوش دیا جائے اور پھر چارم حصہ ہڑتال ملا کر جوش دیا جائے۔ حسب قاعدہ روغن نکال کر استعمال کیا جائے استعمال سے قبل آب آس سے بالوں کا دھونا ضروری ہے۔ سال

میں ایک مرتبہ است

خضاب : مند

جائے۔

ایضاً : گل لالہ

روغن لالہ بالوا

چھان کے روغن

استعمال کریں۔

ایضاً : گل لالہ

کچھ مدت تک دفر

روغن خضاب

سب کو کوٹ کر چ

استعمال کریں۔

خضاب : کلی

کریں۔

ایضاً : خنظل

جائے۔ گل حکمت

کریں۔

دیگر : سیاہ گد۔

دیگر : گل لالہ

ایک تولہ۔ بھٹکڑی

استعمال کریں۔

جالیوس کا قول

جائیں گے۔

خضاب لا جواب

نوجوان لڑکے کو چھینکے



میں ایک مرتبہ استعمال کافی ہے۔ ہال کبھی سفید نہ ہوں گے۔

خضاب : مہندی۔ وسہ۔ ہوزن آب ساق یا آب انار ترش میں پیس کر استعمال کیا جائے۔

ایضاً : گل لہاج کبیر 6 ماشہ۔ شہد مصفی میں ملا کر استعمال کریں۔

روغن لالہ بالوں کو سیاہ کرتا ہے : گل لالہ دو اونس سایہ میں خشک کر کے پیس کر چھان کے روغن آس ایک رطل میں ڈال کر بیس روز دھوپ میں رکھیں بعد ازاں استعمال کریں۔

ایضاً : گل لالہ سرخ بوتل میں بھر کر قدرے مشک و بھنگڑی ڈال کر گھوڑے کی لید میں کچھ مدت تک دفن کر دیں۔ عمدہ خضاب بن جائے گا۔

روغن خضاب : حب الفار۔ لاذن۔ انستین ہر ایک ایک تولہ۔ جوز السود دو تولہ سب کو کوٹ کر چھان کر پوٹلی بنا کر روغن آس میں سات روز تک تر رکھیں بعد ازاں استعمال کریں۔

خضاب : کلی اخروٹ تولہ۔ بکری کی میٹھی 3 ماشہ۔ روغن زیتون میں پیس کر استعمال کریں۔

ایضاً : حنظل میں سوراخ کر کے مغز نکال کے بجائے اس کے روغن غار و لالہ بھر دیا جائے۔ گل حکمت کر کے خفیف آنچ میں مدت دراز تک دفن رکھیں۔ نکال کر استعمال کریں۔

دیگر : سیاہ گدھے کا سم جلا کر روغن آس میں پیس کر خضاب کریں۔

دیگر : گل لالہ۔ عرق عوج۔ دانہ عطف بریاں۔ روغن زیتون۔ خبث الحدید ہر ایک ایک تولہ۔ بھنگڑی 3 ماشہ سب کو سرکہ میں پکا کر صاف کر کے رکھ لیں۔ وقت ضرورت استعمال کریں۔

جالیئوس کا قول ہے اگر لونگوں کو پیس کر مہندی ملا کر خضاب کیا جائے تو بال سیاہ ہو جائیں گے۔

خضاب لا جواب : خون ابابیل۔ دانہ مشک۔ زنبق۔ رصاص سب کو جمع کر کے نوجوان لڑکے کو چھینکنے کے لئے دیا جائے۔ اگر بطور تک بھگنی کے استعمال کرے گا تو کبھی

وہ میں بند کر کے لیڑے چن لئے گئے۔ ہاتھ نہ لگایا

10 تولہ۔ تخم ن سے بال دھو روا کو عرق سلق لئے اور روغن

غن زنبق ملا کر

ش دیا جائے۔ بجائے جب تخم ال کر چار روز

ت سبز۔ روغن ر سنگ 7 ماشہ ڈالا جائے اور گل ڈال کر پکایا

حنظل کو روغن سیاہ قاعدہ روغن دہری ہے۔ سال



بال سپید نہ ہوں گے۔

شیخ ابن سینا کا قول ہے کہ اگر قوی البدن کثیر الرطوبت مخلص ۵ ماشہ سرخ ملی  
مستندی پی جائے تو سپید بال گر کر سیاہ نکل آئیں گے۔

یہ بھی شیخ کا قول ہے کہ جو مخلص ایک سال تک روزانہ ایک عدد ہلیلہ کالمی چبا کر نکل  
جائے وہ کبھی بوڑھا نہ ہوگا۔

خضاب سرخ : سعد۔ کندش هموزن لے کر پانی میں پکا کر پانی کو صاف کر لیا جائے اس  
کے استعمال سے بال سرخ ہو جائیں گے۔

ایضاً : درد شراب روغن بان یا روغن اذخر میں ملا کر استعمال کیا جائے۔

ایضاً : پوست انار ایک رات دن پانی میں بھگو کر اس پانی میں مندی گوندھیں ایک  
رات دن اسی طرح چھوڑ دیں تاکہ خمیر ہو جائے۔ اس کے بعد برادہ ابرق تولہ املی تولہ لے  
کر سب کو پکایا جائے۔ بعد ازاں اس پانی میں وہی خمیر مندی گوندھی جائے اور استعمال کیا  
جائے۔

خضاب : وسمہ۔ گولگھل هموزن قدرے خطمی ملا کر استعمال کریں۔

ایضاً سیاہ : مندی۔ وسمہ هموزن قدرے خطمی ڈال کر ملا کر استعمال کریں۔

بالوں کو گھونگر والا بنانے کی دوا : چونہ۔ مردار سنگ۔ املج۔ طین گوری۔ سمغ  
عربی ہر ایک تین تولہ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ پیس کر پھر ملا کر گوندھ کر رکھ لیں۔ وقت  
ضرورت خطمی سے سردھو کر بالوں کو خشک کر کے مذکورہ دوا استعمال کریں۔ ایک روز کے  
بعد آب خطمی سے دھو ڈالیں۔

ایضاً : برگ زیتون پانی میں پکا کر بالوں کو اس پانی سے دھوائیں۔

ایضاً : میتھی۔ پیری۔ عصف۔ چونہ۔ مردار سنگ۔ هموزن علیحدہ علیحدہ پیس کر گوندھ کر  
خضاب کریں۔

گھونگر والے بالوں کو کھول دینے والی دوا : لعاب بزر قطنونا، لعاب خطمی ملا کر  
بالوں پر لگائیں۔

ابرو کے بال پیدا کرنے والی دوا : گدھے کا سم جلا کر اور ہنگ پیس کر سب کو سرکہ  
میں ملا کر چند بار خوب مالش کریں بال نکل آئیں گے۔

ایضاً : جعدہ

ضرورت کے وقت

ابن سینا کا

اگر ان کو استعمال

میں پکا کر لگایا جا

بال نہ اگنے

لے کر خشک کر

سب کو گوندھا

ایضاً : ابد

میں پیس کر ہنگ

دیگر مجرب

کر تین مرتبہ

نہ ہوں گے۔

بال صفا :

جائے۔ جب

ایضاً : چ

اوپر کھڑا ہو

بھینک دیا

ضرورت کے

روغن بال

تین روز تک

تولہ اور یہ

جائے۔ وقت



ایضاً : بعد۔ لافان ہموزن لے کر پیس کر زلال انگور میں خمیر کر کے گوندھ لیں  
ضرورت کے وقت استعمال کریں۔

ابن سینا کا قول ہے کہ وہ مفرد دوائیں جو مخدر اور حواس کو کندہ ست کرنے والی ہیں  
اگر ان کو استعمال کیا جائے تو بال نکل آتے ہیں۔ مثلاً جنگ، شکران وغیرہ، اگر ان کو سرکہ  
میں پکا کر لگایا جائے تو اور بھی اچھا ہے۔

بال نہ اگنے کی دوا : مینڈک مار کر سایہ میں خشک کر کے قدیدہ اور کچھوے کا خون  
لے کر خشک کیا جائے۔ بعد ازاں بورہ سرخ۔ مردار سنگ۔ سیپ سوختہ ہموزن لے کر  
سب کو گوندھا جائے۔ وقت ضرورت بال اکھاڑ کر دوا کا استعمال کیا جائے۔

ایضاً : اسیداج۔ رائگ ہر ایک ایک تولہ۔ بھنگڑی 6 ماشہ۔ اقلیمیا تولہ سب کو پانی  
میں پیس کر جنگ تازہ ملا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت بال اکھاڑ کر لگائیں۔

دیگر مجرب : انجیر کا دودھ۔ چیونٹی کے انڈے۔ کف دریا۔ کہتہ ہموزن لے کر پیس  
کر تین مرتبہ بال اکھاڑنے کے بعد استعمال کریں۔ اگر نابالغ استعمال کرے تو کبھی بال پیدا  
نہ ہوں گے۔

بال صفا : آب چونہ۔ آب ہڑتال ہموزن کسی قدر ایلو ڈال کر پانی میں حل کر لیا  
جائے۔ جب توام غلیظ ہو جائے تو لگایا جائے بال اڑ جائیں گے۔

ایضاً : چونہ تولہ۔ ہڑتال دو تولہ۔ دونوں کو ملا کر پانی اس قدر ڈالا جائے کہ چار انگلی  
اوپر کھڑا ہو جائے۔ پھر خوب پکایا جائے جب پر ڈوبنے لگے تو اتار کر صاف کر کے فضلہ  
بھینک دیا جائے بقیہ صاف پانی کو دھوپ میں رکھ دیا جائے۔ یہ پانی نمک بن جائے گا۔  
ضرورت کے وقت کسی قدر نمک پان میں ملا کر طلا کریں۔ بال صاف ہو جائیں گے۔

روغن بال صفا : قلعی دو تولہ۔ چونہ دو تولہ۔ ہڑتال 10 تولہ سب کو ملا کر پانی ڈال کر  
تین روز تک چھوڑ دیں۔ تین روز کے بعد پانی صاف کر کے الگ رکھ لیں۔ پھر شیرج دو  
تولہ اور یہ پانی 3 تولہ لے کر خوب پکائیں کہ پانی غائب ہو جائے صرف شیرج باقی رہ  
جائے۔ وقت ضرورت کام میں لائیں۔



ماشہ سرخ ملتی

کالی چبا کر نکل

ر لیا جائے اس

وندھیں ایک

ہ املی تولہ لے

ور استعمال کیا

۔

ن گوری۔ صمغ

ہ لیں۔ وقت

ایک روز کے

س کر گوندھ کر

ب خطمی ملا کر

کر سب کو سرکہ



## دانتوں کو سپید اور چمکدار بنانے والے منجن

گندہ دہنی کو دور کمر کے منہ کو معطر کر دینے والی دوائیں  
سنون مجلی : بارہ ٹکے کاسینگ سوختے۔ نمک اندرانی۔ کف دریا ہر ایک ایک تولہ  
بانس کی جڑ دو تولہ۔ شادنج 3 ماشہ۔ ٹھیکری خام بقدر ضرورت سب کو کوٹ پیس کر منجن بنا  
کر استعمال کریں۔

عمدہ منجن : پوست انار دو تولہ۔ سینگ۔ گلزار فارسی۔ سماق۔ عقیق۔ پھلکری ہر ایک  
دو تولہ سب کو ملا کر منجن تیار کریں۔

منجن مقوی دندان : نمک اندرانی تولہ کو کاغذ پر رکھ کر جلا لیا جائے۔ پھر روغن  
قطران کا بھاؤ دے کر رکھ لیا جائے۔ بعد ازاں کف دریا۔ دار چینی۔ مرکی۔ سعد کوئی شیخ  
کی راہ ہر ایک ایک تولہ۔ شکر 3 تولہ۔ کافور 10 تولہ لے کر سب کو پیس کر منجن بنائیں۔  
دانتوں کو صاف اور مضبوط کرتا ہے۔

منجن مقوی دندان و مجلی : شکر طبرزدی کو پیس کر رکھ لیا جائے ایک انگلی مکینجین  
میں تر کر کے انگلی پر شکر لگا کر منجن کیا جائے۔ ہفت میں ایک روز کافی ہے۔ بہترین مجلی  
منجن ہے۔

حبوب معطر دہن : برگ گلاب صاف۔ صندل سفید و زرد سعد ہر ایک 32 تولہ  
سلیغہ سنبل۔ لونگ۔ قرفہ۔ جوزبوا ہر ایک ایک دانگ سب کو کوٹ پیس کر شراب ریحانی  
میں گوندھ کر چنے کی برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی منہ میں ڈال لیا کریں۔ منہ کو  
خوشبودار بنانے میں بے مثل ہے۔

حبوب معطر دہن : ہال۔ لاپچی۔ جوزبوا۔ لونگ۔ دار چینی۔ خولجان ہر ایک 3  
ماشہ برگ گلاب سرخ۔ صندل سپید ہر ایک 5 ماشہ۔ کافور نصف ماشہ۔ مشک ایک رتی  
سب کو ملا کر سفوف بنا کر عرق گلاب میں حل کر کے چنے کی برابر گولیاں بنا کر ایک گولی  
استعمال کریں۔ گندہ دہنی کو دور کرتا ہے۔

منجن نایاب : منہ کو خوشبودار، مسوڑھوں کو مضبوط اور دانتوں کو صاف کرتا ہے۔  
آرد جو کو شہد میں گوندھ کے خشک کر کے جلا لیں۔ کف دریا۔ بیج بانس۔ سوختہ ہر

ایک 8 ماشہ۔ ہال  
گلاب۔ شیخ سوختہ  
بنائیں۔  
منجن نادر :

سفوف سعد  
اور خفیف آج کڑ  
نکال کر سرد کر کے  
تولہ اور عود ہندی  
منجن خوشبودار  
ہے۔

صندل سپید  
خشک تین تولہ۔  
تولہ۔ لونگ دو تولہ  
منجن بنائیں۔

سلیغہ۔ دار  
سب کو ہوا  
رکھ کر اس کا لعاب

جسم کو  
مندرجہ ذیل



## نے والے منجن

کردینے والی دوائیں  
نی۔ کف دریا ہر ایک ایک تولہ  
رت سب کو کوٹ پیس کر منجن بنا

ن۔ ساق۔ عرق۔ پھلکری ہر ایک

رکھ کر جلا لیا جائے۔ پھر روغن  
دار چینی۔ مرسی۔ سعد کوئی شیخ  
لے کر سب کو پیس کر منجن بنائیں۔

رکھ لیا جائے ایک انگلی سکنجین  
ایک روز کافی ہے۔ بہترین بجلی

نفید و زرد سعد ہر ایک 32 تولہ  
ب کو کوٹ پیس کر شراب ریحانی  
منہ میں ڈال لیا کریں۔ منہ کو

دار چینی۔ خولجان ہر ایک 3  
فور نصف ماشہ۔ مشک ایک رتی  
نہ کی برابر گولیاں بنا کر ایک گولی

اور دانتوں کو صاف کرتا ہے۔  
کف دریا۔ بیخ بانس۔ سوختہ ہر

ایک 8 ماشہ۔ ہال۔ کباب۔ الائچی۔ ہسباسہ۔ عاقر قرحا ہر ایک 3 ماشہ۔ طباشیر کبود۔ برگ  
گلاب۔ شیخ سوختہ ہر ایک ایک ماشہ نمک اندرانی 5 ماشہ سب کو کوٹ پیس کر منجن  
بنائیں۔

منجن نادر : منہ کو معطر۔ دانتوں کو سپید پکھدار اور دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا  
ہے۔

سٹوف سعد سپید شراب کنہ میں تر کر کے شد میں ملا کر باریک باریک قرص بنالیں۔  
اور خفیف آنچ کڑائی میں رکھ کر ان ٹکیوں کو سیکھیں۔ جلنے نہ پائیں جب سرخ ہو جائیں تو  
اکال کر سرد کر کے دس تولہ ان ٹکیوں میں سے لے کر نمک اندرانی۔ کف دریا ہر ایک 3  
تولہ اور عود ہندی 4 تولہ کے ساتھ پیس کر استعمال کریں۔

منجن خوشبودار : دانتوں کو صاف اور منہ کو معطر کرتا ہے۔ مسوڑھوں کو مضبوط کرتا  
ہے۔

صندل سپید پانچ تولہ۔ برگ گلاب سرخ پانچ تولہ۔ سعد سپید تین تولہ۔ پوست نارنگی  
شک تین تولہ۔ ازخ تین تولہ۔ بھاؤ تین تولہ۔ الائچی دو تولہ۔ کبابہ دو تولہ۔ ہسباسہ دو  
تولہ۔ لونگ دو تولہ۔ مصطکی رومی دو تولہ۔ عود ہندی دو تولہ۔ شکر دو تولہ سب کو پیس کر  
منجن بنائیں۔



## خوشبودار گولیاں

سیحہ۔ دار چینی۔ رامک۔ ہال۔ بیخ ازخ۔ بیخ سوسن۔ کبابہ۔ شیبہ۔ عرق سوسن۔  
سب کو ہوزن لے کر گلاب میں حل کر کے گولیاں بنائیں ایک گولی زبان کے نیچے  
رکھ کر اس کا لعاب چوسیں منہ کو معطر کرتا ہے۔



## جسم کو قوی اور فربہ کرنے والی دوائیں اور غذائیں

منہ رحمہ ذیل غذائیں بدن کو موٹا، مضبوط اور قوی کرتی ہیں۔ طالبان فربہ کے لئے



ضروری ہے کہ دوا کے استعمال کے زمانہ میں انہی غذاؤں میں سے تناول فرمائیں۔

مقوی اور مسکن غذائیں : سرلیج البضم عمدہ اور مقوی کھانا۔ ہریسہ۔ خشک۔ شیر  
برنج۔ گوشت حلوان۔ گوشت بریاں۔ قلیہ۔ گوشت بط فریہ۔ گوشت مرغی وغیرہ  
ہدایت خاص : کھانا کھانے کے بعد اور نیز ہضم اول کے بعد یعنی کھانے سے ایک  
ڈیڑھ گھنٹہ کے بعد حمام کرنا بدن کو قوی اور فریہ کرتا ہے۔

حبوب اور مقوی باہ و مسکن بدن : یہ گولیاں رنگ کو نکھارتی ہیں۔ باہ کو قوت  
پہنچاتی ہیں اور بدن کو مضبوط اور فریہ کرتی ہیں۔ بادام۔ فندق۔ شاہ بن۔ پستہ۔ شہد انج۔  
حب الصوبر سب کو ہموزن لے کر شہد میں گوندھ کر اخروٹ کی برابر گولیاں بنائیں۔ پانچ  
سے دس گولیوں تک استعمال کریں اوپر سے شراب پیئیں۔

غذا لطیف مسکن : ایک شبانہ روز چنوں کو شیر گاؤں میں بھگو کر مدبر کر لیں۔ پھر چاول  
ختم خشکاش گیہوں جو ہر ایک کو پیس کر تیس تیس تولہ لیں اور مغز بادام مقشر چچاس تولہ لے  
کر سب کو ملا کر خوب پکائیں۔ پک جائے تو تیس تولہ ہمراہ شیر گاؤں روغن گاؤں کھائیں۔  
کھانے کے بعد گرم حمام کریں۔ بدن کو قوی، مضبوط اور فریہ کرتی ہے۔ رنگ کو نکھارتی  
ہے۔

غذا مقوی مسکن : آرد باقلا۔ آرد چاول۔ آرد نخود۔ آرد جو ہر ایک ایک تولہ  
مسور۔ ماش مقشر خشکاش ہر ایک 6 ماشہ۔ دلیہ گندم ڈیڑھ تولہ۔ تل مقشر ڈیڑھ تولہ۔ شکر  
دو تولہ سب کو ملا کر شیر گاؤں میں ایک شبانہ روز تر کر کے کھائیں۔

دوا شیخ : بھنگ کو شبانہ روز پانی میں بھگو کر پانی سے دھو کر گھی میں خوب لت پت کر لیں  
اور پھر گھی میں جوش دیں۔ بھنگ کے ہموزن مغز اخروٹ، شکر شامل کریں اور بھنگ سے  
چار چند مغز بادام پیس کر ملا لیں۔ سوتے وقت ڈیڑھ تولہ کھائیں۔ شیخ کا قول ہے کہ یہ دوا  
بدن کو بہت زیادہ موٹا کرتی ہے اور اپنی مخصوص کیفیت کے اعتبار سے بہت نادر چیز ہے۔

دوا مسکن : بھنگ کو پانی میں خوب پکا کر صاف کر کے سایہ میں خشک کر کے سفوف بنا  
لیں۔ پھر گوندھے ہوئے آٹے میں چھ سات تولہ ملا کر تور میں روٹی پکائیں جب روٹی خوب  
پک کر خشک ہو جائے تو نکال کر اس روٹی کا مالیدہ باریک بنالیں اور ایک پونڈ مالیدہ میں کسی  
قدر تل اور خشکاش کا سفوف ملا کر استعمال کریں۔ 24 گھنٹوں میں تین ہتھیلیاں مالیدہ کھانا

ضروری ہے۔

مسکن بدن

کشش اور گو

دوپہر کی

نہایت فریہ کر

غذا دوائے

سفوف کیلہ

گوندھ کر رو

روٹی لے کر د

ڈال کر کھائیں

دوائے عجیب

میں شکر ڈال کر

دوا جواب

کی مجرب ہے

خوب رگڑیں

روغن زفت

دیں جب روغن

علیحدہ کر لیں۔

گا۔

جالینوس

لئے روغن زفت

شیخ ابن سینا

اس سے زفت کی

دوا مسکن بدن

گندی ہر ایک تین



ضروری ہے۔

مسمن بدن : یہ معجون بدن کو فریہ اور نرم کرتی ہے۔ جلد کو تروتازہ رکھتی ہے۔ کشش اور گوند ہموزن ملا کر کسی قدر صبح اور کسی قدر سوتے وقت کھانا چاہئے۔ دوپہر کی غذا میں گوشت کبوتر صحرائی پاک ڈال کر کھائیں یا عرق لوبیا استعمال کریں۔ نہایت فریہ کن دوا ہے۔ بدن کو صاف کرتی ہے۔

غذا دوائے مسمن مجرب : تخم رشاد سپید سوختہ تولہ۔ آرد نخود تولہ۔ آرد باقلا تولہ۔ سفوف کیلہ دو تولہ۔ سفوف کمون کرمانی 6 ماشہ۔ سفوف قفل سیاہ 6 ماشہ سب کو ملا کر گوندہ کر روٹی بنا کر پکائیں۔ جب روٹی بالکل خشک ہو جائے تو اس کے ہموزن میدہ کی روٹی لے کر دونوں کے ٹکڑے کر کے ایک روز دو روز میں بھگو کر چوزہ مرغ کے شوربہ میں ڈال کر کھائیں۔ نہایت مقوی اور فریہ کن غذا ہے۔ دوائے عجیب : ریشم کے کیڑوں کے بچے لے کر سایہ میں خشک کر کے سفوف بنا کر ستو میں شکر ڈال کر نوش کریں۔ بدن کو موٹا کرتی ہے۔

دوا لا جواب : ذیل کی دوا ایک نایاب دوا ہے اور خواص بھی نہایت عجیب ہیں۔ بارہا کی مجرب ہے۔ اگر کسی خاص عضو کو فریہ کرنا ہو مثلاً سرین، بازو کلائی وغیرہ تو اول عضو کو خوب رگڑیں۔ گرم پانی سے دھوئیں پھر رگڑیں جب سرخ ہو جائے اور خون ابھر آئے تو روغن زفت کو پنی پر لگا کر پنی کو ذرا آنچ دکھائیں اور اسی پنی کو عضو پر خوب کس کر لپیٹ دیں جب روغن زفت جم جائے اور عضو پر چمٹ جائے تو بہت زور سے جھٹکا دے کر پنی علیحدہ کر لیں۔ اس ترکیب سے غذا جذب ہو کر عضو کے اندر پہنچے گی اور عضو فریہ ہو جائے گا۔

جالینوس کا قول ہے کہ ایک شخص ایک لڑکے کی پنڈلیاں اور سرین فریہ کرنے کے لئے روغن زفت کو اسی طریقہ سے استعمال کیا کرتا تھا چند روز میں اس کا مدعا حاصل ہو گیا۔ شیخ ابن تیمیہ کہتا ہے کہ بعض لوگ علق سرخ کو زفت کے ساتھ شامل کر لیا کرتے ہیں اس سے زفت کی طاقت بڑھ جاتی ہے اور عضو میں قوت جاذبیت بھی زیادہ ہوتی ہے۔

دواء مسمن بدن : مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز فندق ہر ایک چار اونس، کبیر اسپید و گندمی ہر ایک تین اونس۔ کر دیا دو اونس۔ زراوند عراقی نصف اونس۔ حسن یوسف

فرمائیں۔

ہر رسہ۔ خشک۔ شیر مرغی وغیرہ  
نی کھانے سے ایک

تی ہیں۔ باہ کو قوت  
ن۔ پستہ۔ شہد انج۔  
کولیاں بنائیں۔ پانچ

رید کر لیں۔ پھر چاول  
م مقرر پچاس تولہ لے  
روغن گاؤ کھائیں۔  
ہے۔ رنگ کو نکھارتی

جو ہر ایک ایک تولہ  
مقشر ڈیڑھ تولہ۔ شکر

ن خوب لت پت کر لیں  
مل کریں اور بھنگ سے  
شیخ کا قول ہے کہ یہ دوا  
سے بہت نادر چیز ہے۔

ن خشک کر کے سفوف بنا  
پکائیں جب روٹی خوب  
ایک پنڈ ماییدہ میں کسی  
ن تین ہتھیلیاں ماییدہ کھانا



نصف پونڈ۔ اسب غسول آدھا پونڈ۔ مکبہ۔ عذبه۔ دھیا خشک ہر ایک تین اونس۔ تخم  
خطمی دو اونس۔ شمرانیسون ہر ایک آدھ پاؤ چنا صاف پاؤ بھر۔ چاول آدھ سیر۔ شکر دو  
پونڈ۔ روغن الیہ دو پونڈ۔ شیرج ایک پونڈ۔ بورہ ارمنی ایک اونس۔ مہندی ایک اونس  
سب کو ملا کر کوٹ پیس کر تین تولہ روز کھائیں۔

دیگر : پستہ - کثیرا - فندق - بورہ ارمنی - خمیرہ زلباتی ہر ایک تین اونس - مغز بادام نصف پونڈ - عکبہ - مستحلبہ - ہلیلہ کابلی - ہر ایک ایک اونس - مصطکی 10 ماشہ - گڈیوں کا روغن - روغن مرغ - روغن بادام ہر ایک تین اونس - شیرج ایک پونڈ، الیہ نصف پونڈ - شکر ایک پونڈ - شیرج کو اول آگ پر جوش دیں - پھر بورہ ڈال کر چھوڑ دیں - جب بورہ سرخ ہو جائے تو نچوڑ کر بورہ کو پھینک دیں اور بعد ازاں خمیرہ ڈال کر خوب پکائیں - مغزیات اور ہلیلہ وغیرہ علیحدہ روغنیات میں پس لین اور پکتے میں اسی شیرج میں سب کو شامل کر دیں اور شکر ڈال کر کھائیں بعد کو حمام کریں -

دیگر : قرظ یمنی۔ قرظ بلدی۔ سعد نصاری ہر ایک ایک اونس۔ سعد کوئی آدھا اونس۔  
عفض ایک اونس۔ مر۔ کلخ ہر ایک 10 ماشہ۔ گاؤ زبان۔۔۔ پونڈ۔ عذبہ ایک پونڈ کسفرہ۔  
۔۔۔ پونڈ۔ ہندی۔ کابی ایک ایک اونس۔ مصطلکی زرور د ایک ایک اونس شخار پاؤ بھر۔  
انیسون آدھ پاؤ۔ مر سین سبز۔ منین۔ غول۔ غویلیہ ہر ایک سوا تولہ۔ عکبہ مستعمل ہر ایک  
10 ماشہ۔ قرفہ لف دو تولہ۔ اسب غسول پونے دو تولہ۔ تخم مرارادہ پاؤ۔ کثیرا۔ ثمرۃ  
الفواد ہر ایک ایک اونس۔ سب کو کوٹ کر رب الخرنوب میں خفیف آنچ پر پکائیں۔ پکتے  
میں روغن الیہ ڈالتے جائیں۔ جب خوب پک جائے تو اتار کر سرد کر کے رکھ لیں۔ صبح و  
شام استعمال کریں۔ بہترین مسکن دوا ہے۔ بہت فربہ کرتی ہے۔ مقوی ہے۔

دیگر : گیہوں کا آٹا ایک پونڈ - شیر گاؤ ایک پونڈ - روغن الیہ - کیرا - روغن بادام ہر ایک 4 اونس - شہد مصفی نیم پونڈ - سب دواؤں کو پیس کر دودھ میں حل کر کے قرص بنا لیں۔

خوراک پویشی نصف اونس۔ نہایت عمدہ چیز ہے۔





## ہتھیلیاں اور انگلیاں رنگنے کے مختلف خضاب

**خضاب سنہری :** شد ایک پونڈ۔ آب گرم ایک پونڈ۔ دونوں کو خوب ملا کر قرع انبیق میں ڈال کر آب مقطر نکالیں۔ بعدہ آب مقطر میں ایک اونس کلقتند قبرصی اور ڈیڑھ تولہ لوه چون ملا کر شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب اس کا رنگ سرخ ہو جائے تو اٹھا کر محفوظ رکھیں۔ اگر انگلیاں یا ہتھیلیاں سنہری رنگنی ہو تو اول ہاتھ پر آب نوشادر مل لیا جائے۔ پھر خضاب مذکورہ لگایا جائے کندن سنہری ہو جائے گا۔

**دیگر سنہری خضاب :** مہندی۔ وسمہ۔ ہڑتال زرد ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران 3 ماشہ۔ نوشادر 3 تولہ 3 ماشہ۔ سب کو خوب پیس کر ملا کر مقررہ طریقہ سے تیل کشیدیں اور اس تیل میں جو کا آٹا ملا کر ایک شب خمیر کریں اور صبح کو استعمال کریں۔ سنہری رنگ ہو جائے گا۔

**دیگر خضاب بے مثل :** مہندی۔ وسمہ۔ ہر ایک دو تولہ آب مقطردم الاخوین 4 تولہ سب کو پیس کر شراب کے سرکہ میں حل کر کے استعمال کریں۔ نہایت سنہری رنگ چڑھ جائے گا۔

**خضاب زمردی :** کلقتند قبرصی۔ پھنکڑی سپید ہر ایک دو تولہ۔ دونوں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر جدا جدا برتنوں میں ڈال کر اس قدر پانی ڈالیں کہ دوا کے اوپر آجائے۔ پھر ایک گھنٹہ کے بعد نکال کر صاف کر کے جدا جدا دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں جب خشک ہو جائے تو ملا کر سفوف کر کے استعمال کریں۔ لیکن استعمال سے پہلے مہندی سے ضرور ہاتھ رنگیں۔ خضاب کے اوپر ارنڈ وغیرہ کا پتہ لپیٹ دیں۔

**خضاب نیلی :** لاجورد۔ بیج کرکم۔ وسمہ۔ زنجفر ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران 6 ماشہ مصطلی 6 ماشہ سب کو پیس کر گوند کے پانی میں خمیر کر کے استعمال کریں۔

**خضاب سیاہ :** پوست کیلا خشک کر کے کوٹ کر ہموزن مہندی میں ملا کر عفتض۔ کلقتند ہر ایک ایک تولہ۔ انج 8 ماشہ۔ مصطلی 1 ماشہ سب کو پیس کر سرمہ کی طرح کر لیں۔ پھر آب نیم گرم میں بھگو کر استعمال کریں۔ نہایت عمدہ خضاب ہے۔ پر غراب کی مثل کر دیتا ہے۔

ن اونس۔ ختم  
سیر۔ شکر دو  
ی ایک اونس

س۔ مغز بادام  
شہ۔ گدیوں کا  
یہ نصف پونڈ۔  
س۔ جب بورہ  
خوب پکائیں۔  
رج میں سب کو

نی آدھا اونس۔  
ب پونڈ کسفرہ۔  
س شخار پاؤ بھر۔  
بہ مستحجلہ ہر ایک  
و۔ کتیرا۔ شمرۃ  
ن پر پکائیں۔ پکتے  
ر رکھ لیں۔ صبح و

۔ روغن بادام ہر  
مل کر کے قرص بنا



خضاب سبز : مندی تولہ - چونہ تین تولہ - مرنگ تولہ - کسین تولہ - گوند بھول تولہ -  
 کثیر ادو تولہ - لاہور 5 تولہ سب کو پیں کر انڈے کی پیپی میں گوندھ کر استعمال کریں۔  
 خضاب طاؤسی : پھکڑی تولہ - کسین 2 تولہ - قلعند 3 تولہ - خبث الحدید 5 تولہ -  
 پوست انار ترش 5 تولہ - مندی تولہ - زنجفر تولہ - سب کو پیں کر ملا کر پچھ کے پینڈا میں  
 بھگو کر استعمال کریں۔ پر طاؤس کی طرح رنگ ہو جائے گا۔  
 خضاب فیروزی : زنگار 5 تولہ - کسین تولہ - بھگڑی 3 تولہ - بڑا تل 3 تولہ - قلعند  
 3 تولہ - گوند بھول 3 تولہ - زعفران 2 خام سب کو پیں کر مندی 10 تولہ ملا کر سرکہ شرابی  
 میں گوندھ کر استعمال کریں۔ فیروزی رنگ ہو جائے گا۔  
 خضاب خلوتی : آب مقطر دم الاخوین دو تولہ و سمہ تولہ - زعفران تولہ - زنجفر تولہ -  
 مصطلی 6 ماشہ سب کو کوٹ کر آب گوند بھول میں گوندھ کر خمیر کر کے خضاب کریں۔ نہایت  
 عمدہ رنگ ہو جائے گا۔  
 خضاب روپیلی : سپیدہ دست 3 اونس - جعدہ ایک تولہ تین ماشہ - مرگ مندی 7  
 ماشہ - گوند بھول 7 ماشہ - کافور 2 خام - لوہ چون 3 ماشہ سب کو پیں کر انڈے کی پیپی  
 اور صاف سرکہ میں حل کر کے استعمال کریں۔  
 خضاب سرخ : بھگڑی 7 ماشہ - مہم سرخ 3 ماشہ - مندی 2 تولہ 3 ماشہ - گیرو 5  
 ماشہ دم الاخوین 15 ماشہ - زعفران 5 ماشہ - مصطلی رومی 7 ماشہ سب کو پیں کر روغن بیضہ  
 میں حل کر کے خضاب کریں۔ نہایت سرخ رنگ پیدا ہوگا۔  
 خضاب سیاہ : پوست انار 7 ماشہ - مندی 12 تولہ - تل 15 ماشہ - بھگڑی 7 ماشہ -  
 مازو 7 ماشہ - خبث الحدید 4 ماشہ - قہ کے تیل کی تلچٹ 4 ماشہ سب کو کوٹ کر مندی میں  
 ملا کر سرکہ میں گوندھنا چاہئے۔ بہترین سیاہ خضاب ہے۔  
 خضاب لیلی : مندی 6 تولہ - چونہ 15 ماشہ - مردار سنگ 2 تولہ - بھگڑی 3 ماشہ -  
 گوند بھول 7 ماشہ - کثیر ادو تولہ - لاہور 7 ماشہ - سب کو کوٹ کر سرکہ میں حل کر کے  
 استعمال کریں۔



## گندہ بغلی اور پسینہ کی بدبودار کرنے والی دوائیں

روغن مالش خوشبودار : نماد - پودینہ - مرزنجوش - برگ زیت ہموزن لے کر سفوف کر کے کافی پانی میں بھگو دیں اور پھر خوب پکائیں جب ایک تھائی پانی کم ہو جائے تو اتار کر رکھ لیں اور اس کی بدن پر مالش کریں بدن کو نہایت خوشبودار کرتا ہے۔

دوائے مالش بدن کو نازک و خوشبودار بنانے والی : آس - مرزنجوش - سعد کوئی - پوست نارنگی - برگ نارنگی - اشہ - صندل ہر ایک ایک تولہ سب کو پیس کر رکھ لیں۔ استعمال کے وقت روغن گل اور آب نیم گرم میں ملا کر بدن پر مالش کریں۔

دیگر : مردار سنگ - طوطیا - راکھ - برگ سوسن - مر - ایلوا - برگ گلاب - سب ہموزن لے کر روغن گل میں ملا کر مالش کریں۔ بدن کو خوشبودار اور جلد کو نرم کرتا ہے۔

قرص نادر : صندل - سیلج - مشک - سنبل - بھنگڑی - مر - برگ گلاب سرخ ہر ایک ایک تولہ - طوطیا - مردار سنگ ہر ایک تین تولہ - کافور 6 ماشہ سب کو ملا کر عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بنا کر خشک کر کے استعمال کریں۔ گندہ بغلی زائل ہو جائے گی۔

پسینہ کی بدبودار کرنے والی دوائیں : برگ گلاب تولہ - سعد تولہ - مشک تولہ - بھنگڑی تولہ سب کو کوٹ کر عرق گلاب میں حل کر کے بدن پر ملیں۔

گندہ بغلی کو زائل کرنی والی دوا : اس خشک - زراوند سوختہ - برگ چنار سوختہ - مغز زیتون سوختہ - سیسہ - زعفران سوختہ سب ہموزن لے کر آب آس میں گوندھ کر سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں۔ وقت ضرور بغل میں پیچھے لگا کر اس دوا کو لگا دیں۔ ایک شبانہ روز لگا رہنے دیں پھر کبھی بغل میں یونہی آئے گی۔

سفوف طیب : سعد - شادہ - ازخر - میہ شامی ہر ایک 6 تولہ - برگ گلاب خشک - شاخ آس ہر ایک سوا تولہ - ازخر - شادہ اور سعد کو شراب ریحانی میں کر کے گولیاں بنا کر خشک کر کے سفوف کر لیں۔ حمام کے بعد بدن پر چھڑکیں۔ بدن میں بدبو پیدا نہیں ہوگی۔

## عورتوں کے رحم کو قوت دینے والی دوائیں

پچھو سوختہ - کیکڑی کے دانے - سب - مقناطیس - کچھوے کا پتہ - گوہ کی میٹھی - بخ

گوند بیول تولہ - استعمال کریں - ہٹ الحدید 5 تولہ - بچہ کے پیشاب میں

تال 3 تولہ - قلعند لہ ملا کر سرکہ شرابی

تولہ - زنجفر تولہ - ناب کریں - نہایت

برگ مہندی 7 رائڈے کی سپیدی

تولہ 3 ماشہ - گیرو 5 وپس کر روغن بیضہ

بھنگڑی 7 ماشہ - وکوٹ کر مہندی میں

بھنگڑی 3 ماشہ - سرکہ میں حل کر کے



دقلی سوختہ۔ بخ درخت جاؤ شیر۔ ہڈی کی ہڈی سوختہ۔ گدھے کی لید۔ بخ سرمق یعنی بتوا۔  
مذکورہ تمام ادویہ رحم کو قوی کرنے والی اور کثرت پیشاب کو دفع کرنے والی ہیں۔  
ترکیب استعمال : ان میں سے ایک تولہ دوا لے کر روغن زیتق میں حل کر کے  
عورت حمام میں داخل ہو کر شیافہ کرے اور کم از کم تین گھنٹہ پانی باقی رکھے دوران  
استعمال میں مرد کے قریب نہ جائے سال میں دو تین مرتبہ استعمال کرنا چاہئے۔

### عورتوں کی پشت کو مضبوط کرنے والی دوائیں

تخم کدو۔ تخم جند توکا۔ تخم ہلیون۔ نخود سیاہ۔ مرقشیشا چاندی والا۔ رسوت۔  
سرسوں۔ تیرہ و تیزک۔ اسکند ناگوری۔ شاہ بن  
طریقہ استعمال : ہر دوا 6'6 ماشہ لے کر پیس کر شد میں ملا کر معجون بنا کر شیشہ کے  
برتن میں رکھ لیں۔ ہر منہ 2 ماشہ کھائیں۔ پشت کو مضبوط کرتی ہے۔ منی کو زیادہ اور  
گاڑھا کرتی ہے۔ حمل پذیری کی قابلیت پیدا کرتی ہے۔

### فرج کو تنگ اور رطوبت کو خشک کرنے والی دوائیں

اگر فرج میں تین باتیں نہ ہو تو کسی طرح مباشرت کرنی کیف بخش اور لذت انگیز  
نہیں ہو سکتی۔ یعنی تنگی۔ گرمی اور رطوبت کی خشکی جس عورت میں تینوں امور ہوں گے  
اس سے مباشرت کرنے میں بہت زیادہ لذت ہوگی۔ اگر دو یا ایک بات نہیں ہے تو اسی  
قدر کیف مباشرت میں کمی ہوگی۔ اس لئے ہم ذیل میں وہ دوائیں بیان کرتے ہیں جن سے  
فرج میں تنگی۔ گرمی اور قلت رطوبت پیدا ہو۔

دوا عجیب برائے تنگی : بکرے کے کھر سوختہ۔ گدھے کے سم سوختہ۔ بسفانج۔ صفر  
بری۔ گیدڑ کی ہڈی سوختہ ہر ایک 7 ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر روغن بان میں گوندھ کر  
رکھ لیں۔ ایک ماشہ میں کم از کم تین مرہ ایک دانگ یعنی چار خام لے کر فرج کے اندر  
کسی قدر رگڑیں۔ عورت دوشیرہ بن جائے گی۔

دوائے دوشیزگی : افستین رومی۔ حماما۔ گوند بطم۔ گلنار۔ قصبوم۔ دار شیعان ہر  
ایک سات ماشہ خوب باریک پیس کر گوندھ کر سات روز تک شیافہ کریں۔ عورت مثل



باکرہ ہو جائے گی۔

دوائے ہفت فوائد : بسبب - مرزنجوش - صغریٰ - پوست کنبد - ازخ - خری - برگ گلاب - پوست انار - ترمس ہر ایک 7 ماشہ - سب کو پیس کر روغن بن میں گوندھ کر دن میں شیفافہ کریں - سوتے وقت نکال دیں فرج کو خشک کرتی ہے - عقیقہ رحم کو مضبوط کرتی ہے - قضیب کے دخول کے راستہ کو گرم رکھتی ہے - فرج کو خوشبودار بناتی ہے - مرد کو بہت جلد منزل کرتی ہے - عورت کو کثیر الانزال کرتی ہے -

دوائے بکارت : مشک - زعفران - شراب ریحانی میں ڈال کر خوب جوش دیں اور پارچہ کتان میں لپیٹ کر رکھ لیں - جماع سے ایک شبانہ روز پہلے شیفافہ کریں - باکرہ بناتی ہے اور فرج کو خوشبودار کرتی ہے -

دیگر : لانگ - اقاویا - سنبل - سعد سب کو پیس کر چھان کر شراب میں گوندھ کر شیفافہ کریں - تنگی فرج کے لئے مجرب ہے -

دیگر : مردار سنگ - شیشہ زعفرانی - سرمہ سب کو پیس کر شراب میں گوندھ کر شیفافہ کریں - تنگی کے لئے خاص ہے -

دواء خشکی : مرطارخی - مغز کھجور - خوبانی - مرہر ایک 7 ماشہ اور سب کے ہموزن مغز لبان - دانہ خنظل ایک عدد سب کو کوٹ پیس کر شد ملا کر روغن خوشبودار ڈال کر پکائیں اور پیچھے کی طرف شیفافہ کریں - رطوبت فرج کو خشک کرتا ہے - عورت کے کمر کے درد کو زائل کرتا ہے -

دیگر : پھکڑی - مازو - قلعندہ ہوزن لے کر پیس کر شراب میں گوندھ کر گٹھلی کی طرح بنالیں اور فرج میں رکھیں اور رطوبت کو خشک کرتا ہے -

دیگر : بھکڑی - مازو - سعد - گل ازخ - برگ سوسن - سب کو پیس کر گلاب میں گوندھ کر شیفافہ کریں -

دیگر : سک - مشک - لونگ - اٹھ - مازو - ہڈی سوختہ سب کو پیس کر آب آس حل کر کے پارچہ میں رکھ کر شیفافہ کریں - رطوبت کو خشک کرتا ہے -

دیگر : اگر جماع کے وقت رطوبت زیادہ رہتی ہو تو ذیل کی دوا استعمال کریں - کل سپید پیس کر کپڑے پر لگا کر شیفافہ کریں -



دوائے دوشیزگی : ورق الرطین ہزلے کر عرق گلاب میں قین کر پانی نکال کر پھاڑا جائے اور اس آب مرق میں مختلف طو شہود ال کر حل کر لیں۔ پھر اس میں ایک کپڑا کر لیں اور تر شدہ کپڑے کو عود وغیرہ کی دھوئی دیکر رکھ لیں۔ جماع سے قبل لپیٹ کر فرج کے اندر رکھ لیں اور جماع کے بعد نکال ڈالیں۔ فرج کو طو شہود اور گلاب کر کے لے لے ہے مثل ہے۔

دوائے بکارت : مازو ہبز۔ ہڈی سوختہ۔ بیکن خشک۔ جلت بلوط خشک۔ اقا قیاس کو لے کر علیحدہ علیحدہ پیس لیں اور ایک تر کپڑا لے کر کپڑے پر یہ دوائیں لگا کر پہ در پہ تین روز تک شیافہ کریں۔ یہ دوا عورت کو ہا کرہ بنا دیتی ہے۔

دوائے دیگر : شوہز۔ مازو۔ بخ سوس۔ سب کو روغن زیتون میں کوندھ کر ایک پارچہ اس میں ڈبو کر سات روز شیافہ کریں خشک کرتا ہے۔

دوائے دوشیزگی : مصنف کتاب الخواص کہتے ہیں کہ اگر بکری کی فرج کا میل لے کر عورت اندام نہانی میں لگائے تو دوشیزہ ہو جائے گی۔

دوائے لاجواب : بخ نے ایک قلم سوختہ۔ مازو ہبز۔ سنبل رومی سب کو کوٹ کر قلم کی جڑی راکھ میں ملا کر شراب انار شیریں میں تر کر کے شیافہ کریں۔ خشکی کے لئے لاجواب ہے۔

رطوبت کو خشک کرنے والی دوا : نمک اندرائی۔ پھلڑی۔ سب کو پیس۔ مازو۔ گنار۔ اور بلوط کے جو شائدہ میں ملا کر شیافہ کریں۔

دیگر : پوست اخروٹ ہبز۔ بھنگوی۔ سعد سب کو شراب میں پکا کر شیافہ کریں۔ اندام نہانی کو گرم رکھنے والی دوا : قردمانا۔ لال سیاه۔ سعد سب کو ملا کر شراب میں خفیف دھو کر شیافہ کریں۔

دیگر جاذب رطوبت : آب بارش میں چوبے کی میٹکیاں پیس کر شیافہ کریں۔ خشک اور خشک کرنے والی دوا : مویز متقی پیس کر شد میں حل کر کے زعفران ملا کر گولیاں بنالیں۔ جماع سے قبل ایک گولی رکھ لیں۔ بعد کو نکال دیں۔

دیگر رطوبت کو بند کرنے والی : مر۔ قسط۔ زعفران سب کو ہموزن لے کر پیس کر شد میں حل کر کے رکھ لیں۔ پھر انہ خشک کے بخ دور کر کے انجیر کو بھی پیس کر شد میں ملا

پیس اور چند مرتبہ

اندام نہ

دندہ

ہو لے کر روغن

کو یا بارہ مرتبہ

فرج کو

ایک مر

نہیں جاسکتا۔

طایستہ

ختم مولی۔

کر کے قرص

کر کے قرص

ایک تکیہ کھا

جائے گی۔

دیگر۔

سوختہ ہر ایک

کرتی ہے۔

دیگر۔

دیگر۔

دیگر۔



لیں اور چند مرتبہ شیانہ کریں۔ خشک کر دے گی۔

## اندام نہانی کو دلکش اور کیف بخش بنانے والی دوائیں

عیش پرست طبقہ استعمال نہ کرے

جند بید ستر۔ بکینج۔ حرمل۔ لسن صحرائی۔ جاؤ شیر۔ گیدڑ کی کھال سوختہ ہر ایک ایک جو لے کر روغن بان میں ملا کر ہر گھنٹہ کے بعد جدید شیانہ کریں۔ بارہ گھنٹہ کل مدت ہے۔ گویا بارہ مرتبہ کل شیانہ ہو گا۔ فرج کو خوشبودار بناتا ہے۔

ایک مرتبہ جماع کرنے کے بعد مرد شیفٹ ہو جاتا ہے اور کسی دوسری عورت کے پاس نہیں جاسکتا۔

## عورت کی شہوت میں آگ لگا دینے والی دوائیں

طالیسقر۔ عود تازہ۔ پرانے تیل کی تلچھٹ۔ بوزیدان۔ تخم جرجیر بستانی۔ بقم نل۔ تخم مولی۔ تخم شلجم۔ اجوائن سب دواؤں کو ہوزن لے کر کوٹ پیس کر آب پیاز میں حل کر کے قرص بنالیں اور سایہ میں خشک کر کے دوبارہ پیس کر آب برگ گلاب تازہ میں حل کر کے قرص بنالیں۔ ایام ماہواری کے زمانہ میں آب سرد کے ساتھ تین روز تک ایک ایک ٹکیہ کھلا دیں۔ ہر ٹکیہ کا وزن 3 ماشہ ہونا چاہئے۔ عورت کثرت شہوت سے مست ہو جائے گی۔

دیگر۔ بلاذر۔ عود قرح۔ تخم کدو۔ کڑوم سوختہ۔ بچ۔ گل سویا۔ تخم مولی۔ سقر سوختہ ہر ایک دو ماشہ سب دوائیں ملا کر پیس کر اس پانی میں ڈالیں جس سے عورت استنجا کرتی ہے۔ شہوت کو پہچان میں لانے کے لئے عجیب چیز ہے۔

دیگر زنگار۔ نوشادر۔ ہوزن پیس کر استنجا کے لوٹے میں ڈالیں۔ عجیب چیز ہے۔ دیگر۔ کندش۔ فلفل پیس کر آب لیموں میں ملا کر اندام نہانی میں پکائیں اور تماشا دیکھیں۔ اگر فرج میں دانے پیدا ہو جائیں تو روغن بنفشہ لگائیں۔ دیگر۔ آڑو مسلم لے کر پانی میں بھگو کر خوب دھوئیں اور اس پانی سے استنجا



کرائیں۔

عورت کی شہوت کو بیدار کرنے کی عمدہ تدبیر : اگر کسی نوخیز شہاب کی شہوت کو بوانگیختہ کرنا ہو تو پستان کا مساس کریں کیونکہ جس طرح مرد کے خصیتین کا ذکر سے ایک مخصوص جاذبانہ تعلق ہے اسی طرح عورت کے اسفل پستان کا فرج سے ایک خاص اور گہرا کنکشن ہے۔ پستان کو چھونے سے عورت بہت لذت یاب ہوتی ہے۔

موئے زہار کو پیدا ہونے سے روک دینے والی دوائیں

اگر یہ مقصد ہو کہ کسی دوشیزہ کے اندام نہانی پر ابتدائی سے بال نہ پیدا ہوں تو بالغ ہونے سے قبل ذیل کی ادویہ استعمال کرائیں۔ جلد بدستور نرم و نازک رہے گی اور پیدی مائل بہ سیاہی نہ ہوگی۔

میگنیشیا۔ برگ انجیر سیاہ خشک۔ مر۔ ماوریون۔ کنگنی۔ گندم جنگلی۔ کنیر۔ صندل۔ رواسن کی راکھ۔ سب کو پیس کر پہلی بار بیانی ہوئی گدھی کے دودھ میں خوب گوندھ کے رکھ لیں۔ وقت ضرورت عاز پر خضیف بچھنے لگا کر مذکورہ دوا کالیپ کر دیں۔ دو تین مرتبہ لگانے کے بعد بال کبھی پیدا نہ ہوں گے۔

موئے زہار کے لئے بیخ کن دوائیں

گندک زرد۔ زرارح۔ پوست درخت انگور کی راکھ۔ رواسن سوختہ۔ راکھ۔ زعفرور کی سوختہ گھٹلی۔ زوفا سوختہ۔ زنگار۔ کیس زرد۔ گل آڑو۔ سب کو پیس کر چھان کر ایک سیر پانی میں ڈال کر خوب جوش دیں۔ جب پانی آدھ سیر رہ جائے تو۔۔ پونڈ روغن زنبق ڈالیں اور ہلکی ہلکی آنچ کرتے رہیں جب پانی بالکل خشک ہو جائے اور تیل باقی رہ جائے تو تیل کو صاف کر کے شیشی میں رکھ لیں تو پہلے بال صاف کر کے ہلکے بچھنے لگائیں اور پھر روزانہ تین مرتبہ دوا لگاتے رہیں۔

ایک ہفتہ تک یہی عمل کریں۔ بال پھر نہ آئیں گے۔



# طلسم و نیرنگ مقوی

(1) نقش ذیل کو سونے کے پتھر پر لکھ کر زبان کے نیچے رکھ کر مباشرت کریں۔ جب تک نقش زبان کے نیچے رہے استاد گمی قائم رہے گی۔

ع ۱۱ ۹ ط ط ع ۱۶

(2) نقش ذیل کو سپید کپڑے پر لکھ کر بائیں بازو میں باندھ لیں اور مباشرت کریں۔ عجب لذت و استادگی حاصل ہوگی۔

هقوس - هودس - ساهر - هفراس - درمن - عنیه الوه  
انوه - طیفوس - ذکر ملک ملکہ معها سربا فہلل  
این آہ آہ آہ

(3) تمر در میزان ہونے کی صورت میں حروف ذیل دائیں ہاتھ سے سوار تی کے کمر پائی گھینے پر لکھیں اور جماع کے وقت زبان کے نیچے رکھیں۔ مگر لکھتے وقت بائیں ہاتھ سے ذکر پکڑے ہوئے رہیں۔ جب تک نقش زبان کے نیچے رہے گا ذکر استادہ رہے گا۔ اھ ط م ف ش ز

(4) ایک عامل کا قول ہے کہ میں اپنی بیوی کے پاس چھ گھنٹے جماع کے ارادہ سے رہا لیکن کسی طرح جماع نہ کر سکا۔ میں نے بیوی سے سبب پوچھا تو اس نے کہا کہ میں نے ذیل کا نقش انگشتری پر کندہ کرا کے اس انگشتری سے فرج پر نیچے سے لے اوپر تک یہ عمل کر رکھا ہے۔ اس لئے کوئی مرد مجھ سے کار براری نہیں کر سکا۔ کتنی ہی کوشش کرے۔ حتیٰ کہ کوشش کرتے کرتے اس کی کمر ٹوٹ جائے۔ مگر میرے پاس سے بے نیل مرام واپس جائے گا۔ وہ عمل جو انگوٹھی تھمتے وقت پڑھا تھا یہ ہے۔  
تو کل ایہا العون العقد هذا الفرج من جمیع الفروج  
من بنی ادم ثم خرج عنها۔ عامل کتا ہے کہ میں نے اس کی انگوٹھی لے کر فرج کے اوپر سے نیچے کی طرف گھمایا اور یہ عمل پڑھا حل ایہا العون ما عقدت فرج کی بندش جاتی رہی اور میں کامیاب ہوا۔ انگشتری کا نقش یہ ہے۔







ایک کانڈ کے ٹکڑے پر پتیل کی سوئی سے نقش مندوجہ ذیل لکھیں اور دھونی صندل کی دیکر زبان کے نیچے رکھ کر مباشرت کریں۔ نقش یہ ہے کسعلعکھلہم مقوی باہ اور کیف افزا ہے۔

پتیل کی سوئی سے لکھ کر نقش ذیل سرخانے رکھیں اور مباشرت کریں۔

لعلعلعلل ۹۹ ۱۱۱۱۱۱

بدھ کے روز اول ساعت میں ایک بالکل کالی مرغی چھری پر تین مرتبہ نقش ذیل لکھ کر زنج کریں اور عورت اور اس کی ماں کا نام ضرور لکھیں۔ نقش یہ ہے۔

ارنج ارنج اطاطیخ موبطیخ ایا ربمعی او یسیخ یا شماخ شماخ او علی کل براخ ولله الاسماء الحسنی افعلوا ماتومرون بلی و احفظو فرج فلانة بنت فلانة ولا تمکتوا منها احدا۔

فلانة بنت فلانة کی جگہ اس عورت کا اور اس کی ماں کا نام لکھیں جب مرغی ذبح ہو جائے تو فوراً پیٹ چاک کر کے اس کا پتہ نکال کر ذکر کے سر پر ملیں۔ یہ بہترین مجرب المجرّب نقش ہے۔ عورت دوسرے کی طرف توجہ نہیں کر سکتی اور نہ کوئی دوسرا شخص اس عورت سے جماع کر سکتا ہے۔ ہتھیلی پر تین روز تک لکھتے رہیں اور شہد لگا کر چانتے رہیں۔ تیسرے روز قدرے جندبید ستر کی دھونی دیں مقوی اور مہی ہے۔

اھکل هطل هیطوان وقوة القوى کبرده کبرده اسماء ذیل کو مباشرت کرتے وقت پڑھیں، اگر انزال ہو رہا ہو گا تو رک جائے گا اور ایستادگی قائم رہے گی۔ اگر خاموش ہو جائیں گے تو انزال ہو جائے گا۔

آش آش دریاش دریاش ث دث دثا دثا اگر ذیل کا اسم مباشرت کے وقت اپنی ہتھیلی پر لکھ کر عورت کو چمائیں تو دونوں کو مباشرت میں لذت آئے گی اور مرد کو قوت جماع حاصل ہوگی۔

سلطح

اگر اسم ذیل کو ذکر پر سیاہی لگا کر ذکر سے فرج پر لکھیں تو بہت ایستادگی ہوگی۔

کسعلعلعل



نقش مندرجہ ذیل کو نئے کوزہ پر سینچر کے روز ٹھیک دوپہر کو گلاب میں حل کی ہوئی  
روشنائی سے میعہ سائلہ یا میعہ جامدہ کی دھونی دیں۔ پھر شیریں پانی سے جس میں قدرے  
گلاب ملا یا گیا ہو دھو کر اس دھوئے ہوئے پانی کی شیشی میں رکھ لیں۔ مباشرت سے کچھ  
پہلے تھوڑا سا یہ پانی لے کر دیگر پانی میں ملا کر قضیب اور آس پاس قضیب کے سب جگہ کو  
دھوئیں بے انتہا شہوت ہوگی۔ استاد گئی اتنی ہوگی کہ خیرت ہوگی۔

مسحہ ( ) > ( ) مسحہ مسحہ مسحہ

امح نا حصص عجم هل طلع هس بفراس الحدید ایب  
ونبه وثاب لبلوغ الا سباب بحق هذه الاسماء توکل  
بغير حجاب یا خدام هذا الباب

نوٹ : مندرجہ بالا نقوش سورج گرہن، چاند گرہن، شرف مرتخ یا ادوج مرتخ  
یا پھر تسدیس تا ثلث مرتخ عطار دیں بنائے جاسکتے ہیں۔ یہ اوقات  
زنجانی جنتری اور البیرونی تقویم میں ملاحظہ فرمائیں۔  
یہ نقوش زعفران سے کاغذ پر یا چاندی کی الواح پر کندہ کریں۔



## مکتبہ آئینہ قسمت لاہور کی شہرہ آفاق کتب

تقویم مبارکگان 2000ء-1951ء علم احقر کے مطابق علم کے لئے کتابیں سنو میں ہی کارخانہ کے  
 طائر اور انس چون اور پانچویں کو پانچویں کی قلیل 1951ء میں کی گئی تھی یہ قریبی ہے قیمت 500 روپے  
 مصباح الجفر: مکمل آٹھ حصوں میں ایک ایک کتاب علم پختہ کے لئے 50 روپے کا ایک حصہ میں آٹھ حصوں میں کر اس سے  
 بہترین کتاب ہوتی ہے قیمت 100 روپے

خزینہ جفر: ہندی حضرات کے لئے علم الجفر ایک آسان اور مفید

مصباح القیامہ: دنیا و مروجہ کائنات کے لئے علم احقر کی ایک عمدہ اور مفید

مصباح الرمل: نکلنے اور گہروں کے لئے علم احقر کی ایک عمدہ اور مفید

رموز سوال: اربعہ ذیچہ کائنات کے لئے علم احقر کی ایک عمدہ اور مفید

جامع النجوم: علم احقر کے شائقین کے لئے ایک آسان اور مفید

مصباح الاعداد: علم احقر اور 12 11 10 9 8 7 6 5 4 3 2 1 کے قواعد

مصباح الرویا: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ورد و غزلیوں کی حقیقت کیا ہے؟

مصباح السیرمیا: شہرہ آفاق اور اس کے سریت و اذکار ہیں؟

مصباح القرامط: الشہرہ آفاق اور اس کے قواعد و اس کی جامعیت

مصباح العمليات: اہل خاندان و نہایت مالہ اہل قاریہ اہل ہند کے قرآنی و روحانی کمالات

روحانی فن

آپ کسی تاریخ و لادت: آپ کا اپنی مال اور مستقبل یہ کتاب آپ کو سمجھنے سے بے نیاز کر دے گی۔

تسخیرات ہمزاد: ہمزاد کیا ہے؟ آپ کے جسم لطیف کی تعمیر کیسے ممکن ہے؟

استخارہ قرآنیہ: بخار اعظم حضرت اکبر کی الہی اور مہربانی کے قائل ہونے کے قرآنی قواعد

استخارہ سجادہ: سیدنا امام زین العابدین ابن حسین علیہ السلام کا ورد و غزلیہ

مفتاح الغیب: حضور سیدنا صوفی آل محمد کی حقیقت و اعلیٰ خزانہ غیب کی کید ہے

کلید ریس و مطہ: شائقین ریس و مطہ کے لئے انمول فن

فیوض طلسمات: ہر اہل طسمات و جادو سے نیکی کی جگہ

بیاض عملیات: حلاش و روئے و دست لیلیات کا گدہ

قانون طلسمات: مدعوں پر اپنے عقیم و ناورد و مرالی سرباز قوامد لاہور

سحر اسود: پاک رہنے میں کالے جادو پر اس سے بہترین کتاب موجود نہیں

نوٹ: ہر دن ملک کتابیں منگوانے کے لئے قیمت میں ڈاک خرچ شامل نہیں جبکہ اندرون ملک ڈاک کے چارج

تقریباً 10 روپے فی کتاب الگ ہوں گے۔

منگوانے کا پتہ: مکتبہ آئینہ قسمت: کاشانہ زنجانی 125- ڈی گبرگ 2 (نزد زمین مارکیٹ لاہور

پوسٹل کڈ 54660 فون لاہور: 871932 فون کراچی: 217544

## روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور

ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ سالانہ سنا زنجانی جنتی  
 اور البیرونی تقویم بھی ہر سال باقاعدگی سے شائع ہوتی ہے